القسام بریگیڈز کی طرف سے مشرقی شجاعیہ میں سلسلہ وار آپریشنز کا اعلان ص:08


ISSN 2977-3555

روزنامہ

# صحافت

برمنگھم

باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

**Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun**

Volume No.03, Issue No.37 , Wednesday 13 August, 2025, 8 Pages

جلد نمبر(۳)،شمارہ نمبر(۳۷)،بروز بدھ، ۱۳ راگست، ۲۰۲۵ء، ۱۸ رصفر المظفر، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات


## امریکی شہر پٹسبرگ کے قریب یو ایس اسٹیل کے پلانٹ میں دھماکے، 2 افراد ہلاک، 10 زخمی

یہ شہر کیلئے ایک خوفناک دن ہے: کلیرٹن کے میئر ● واقعے کی تفتیش وقت طلب تکنیکی عمل ہوگی: اسسٹنٹ پولیس سپرنٹنڈنٹ ● کمپنی اس واقعے کی وجہ جاننے کے لیے مقامی حکام کے ساتھ کام کررہی ہے: کمپنی صدر وسی ای او

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکہ کے شہر پٹسبرگ کے قریب یو ایس اسٹیل کے ایک پلانٹ میں ہونے والے متعدد دھماکوں میں 2 افراد ہلاک اور 10 زخمی ہوگئے۔ 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق کمپنی اور مقامی حکام نے بتایا کہ یہ دھماکے کلیرٹن کوک ورکس میں ہوئے، جو مونا گاہیلا دریا کے کنارے قائم ایک بڑے صنعتی کمپلیکس کا حصہ ہے۔ دھماکے کے مقامی وقت کے مطابق صبح 11 بجے سے کچھ پہلے ہوئے، فائر فائٹرز نے آگ اور گہرے دھوئیں پر قابو پانے کی کوشش کی جو پلانٹ سے بلند ہو رہا تھا، یہ پلانٹ یو ایس اسٹیل کی ملکیت ہے جو جاپانی کمپنی نپون اسٹیل کا ذیلی ادارہ ہے۔ ابتدا میں 2 افراد لاپتا بتائے گئے تھے، دوپہر کی بریفنگ میں الیگنی کاؤنٹی پولیس کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ وکٹر جوزف نے بتایا کہ ایک شخص کو تلاش کر کے اسپتال منتقل کیا گیا، یو ایس اسٹیل نے پیر کی شب 'رائٹرز' کو ای میل کردہ بیان میں کہا کہ دوسرا لاپتا شخص طویل تلاش اور ریسکیو آپریشن کے بعد مردہ حالت میں ملا۔ دھماکے کی وجہ کے بارے میں تا حال

کچھ نہیں بتایا گیا، وکٹر جوزف نے کہا کہ اس واقعے کی تفتیش وقت طلب تکنیکی عمل ہوگی۔ یو ایس اسٹیل کے صدر وسی ای او ڈیوڈ بُرٹ نے ایک بیان میں کہا کہ کمپنی اس واقعے کی وجہ جاننے کیلئے مقامی حکام کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ پنسلوانیا کے گورنر جاش شپیرو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر بتایا کہ پلانٹ میں متعدد دھماکے ہوئے ہیں اور ان کی انتظامیہ مقامی حکام سے رابطے میں ہے۔ انہوں نے لکھا کہ جائے وقوع اب بھی فعال ہے اور قریبی رہائشی مقامی حکام کی ہدایات پر عمل کریں، یہ بیان اس وقت جاری کیا گیا جب ایک ملازم لاپتا تھا۔ زخمیوں کی حالت کے بارے میں تفصیل سامنے نہیں آئی تاہم میڈیا کے مطابق متعدد زخمیوں کو اسپتال کے برن یونٹس میں داخل کرایا گیا۔ کلیرٹن کے میئر رچ لاٹانزی نے کہا کہ یہ شہر کیلئے ایک خوفناک دن ہے، کلیرٹن پٹسبرگ کے جنوب میں تقریباً 32 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے اور یہ شہر طویل عرصے سے امریکہ کا 'اسٹیل سٹی' کہلاتا ہے۔ یو ایس اسٹیل اس علاقے میں 19ویں صدی کے آخر سے اسٹیل تیار کر رہا ہے، تاہم گزشتہ چند دہائیوں میں یہ صنعت زوال کا شکار ہوئی ہے اور متعدد پلانٹس بند یا از سر نو منظم کیے گئے ہیں۔ جون میں جاپان کی سب سے بڑی اسٹیل ساز کمپنی نپون اسٹیل نے یو ایس اسٹیل کو 14.9 ارب ڈالر میں خریدنے کا عمل مکمل کیا ہے، یہ معاہدہ 18 ماہ تک امریکی حکومت کی منظوری کیلئے جاری کوششوں کے بعد ممکن ہوا تھا اور اس پر قومی سلامتی کے خدشات کے باعث چھان بین کی گئی تھی۔ الیگنی کاؤنٹی کی ایگزیکٹو سارہ انا موراتو نے بریفنگ میں بتایا کہ ایئر کوالٹی مانیٹرز نے دھماکوں کے بعد سلفر ڈائی آکسائیڈ کی سطح میں خطرناک اضافہ ریکارڈ نہیں کیا تاہم پلانٹ کے ایک میل کے دائرے میں رہنے والے افراد کو گھروں کے اندر رہنے، کھڑکیاں اور دروازے بند رکھنے، ایچ وی اے سی سسٹمز کو ریسرکو لیٹ موڈ پر رکھنے اور باہر کی ہوا کھینچنے والی سرگرمیوں سے گریز کرنے کی ہدایت دی گئی۔ کلیرٹن کوک ورکس امریکہ کی سب سے بڑی کوک تیار کرنے والی فیکٹری ہے جہاں تقریباً 1300 افراد کام کرتے ہیں، یہ پلانٹ 10 کوک اوون بیٹریوں پر مشتمل ہے جو سالانہ تقریباً 4.3 ملین ٹن کوک تیار کرتی ہیں، کوک کو انتہائی زیادہ درجہ حرارت پر گرم کرکے تیار کیا جاتا ہے اور یہ اسٹیل بنانے میں استعمال ہوتی ہے۔

### امریکہ کے شہر آسٹن میں اسٹور کے باہر فائرنگ، بچے سمیت 3 افراد ہلاک

امریکی ریاست ٹیکساس کے شہر آسٹن میں ٹارگٹ اسٹور کی پارکنگ میں فائرنگ کے واقعے میں بچے سمیت کم از کم 3 افراد ہلاک ہوگئے، فائرنگ کے بعد ملزم نے دو گاڑیاں چھینیں تاہم پولیس کے ٹیزر سے قابو میں آ گیا۔ امریکی نشریاتی ادارے سی این این کی رپورٹ کے مطابق آسٹن پولیس چیف لیزا ڈیوس نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ مشتبہ شخص 30 کی دہائی کا ایک سفید فام مرد ہے، جس کا ماضی میں ذہنی صحت کے مسائل اور مجرمانہ ریکارڈ موجود ہے، حکام نے اس کا نام ظاہر نہیں کیا، فائرنگ کی وجوہات تا حال معلوم نہیں ہوسکیں۔ پولیس کو پیر کی دوپہر 2 بج کر 15 منٹ پر واقعے کی اطلاع ملی، پولیس جب ٹارگٹ کی پارکنگ میں پہنچی تو وہاں 3 افراد فائرنگ سے زخمی پائے گئے، آسٹن-ٹراوس کاؤنٹی ایمرجنسی میڈیکل سروسز کے سربراہ رابرٹ لک رٹز کے مطابق 2 افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے جبکہ تیسرے کو اسپتال میں مردہ قرار دیا گیا، گولی لگے بغیر زخمی ہونے والے ایک شخص کو اسپتال میں طبی امداد دی گئی۔ کپتان شیفن کوبسٹر نے بتایا کہ موقع پر ہلاک ہونے والوں میں ایک بچہ اور 2 بالغ افراد شامل ہیں، پولیس کے مطابق ملزم نے پارکنگ سے ایک گاڑی چھینی، لیکن حادثے کے بعد وہ ایک وو کس ویگن شوروم سے دوسری گاڑی لے کر فرار ہوا۔ لیزا ڈیوس کے مطابق مشتبہ شخص کو ایک اور شہری کی اطلاع پر جنوبی آسٹن میں جائے وقوعہ سے تقریباً 20 میل دور گرفتار کیا گیا۔

## فوجی افسران کی تقرریوں پر اسرائیلی وزیر دفاع اور آرمی چیف میں جھڑپ

اعلان سے پہلے ہی ترقی پانے والے افسران کی فہرست میڈیا کو لیک ہونے پر وبال، بغیر پیشگی ہم آہنگی اور اتفاق کے اور طے شدہ طریقہ کار کی خلاف ورزی کرتے ہوئے میٹنگ کرنے کا الزام

تل ابیب، (ایجنسیاں): صہیونی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز اور اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) کے چیف آف اسٹاف لیفٹیننٹ جنرل ایال زمیر میں فوج کے سینئر افسران کی ترقیوں اور تقرریوں کے اجلاس کے معاملے پر عوامی سطح پر 'جھڑپ' ہوئی ہے۔ اسرائیلی اخبار 'ٹائمز آف اسرائیل' کی رپورٹ کے مطابق آئی ڈی ایف کی جانب سے فوجی افسران کی تقرریوں کے اعلان سے پہلے ہی ترقی پانے والے افسران کی فہرست میڈیا کو لیک ہوگئی، جس پر اسرائیل کاٹز نے فوجی سربراہ کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ اسرائیلی کاٹز نے کہا کہ ایال زمیر کی جانب سے یہ اجلاس میرے وزیر دفاع کی ہدایت کے برعکس، بغیر پیشگی ہم آہنگی اور اتفاق کے اور طے شدہ طریقہ کار کی خلاف ورزی کرتے ہوئے منعقد کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کا لیک ہونے والے ناموں یا تقرریوں پر بات کرنے یا انہیں منظور کرنے کا کوئی ارادہ نہیں، چیف آف اسٹاف کو آئندہ ایسی یا دیگر تقرریوں کے لیے وزیر دفاع سے پیشگی ہم آہنگی کرنا ہوگی۔ انہوں نے زور دیا کہ فوجی قیادت وزیر دفاع کے ماتحت ہے اور اس کی ہدایات اور پالیسی کے مطابق کام کرے گی۔

آدھی رات کے بعد آئی ڈی ایف نے سرکاری طور پر تقرریوں کا اعلان کیا تو ایال زمیر نے بھی اسرائیل کاٹز کو جواب دیا، فوج کے بیان میں کہا گیا کہ اسٹافنگ ڈسکشن پہلے سے طے شدہ شیڈول کے مطابق اور قواعد کے تحت ہوئی ہے، چیف آف اسٹاف واحد مجاز اتھارٹی ہے جو کرنل اور اس سے اوپر کے رینک پر کمانڈروں کی تقرری کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ چیف آف اسٹاف، جنرل اسٹاف فورم کی موجودگی میں باقاعدہ اسٹافنگ ڈسکشن کرتا ہے اور تقرری کا فیصلہ کرتا ہے۔ اس کے بعد یہ تقرری وزیر دفاع کے پاس منظوری کیلئے جاتی ہے، جو منظور یا مسترد کرسکتے ہیں۔ اس کے باوجود آئی ڈی ایف نے ترقی پانے والے افسران کی فہرست جاری کردی۔ عام طور پر سینئر تقرریاں (چند اعلی جرنیلوں کے علاوہ) اندرونی فوجی اجلاس کے بعد وزیر دفاع کے پاس منظوری کے لیے بھیجی جاتی ہیں۔ جھگڑا منگل کی صبح بھی جاری رہا، جب اسرائیل کاٹز نے ایک اور بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ طے شدہ طریقہ کار پر عمل کریں گے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ چونکہ یہ

تقرریاں وزیر دفاع اور آئی ڈی ایف چیف آف اسٹاف کی مشترکہ ہوتی ہیں، اس لیے کرنل اور اس سے اوپر کے رینک کی تقرریوں کا ایک منظور شدہ طریقہ موجود ہے، اس طریقے کے مکمل ہونے سے پہلے کوئی ڈسکشن نہیں ہوتی۔ انہوں نے واضح کیا کہ انہوں نے چیف آف اسٹاف کو بتا دیا ہے کہ انہیں مزید وقت درکار ہے اور اس وقت یہ ڈسکشن نہیں ہونی چاہیے، وہ ان سینئر افسران کو ترقی دینے پر غور کریں گے جو غزہ کے محاذ پر تعینات ہیں، اور اپنی موجودہ ذمہ داری کا مقررہ وقت مکمل کیے بغیر دوسری ذمہ داریوں پر منتقل ہونا چاہتے ہیں، جب کہ حماس کو شکست دینے کا کام ابھی مکمل نہیں ہوا۔ کاٹز نے مزید کہا کہ وہ یہ بھی دیکھیں گے کہ آیا ان افسران کو ترقی دی جائے جنہوں نے 7 اکتوبر 2023 کے حملے کے دوران غزہ محاذ پر کمان کی تھی، یا جن کے نام ماضی میں غیر معمولی واقعات سے منسلک رہے ہیں۔ انہوں نے دوبارہ زور دیا فوجی قیادت وزیر دفاع کے ماتحت ہے اور اس کے احکامات اور پالیسی کے مطابق کام کرے گی۔

کئی عبرانی میڈیا اداروں نے نام نہ ظاہر کرنے والے فوجی ذرائع کے حوالے سے کہا کہ کاٹز 'بلیک میل' کر رہے ہیں اور فوجی سربراہ کے ساتھ ایسے برتاؤ کر رہے ہیں جیسے وہ ایک جونیئر سپاہی ہوں۔

### جون میں جلسے کے دوران فائرنگ سے زخمی کولمبیا کے صدارتی امیدوار چل بسے

بگوٹا، (ایجنسی) کولمبیا کی صدارت کے امیدوار میگیل یوریبے 2 ماہ تک زیر علاج رہنے

کے بعد انتقال کر گئے، انہیں انتخابی مہم کے ایک جلسے میں گولی ماری گئی تھی۔ 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق 39 سالہ قدامت پسند سینیٹر (جو سابق صدر خولیو سیزر ٹربے کے نواسے تھے) کو 7 جون کو دارالحکومت بگوٹا میں ایک جلسے کے دوران سر اور ٹانگ میں گولی ماری گئی تھی۔ حالیہ ہفتوں میں صحت میں بہتری کے آثار کے باوجود ڈاکٹروں نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ انہیں دماغ میں دوبارہ خون بہنے (برین ہیمرج) کا سامنا کرنا پڑا ہے۔

### برطانیہ میں غیر ملکی مجرموں کو فوری طور پر ملک بدر کرنے کا فیصلہ

لندن، (ایجنسی): برطانیہ نے نئے قانون کے تحت غیر ملکی مجرموں کو فوری طور پر ملک بدر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ برطانوی وزیر

انصاف شبانہ محمود کے مطابق، قید کی سزا پانے والے غیر ملکی قیدیوں کو سزا کی مقررہ مدت مکمل کرنے کے بعد ان کے آبائی ملک بھیج دیا جائے گا۔ برطانوی میڈیا کے مطابق، اس اقدام سے فی قیدی سالانہ اوسطاً 54 ہزار پاؤنڈز کی بچت ہوگی۔ برطانوی میڈیا کے مطابق، اس اقدام سے فی قیدی سالانہ اوسطاً 54 ہزار پاؤنڈز کی بچت ہوگی۔

### امریکہ اور چین میں تجارتی جنگ 90 روز کیلئے مؤخر، بھاری ٹیرف کا خطرہ ٹل گیا

واشنگٹن، (ایجنسی): دنیا کی دو بڑی معیشتوں کے درمیان جاری تجارتی کشیدگی میں وقتی ریلیف سامنے آ گیا، امریکہ اور چین

نے درآمدی اشیاء پر اضافی محصولات کے نفاذ کو 90 دن کیلئے مؤخر کردیا، جس کے نتیجے میں متوقع سینکڑوں فیصد ٹیرف کا نفاذ رک گیا ہے۔ یہ فیصلہ سال کے اختتام پر ہونے والے چھٹیوں کے سیزن سے قبل امریکی ریٹیل مارکیٹ کیلئے اہم قرار دیا جا رہا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر اعلان کیا کہ انہوں نے ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کردیے ہیں جس کے تحت اضافی ٹیرف کے نفاذ کو 10 نومبر صبح 01:12 بجے تک مؤخر کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ اس عبوری معاہدے کے تمام دیگر نکات بدستور برقرار رہیں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق چینی وزارت تجارت نے بھی گزشتہ روز ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ وہ تمام غیر ٹیرف اقدامات کو معطل یا ختم کرنے کیلئے ضروری اقدامات جاری رکھے گی۔ ٹرمپ نے اتوار کے روز چین سے امریکی سویابین کی خریداری میں چار گنا اضافہ کا مطالبہ کیا تھا، تاہم جاری کردہ حکم نامے میں کسی نئی خریداری کا ذکر شامل نہیں تھا۔

## قابض اسرائیل کا منظم قحط، کھانے کو کچھ نہیں، ڈرپ ڈاکٹروں کی خوراک رہ گئی

غزہ: غزہ شہر کے "العیدون ہسپتال" کے وارڈز میں میڈیکل آلات کی آوازیں اور مانیٹرز کے الارم ایک دوسرے میں گھل مل جاتے ہیں۔ ان کمروں میں تھکے ہارے ڈاکٹر گھنٹوں تک زخمیوں کی زندگی بچانے کی جدوجہد میں مصروف ہیں، جبکہ قابض اسرائیل کے 22 ماہ سے جاری محاصرے نے خوراک اور دواؤں کی شدید قلت پیدا کردی ہے۔

ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ وہ "منظم بھوک" کا سامنا کر رہے ہیں جس نے روٹی کو نایاب نعمت بنا دیا ہے اور چینی و پروٹین کی قیمتیں ناقابلِ یقین حد تک بڑھا دی ہیں۔ عالمی فوڈ پروگرام کے مطابق دو اعشاریہ چار ملین کی آبادی والے غزہ کے ایک تہائی لوگ کئی دن سے کچھ کھائے بغیر گزر بسر کر رہے ہیں۔

اقوام متحدہ کا کہنا ہے کہ غزہ میں قحط ختم کرنے کے لیے روزانہ سینکڑوں ٹرک امداد لانے کی ضرورت ہے، مگر قابض اسرائیل نے 2 مارچ سے گذرگاہیں بند کرکے امداد روک دی ہے، جس کے نتیجے میں ہزاروں ٹرک سرحد پر اٹکے ہوئے ہیں۔

سات اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری اسرائیلی جنگ میں اب تک وزارتِ صحت غزہ کے مطابق 61 ہزار 430 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 53 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں، جبکہ تقریباً 9 ہزار لوگ لاپتہ ہیں۔

وزن کی کمی اور جان لیوا تھکن

محمد الطیب 33 سالہ ماہر چشم و جراحی بتاتے ہیں کہ جنگ سے پہلے وہ مہینے میں ایک بار آپریشن کرتے تھے مگر اب روزانہ تین آپریشن کرنے پڑ رہے ہیں اور وہ بھی دن میں صرف ایک معمولی کھانے کے ساتھ۔ مارچ سے اب تک وہ اپنا دس کلو وزن کھو چکے ہیں۔

وہ کہتے ہیں کہ "میں کئی کلومیٹر پیدل ہسپتال جاتا ہوں۔ حاملہ خواتین اور بچوں کے لیے بھی چینی یا پروٹین میسر نہیں"۔

ہسپتال کے ڈائریکٹر عبدالسلام صباح بتاتے ہیں کہ "ڈاکٹر آپریشن تھیٹر میں تھکن اور بھوک سے بے ہوش ہو جاتے ہیں اور ہمیں انہیں کام جاری رکھنے کے لیے ڈرپ لگانی پڑتی ہے"۔ وہ اس حقیقت کو کٹھن اور تلخ قرار دیتے ہیں کہ زیادہ تر عملہ خالی پیٹ ڈیوٹی پر آتا ہے اور دن میں صرف ایک کھانا کھاتا ہے۔

معمولی کھانے اور خطرناک حالات

ایاد ابو کرش سربراہ شعبہ بے ہوشی، بتاتے ہیں کہ ان کی ذمہ داری زندگی یا بینائی بچانے والے حساس آپریشنز کی ہوتی ہے جن میں مکمل توجہ اور توانائی درکار ہوتی ہے، مگر ان کا کھانا 'بہت معمولی' ہوتا ہے۔

ڈاکٹر مہا ضبان کہتی ہیں کہ وہ آٹھ کلو وزن کھو چکی ہیں اور دل کی دھڑکن تیز رہتی ہے، چکر اور سر درد کا شکار ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ "ہمارے جسم کو خوراک کی ضرورت ہے۔ اس کے بغیر میں مریضوں کو وہ دیکھ بھال نہیں دے سکتی جو ضروری ہے"۔

اعداد و شمار اس قابض اسرائیلی بھوک مہم کی ہولناکی بیان کرتے ہیں۔ گذشتہ 22 ماہ سے جاری محاصرے اور اجتماعی نسل کشی کے ساتھ غذائی قلت اور علاج نہ ملنے سے شہید ہونے والوں کی تعداد 222 ہوگئی ہے جن میں 101 معصوم بچے شامل ہیں۔

ان حالات میں، گزشتہ جمعہ قابض اسرائیلی کابینہ نے پورے غزہ پر دوبارہ قبضے کی منصوبہ بندی منظور کی، جو زخمیوں کی تعداد بڑھانے اور طبی عملے پر دباؤ کو ناقابلِ برداشت کرنے کی پیش گوئی کرتا ہے۔

اعداد و شمار نیتن یاہو کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں

بنجمن نیتن یاہو نے دعویٰ کیا تھا کہ 27 جولائی سے غزہ میں دو ملین ٹن امداد داخل کی گئی، مگر حقیقت یہ ہے کہ قابض اسرائیل امداد کو ٹکڑوں میں داخل کرنے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے جو روزانہ کی ضرورت کے صرف 14 فیصد حصے کو پورا کرتی ہے۔ پچھلے دو ہفتوں میں محض 1210 ٹرک داخل ہوئے، حالانکہ اسی عرصے میں اصل ضرورت 8400 ٹرک تھی۔

جنگ سے پہلے کے اعداد و شمار سے موازنہ یہ واضح کرتا ہے کہ غزہ کو بھوک سے بچانے کے لیے کم از کم روزانہ 600 ٹرک تین ماہ سے زیادہ کے لیے بغیر کسی پابندی کے داخل ہونے چاہئیں۔ مارچ سے قابض اسرائیل 90 ہزار سے زائد امدادی ٹرک غزہ میں داخل ہونے سے روک چکا ہے، جبکہ اندر 6 ہزار ٹرک فوری طور پر لانے کی ضرورت ہے جو کم از کم تین ماہ کی بنیادی ضرورت پوری کریں گے۔

### جنوبی کوریا امریکی مشن کے لیے ایک چھوٹا سیٹلائٹ بھیجے گا

سیول (یو این آئی) جنوبی کوریا امریکی چاند ریسرچ مشن آرٹیمس II میں حصہ لینے کے لیے ایک چھوٹا سیٹلائٹ بھیجے گا۔ یونہاپ نیوز ایجنسی نے کوریا ایرو اسپیس ایڈمنسٹریشن (سی اے ایس اے) کے ایک اہلکار کے حوالے سے منگل کو یہ اطلاع دی۔ عہدیدار نے کہا کہ "جنوبی کوریا امریکی خلائی ایجنسی ناسا سمیت دیگر شراکت داروں کے

ساتھ بین الاقوامی تعاون کے ذریعے خلائی تحقیق میں حصہ لینے کے مواقع تلاش کرتا رہے گا"۔ سی اے ایس اے کے مطابق، کورین کیوب سیٹلائٹ کے آر اے ڈی سی یو بی ای منصوبے کے آپریشن کے لیے ہوائی جہاز سے ناسا کے جان ایف کینیڈی اسپیس سینٹر کے لیے بھیجا جائے گا۔ اسے اپریل 2026 میں لانچ کیا جائے گا۔ 19 کلوگرام (42 پاؤنڈ) وزنی سیٹلائٹ کو اورین اسٹیج اڈاپٹر پر نصب کیا جائے گا تاکہ کائناتی تابکاری اور خلابازوں پر اس کے اثرات کی نگرانی کی جاسکے کیونکہ یہ زمین سے تقریباً 1,000 کلومیٹر (621 میل) کے فاصلے پر وان ایلن ریڈی ایشن بیلٹ سے گزرتا ہے۔

## اِیتمار بن گویر کی شہید عزالدین القسام کے مزار کو مسمار کرنے کی ہرزہ سرائی

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی کنیسٹ کی اندرونی کمیٹی نے منگل کے روز شہید عزالدین القسام کے مزار کو مسمار کرنے کی تجویز پر بحث کی۔ یہ مزار حیفا شہر میں واقع ہے اور فلسطینی تاریخ کا ایک نمایاں اور مقدس نشان سمجھا جاتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق قابض اسرائیل کے انتہا پسند وزیر برائے قومی سلامتی اِیتمار بن گویر نے اس سے قبل ایک اجلاس میں باضابطہ مطالبہ کیا تھا کہ حیفا کے علاقے "نشر" میں واقع شہید القسام کا مزار مسمار کر دیا جائے۔ یہ علاقہ فلسطینی قصبے "شیخ" کی اراضی پر قائم ہے، جسے صہیونی قبضے کے دوران جبراً خالی کرایا گیا تھا۔

بن گویر نے اجلاس میں "نشر" کے میئر روعی لیوی کو حکم دیتے ہوئے کہا کہ "براہ کرم عزالدین القسام کی قبر مسمار کرنے کا آرڈر جاری کریں، پولیس قانون نافذ کرے گی"۔

انتہا پسند رکن کنیسٹ لمور سون ہیر ملک نے تو یہاں تک مطالبہ کیا کہ شہید القسام کے جسد خاکی کو قابض اسرائیلی قیدیوں کی واپسی کے لیے سودے بازی کے طور پر استعمال کیا جائے۔ نشر کے میئر نے وضاحت کی کہ مزار کو مسمار کرنے کا اختیار نام نہاد "اسرائیل لینڈ اتھارٹی" کے پاس ہے۔

شدید دائیں بازو کی تنظیم "تسلیم" کے سربراہ شای جلیک نے بھی بن گویر کے مطالبے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ "اسرائیل" کے قلب میں ایسا کوئی مرکز نہیں ہونا چاہیے جو ان کے بہ قول تحریک اور نفرت کو بڑھاوا دے۔ انتہا پسند جماعت "یہودی پاور پارٹی" کے رکن اسحاق کرویزر نے جولائی میں مزار کا دورہ کر کے فوری طور پر اسے مسمار کرنے کے اقدامات کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ قبر کی منتقلی قابض اسرائیلی قیدیوں کی رہائی کے لیے "سودے بازی کا ہتھیار" بن سکتی ہے یا اسے مزاحمت کاروں کے لیے مختص قبرستان میں دفن کیا جاسکتا ہے۔

ذرائع کے مطابق اس تجویز پر غور کے لیے ایک خصوصی اجلاس منعقد کیا جا رہا ہے، جس میں کرویزر کے علاوہ شاباک اور پولیس کے افسران بھی شریک ہوں گے۔ یہ سلسلہ مزاحمت کے شہداء کے قبرستان کو مٹانے کی ان پے در پے کوششوں کا حصہ ہے، جو بیسویں صدی کے برطانوی انتداب کے دور سے موجود ہے۔ عزالدین القسام فلسطین اور اسلامی تاریخ کی ایک عظیم شخصیت ہیں۔ وہ 1883ء میں ساحلی شامی شہر جبلہ میں پیدا ہوئے، عالم دین، داعی اور مجاہد تھے۔ انہوں نے شام اور فلسطین میں فرانسیسی اور برطانوی استبداد کے خلاف مسلح جدوجہد کی قیادت کی۔ 19 نومبر 1935ء کو جنین میں برطانوی قابض افواج سے جھڑپ کے دوران وہ شہید ہوئے۔ ان کی شہادت نے سنہ 1936ء کی عظیم فلسطینی مسلح جدوجہد کو بھڑکا دیا۔ آج اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' کے عسکری ونگ "القسام بریگیڈز" انہی کے نام سے موسوم ہے، جو ان کے مشن اور جدوجہد کا تسلسل ہے۔

# غزہ ایک بار پھر خون میں نہا گیا، امداد کے متلاشی افراد سمیت 46 فلسطینی شہید

## نواحی علاقے میں ایک گھر پر صیہونی بمباری سے پورا خاندان صفحہ ہستی سے مٹ گیا

غزہ، (ایجنسیاں): محصور غزہ ایک بار پھر اسرائیلی جارحیت کا نشانہ بن گیا تازہ ترین فضائی حملوں میں امداد کے منتظر 6 افراد سمیت مزید 46 فلسطینی شہید ہو گئے، جبکہ کئی زخمی حالت میں اسپتال منتقل کیے گئے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے ترجمان کے مطابق گزشتہ روز صبح سے شروع ہونے والی اسرائیلی بمباری نے تباہی کے نئے باب رقم کر دیے، جس میں نہ صرف عام شہری بلکہ امداد کے منتظر بے گناہ فلسطینی بھی نشانہ بنے۔ غزہ کے نواحی علاقے زیتون میں ایک گھر پر بمباری سے پورا خاندان صفحہ ہستی سے مٹ گیا، شہداء میں ماں، باپ اور ان کے 6 معصوم بچے شامل ہیں۔

الاقصیٰ اسپتال کی رپورٹ کے مطابق وسطی غزہ کے علاقے دیر البلح کے جنوبی اور مشرقی حصوں میں اسرائیلی افواج نے مزید 4 فلسطینیوں کو شہید کر دیا جبکہ فلسطینی ریڈ کراس نے بتایا کہ جنوبی غزہ میں ایک اور فضائی حملے میں 3 شہری شہید اور متعدد زخمی ہو گئے۔

### اسرائیلی خواتین کا غزہ جنگ کے خاتمے اور یرغمالیوں کی واپسی کیلئے مہم کا آغاز

تل ابیب، (ایجنسیاں): تقریباً 500 اسرائیلی خواتین نے 'مدرز آن دی فرنٹ' نامی نیا اتحاد قائم کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسرائیلی خواتین کے اس اتحاد کا مقصد غزہ میں جاری جنگ کے خاتمے اور یرغمالیوں کی واپسی کے لیے مہم چلانا ہے۔

# جرائم کے خلاف کریک ڈاؤن: ٹرمپ نے واشنگٹن میں نیشنل گارڈ کو تعینات کر دیا

## ریپبلکن سیاستدانوں کے الزامات کے بعد شہر کی میٹروپولیٹن پولیس کو وفاقی حکومت کے کنٹرول میں لانے کا فیصلہ

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے واشنگٹن میں پُرتشدد جرائم پر قابو پانے کے لیے فوجی اور وفاقی قانون نافذ کرنے والے اداروں کو تعینات کر دیا۔ 'اے ایف پی اور رائٹرز' کے مطابق ریپبلکن رہنما نے کہا کہ وہ شہر کی میٹروپولیٹن پولیس کو وفاقی حکومت کے کنٹرول میں رکھیں گے اور ساتھ ہی نیشنل گارڈ کو امریکی راجدھانی کی سڑکوں پر تعینات کرینگے۔ واشنگٹن، جو اکثریتی جمہوری شہر ہے، ریپبلکن سیاستدانوں کی جانب سے الزام عائد کیا جا رہا ہے کہ یہ جرائم میں ڈوبا ہوا ہے، گھروں کے مسائل سے اور مالی طور پر بدانتظامی کا شکار ہے، حالانکہ تشدد کے جرائم میں کمی آئی ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ 'یہ واشنگٹن ڈی سی کا یوم آزادی ہے، اور ہم اپنی راجدھانی کو واپس لے آئیں گے۔' ٹرمپ نے 2021 میں امریکی کیپیٹل پر حملے میں ملوث 1600 افراد کو معافی دی تھی، انہوں نے شکایت کی کہ مقامی پولیس اور پراسیکیوٹرز سخت نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل گارڈ کے 800 اہلکار 7 لاکھ کی آبادی والے شہر میں تعینات کیے جائیں گے اور گر ضرورت پڑی تو مزید اہلکاروں کو لایا جائے گا۔ جب ٹرمپ وائٹ ہاؤس میں خطاب کر رہے تھے، تو کئی درجن مظاہرین باہر جمع ہو گئے۔ 62 سالہ ریٹائرڈ الزبتھ کرٹچلے نے کہا کہ 'یہاں نیشنل گارڈ کی کوئی ضرورت نہیں ہے'، انہوں نے ایک بینر اٹھا رکھا تھا جس پر لکھا تھا کہ 'ڈی سی کہتا ہے آزادی، نہ کہ فسطائیت' ان کا کہنا تھا کہ یہ صرف دکھاوا ہے، یہ ایک بڑا تماشا ہے۔ وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے کہا کہ دیگر خصوصی نیشنل گارڈ یونٹس کو بھی تعینات کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مضبوط ہوں گے، وہ سخت ہوں گے، اور وہ اپنے قانون نافذ کرنے والے شراکت داروں کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ یہ نئی حکمت عملی ٹرمپ کی امیگریشن پالیسیوں کی طرح ہے، جنہوں نے جنوبی سرحد کو مؤثر طریقے سے سیل کر دیا ہے اور بڑے پیمانے پر بے دخلیوں کے دوران لاس اینجلس میں مظاہرین کے خلاف فعال فوجی اہلکار تعینات کیے ہیں۔

# مراعات کے تبادلے پر مشروط پابندیاں منظور کی جاسکتی ہیں: ایران

تہران، (ایجنسیاں): ایران نے اس بات کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہ ایران win-win طریقہ کار کے ساتھ مذاکرات کا خواہاں ہے، کہا کہ ہم پابندیاں اٹھائے جانے کے بدلے میں اپنے ایٹمی پروگرام پر کچھ محدودیتیں یا رکاوٹیں قبول کر سکتے ہیں۔ ایران کے نائب وزیر خارجہ برائے سیاسی امور مجید تخت روانچی نے کہا کہ ایران پابندیاں اٹھائے جانے کے بدلے میں اپنے ایٹمی پروگرام پر ایک معینہ مدت کے لیے مخصوص پابندیوں کو قبول کر سکتا ہے لیکن افزودگی پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ جاپان کی کیوڈو نیوز ایجنسی کو انٹرویو دیتے ہوئے ایرانی نائب وزیر خارجہ برائے سیاسی امور مجید تخت روانچی نے علاقائی مسائل، ایٹمی پروگرام اور مغرب کے ساتھ مذاکرات کے بارے میں ایرانی وزارت خارجہ کے اقدامات اور نقطہ نظر کا اظہار کیا۔ اس بات کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہ ہم win-win

طریقہ کار کے ساتھ مذاکرات کے خواہاں ہیں۔ روانچی نے کہا کہ امریکیوں کو بھی اس طریقہ کار کو قبول کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ہم امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات کی میز پر تھے جب ہم پر پہلے اسرائیل اور پھر خود امریکہ نے حملہ کیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ امریکیوں کو شروع ہی سے اس حملے کا علم تھا اور انہوں نے پہلے اسرائیل کے ساتھ اس حملے میں حصہ لیا اور پھر براہ راست ہم پر حملہ کیا۔ جہاں تک ایران کا تعلق ہے، ہمیں مذاکرات سے کوئی مسئلہ نہیں ہے اور ہم نے ہمیشہ مذاکرات کی حمایت کی ہے۔ لیکن امریکہ ہمیں ایران کے خلاف حملے کی وجہ بتائے۔ اگر فریق بات چیت میں سنجیدہ ہوں تو معاملات میں شفافیت کی ضرورت ہے۔ درحقیقت امریکہ نے دھوکہ دہی سے کام لیا اور مذاکرات کا بہانہ کرتے ہوئے فوجی کارروائی کا آپشن استعمال کرنے کا فیصلہ کیا۔ لہٰذا ہمارا امریکہ سے بنیادی سوال یہ ہے کہ امریکہ نے ایسا کیوں کیا؟

# امریکی گلوکارہ میڈونا کی پوپ ویٹیکن سے غزہ کا دورہ کر کے بچوں کو بچانے کی اپیل

## بیٹے کی سالگرہ کے موقع پر غزہ میں انسانی تنظیموں کو عطیات دینے کا ارادہ

نیویارک، (ایجنسیاں): امریکی گلوکارہ میڈونا نے 'پوپ آف ویٹیکن' پوپ لیو سے اپیل کرتے ہوئے کی توجہ غزہ کے محصور علاقے کی جانب مبذول کرائی، جہاں شدید قحط کا سامنا ہے جس نے عالمی سطح پر غصے کی لہر پیدا کر دی ہے۔ امریکی گلوکارہ میڈونا نے 'ایکس' پر لکھا کہ آپ ہمارے درمیان واحد شخص ہیں جنہیں روک نہیں سکتے۔ ہمیں انسانی امداد کے دروازے مکمل طور پر کھولنے کی ضرورت ہے تاکہ ان معصوم بچوں کو

بچایا جا سکے۔ اب وقت نہیں رہا۔ پاپ 66 سالہ میڈونا نے اپنے بیٹے روکو رچی کی پچیسویں سالگرہ کے موقع پر غزہ میں کام کرنے والی انسانی تنظیموں کو عطیہ کرنے کا اعلان بھی کیا۔ انہوں نے لکھا کہ مجھے محسوس ہوتا ہے کہ بطور والدہ بہترین تحفہ یہ ہوگا کہ میں سب سے درخواست کروں کہ وہ غزہ میں جنگ کی لپیٹ میں پھنسے معصوم بچوں کی مدد کیلئے اپنی پوری کوشش کریں۔ ڈبلیو ایچ او کے ڈائریکٹر جنرل ٹیڈروس ادھانوم گبریسس نے میڈونا کے پیغام پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ انسانیت اور امن کا بول بالا ہونا چاہیے۔

# عراق کے وسطی و جنوبی علاقوں میں بجلی کا بڑا بریک ڈاؤن

## شدید گرمی میں عوام مشکلات کا شکار، راجدھانی بغداد میں درجہ حرارت 47 ڈگری سینٹی گریڈ تک جا پہنچا

بغداد، (ایجنسیاں): عراق کے وسطی اور جنوبی علاقوں میں پیر کے روز بڑے پیمانے پر بجلی کا بریک ڈاؤن ہو گیا، جس کی وجہ مغربی صوبہ الانبار میں حمیدیہ بجلی گھر کی اچانک بندش بتائی جا رہی ہے۔ اس فنی خرابی نے پورے بجلی کے ترسیلی نظام کو متاثر کیا، جب کہ راجدھانی بغداد میں درجہ حرارت 47 ڈگری سینٹی گریڈ تک جا پہنچا۔ خوش قسمتی سے نیم خود مختار کردستان ریجن اس بحران سے محفوظ رہا۔ وزارت بجلی کے ذرائع کے مطابق حمیدیہ پاور پلانٹ کی بندش سے قومی گرڈ میں بڑا فالٹ پیدا ہوا، جس سے کئی گھنٹوں تک بجلی کی فراہمی معطل رہی۔ وزارت نے سرکاری خبر رساں ادارے کو بتایا کہ بجلی بحالی کے لیے 'فل ایمرجنسی موڈ' میں کام جاری ہے۔ عراق میں بجلی کا بحران کوئی نیا مسئلہ نہیں۔ حکومت کی جانب سے فراہم کردہ بجلی عام طور پر دن میں چند گھنٹوں سے زیادہ نہیں آتی، جس کے باعث شہری برسوں سے

نجی ڈیزل جنریٹروں پر انحصار کر رہے ہیں۔ حالیہ برسوں میں کچھ لوگ متبادل کے طور پر سولر سسٹم بھی استعمال کرنے لگے ہیں۔ عراقی پارلیمنٹ کی توانائی کمیٹی کے چیئرمین نے رائٹرز کو بتایا کہ بریک ڈاؤن کا اثر کردستان ریجن پر نہیں پڑا۔ دوسری جانب وزارت تیل سے اس معاملے پر فوری تبصرہ حاصل نہیں ہو سکا۔ عراق تیل پیدا کرنے والے ممالک کی تنظیم اوپی ای سی کا رکن اور دنیا کے بڑے خام تیل برآمد کنندگان میں سے ایک ہے۔ 2021 کی گرمیوں میں بغداد سمیت کئی شہروں میں بجلی اور پانی کی شدید قلت پر سینکڑوں لوگ سڑکوں پر نکل آئے تھے، جب ملک بھر میں ہیٹ ویو کے دوران درجہ حرارت 50 ڈگری سینٹی گریڈ سے اوپر جا رہا تھا۔ بجلی کی فراہمی میں کمی کی ایک بڑی وجہ عراق کا ایرانی گیس پر انحصار ہے، جو بجلی گھروں کو ایندھن فراہم کرتی ہے۔ مارچ میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ نے ایران کو بجلی کی ادائیگی کے لیے عراق کو دی گئی خصوصی چھوٹ ختم کر دی تھی، جو تہران کے خلاف 'زیادہ سے زیادہ دباؤ' کی پالیسی کا حصہ تھی۔ اس فیصلے نے عراق کے توانائی بحران کو مزید پیچیدہ بنا دیا۔

# سعودی ولی عہد کی کوششوں سے متعدد ممالک نے فلسطین کو تسلیم کرنے کا وعدہ کیا: محمود عباس

## دونوں رہنماؤں کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ میں غزہ کی پٹی کی صورتحال، اس کے سکیورٹی اور انسانی اثرات پر بھی بات چیت

ریاض، (ایجنسیاں): فلسطین کے صدر محمود عباس اور سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ ہوا ہے۔ سعودی میڈیا کے مطابق محمود عباس اور محمد بن سلمان نے فلسطینی کاز، فلسطینیوں کو درپیش حالیہ صورتحال اور چیلنجز پر بات چیت کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان غزہ کی پٹی کی صورتحال، اس کے سکیورٹی اور انسانی اثرات پر بھی بات چیت ہوئی جب کہ اس دوران سعودی ولی عہد نے فلسطینی عوام کے خلاف کیے جانے والے جرائم کی مذمت کا اعادہ کیا۔ صدر محمود عباس اور سعودی ولی عہد کے درمیان الاقوامی برادری پر انسانی بحران سے نمٹنے اور شہریوں کے تحفظ کی ضرورت پر زور دینے پر بات چیت ہوئی جب کہ صدر محمود عباس نے شاہ سلمان اور ولی عہد کی کوششوں کو سراہا۔ سعودی میڈیا کے مطابق ٹیلیفونک گفتگو میں 22 ستمبر کو نیویارک میں بین الاقوامی امن کانفرنس کی تیاریوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس حوالے سے فلسطینی صدر محمود عباس نے کہا کہ سعودی ولی عہد کی کوششوں سے متعدد ممالک نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ دوسری جانب سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کا بھی ٹیلیفونک رابطہ ہوا جس دوران یوکرین جنگ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سعودی میڈیا کے مطابق محمد بن سلمان نے روس، یوکرین تنازع کے حل اور مذاکرات کے لیے تمام کوششوں کی حمایت کا اعادہ کیا گیا جب کہ یوکرینی صدر نے امن کی حمایت کے حوالے سے سعودی عرب کے کردار کی تعریف کی۔

### سعودی ولی عہد سے یوکرین کے صدر کا ٹیلیفونک رابطہ

ریاض: سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کا ٹیلیفونک رابطہ ہوا۔ سعودی میڈیا کے مطابق سعودی ولی عہد اور یوکرین کے صدر نے ٹیلی فون پر یوکرینی بحران پر تبادلۂ خیال کیا۔ سعودی ولی عہد نے روس اور یوکرین تنازع کے حل اور مذاکرات کے لیے تمام کوششوں کی حمایت کا اعادہ کیا۔ سعودی میڈیا کے مطابق صدر ولادیمیر زیلنسکی نے امن کی حمایت کے حوالے سے سعودی عرب کے کردار کی تعریف کی ہے۔

# جاپان کے علاقے کیوشو میں شدید بارش کے باعث 3 افراد ہلاک

ٹوکیو (یو این آئی) ایک موسمی طوفان نے منگل کو جاپان کے کیوشو علاقے میں ریکارڈ توڑ بارشیں کیں، جس سے کاگوشیما، کماموٹو اور فوکوکا پریفیکچر میں تین افراد ہلاک ہو گئے۔

قومی نشریاتی ادارے این ایچ کے کے مطابق حکام نے بتایا کہ متاثرین لینڈ سلائیڈنگ اور ندی کے سیلاب سے پھنس گئے تھے۔ اس کے علاوہ ایشیکاوا پریفیکچر میں ایک گاڑی سڑک پر گرنے سے تین افراد زخمی ہوئے۔

اطلاعات کے مطابق ہنگامی ٹیمیں ریسکیو اور ریلیف آپریشن جاری رکھے ہوئے ہیں کیونکہ شدید بارشوں کا سلسلہ جاری رہنے کی وارننگ جاری کر دی گئی ہے۔

# ہندوستان پر درآمداتی ڈیوٹی کی وجہ سے روس کو جھٹکا: ٹرمپ کی شیخی

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنی باہمی 'امپورٹ ڈیوٹی' پالیسیوں کی کامیابی کو بیان کرتے ہوئے کہا ہے کہ روس سے تیل خریدنے پر ہندوستان پر عائد ان کی بھاری پابندیوں نے روس کو 'بڑا جھٹکا' دیا ہے۔

پیر کو وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ کئی ممالک پر امریکی درآمداتی محصولات کے نفاذ سے پیدا ہونے والے عالمی دباؤ نے، جن میں سے اکثر روسی توانائی اور ہتھیاروں کے سب سے بڑے خریدار ہیں، روس کی معیشت پر بہت زیادہ اثر ڈالا ہے۔ ''اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا جب ریاستہائے متحدہ کا صدر اپنے سب سے بڑے یا دوسرے سب سے بڑے تیل خریدار سے کہے کہ اگر آپ روس سے تیل خریدتے ہیں تو ہم آپ پر 50 فیصد ڈیوٹی لگائیں گے۔'' مسٹر ٹرمپ نے ہندوستان کے حوالے سے واضح طور پر کہا۔ ''یہ ایک بڑا دھچکا تھا۔ کوئی بھی اتنا سخت نہیں ہے، اور میں وہاں نہیں رکا۔''

غور طلب ہے کہ گزشتہ ہفتے امریکی صدر نے ہندوستانی اشیا پر اضافی 25 فیصد درآمدی ڈیوٹی عائد کی تھی جس سے ان کی کسٹم ڈیوٹی 50 فیصد سے زیادہ ہو گئی تھی۔ یہ ایک تعزیری اقدام تھا جو اس نے ہندوستان پر روسی تیل خریدنے پر عائد کیا تھا۔ دریں اثنا، مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ روس میں ''اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی بہت زیادہ صلاحیت ہے'' لیکن دعویٰ کیا کہ اس کی معیشت ''ابھی ٹھیک نہیں کر رہی کیونکہ اسے شدید نقصان پہنچا ہے۔'' دوسری جانب ہندوستان نے امریکی دباؤ کے سامنے جھکنے سے انکار کر دیا ہے۔ وزارت خارجہ نے امریکی اقدامات کو ''غلط'' اور ''غیر منصفانہ'' قرار دیتے ہوئے اپنے قومی مفادات کے تحفظ کے عزم کا اظہار کیا ہے۔

پینٹاگون کے ایک سابق اہلکار نے مسٹر ٹرمپ کے اقدام کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اپنے ملک کے حقوق کے لیے کھڑے ہونے کے لیے تاریخ میں درج کئے جائیں گے اور امریکہ یہ سیکھ جائے گا کہ وہ ''ہندوستان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔''

### زہران ممدانی کا روز فیض احمد فیض کی شاعری پڑھنے کا انکشاف

نیویارک (یو این آئی) امریکی شہر نیو یاک کی میئر شپ کے امیدوار زہران ممدانی نے روزانہ فیض احمد فیض کی شاعری پڑھنے کا انکشاف کیا ہے۔ ایک بیان میں زہران ممدانی نے کہا ہے کہ وہ فیض احمد فیض کی شاعری روزانہ دن شروع کرتے وقت پڑھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ فیض کی شاعری صرف اس بات کے لیے پڑھتے ہیں تاکہ خود کو یاد دلاتے رہیں کہ اُن کی اصل ذمے داری کیا ہے۔ ممدانی نے کہا کہ سب کو فیض احمد فیض کو پڑھنا چاہیے کیونکہ اکثر جب ہم اقتدار میں آتے ہیں تو خود کو پہلے سے طے کردہ دائرے تک محدود کر لیتے ہیں، اور پھر بطور لیڈر ہماری سوچ اور ہمارے اعمال چھوٹے ہوتے چلے جاتے ہیں۔

# علیمہ خانم نے اڈیالہ کے قریب وکلا کے ساتھ دھرنا دے دیا

راولپنڈی (یو این آئی) بانی پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) عمران خاں کی ہمشیرہ علیمہ خانم نے اڈیالہ کے قریب سلمان اکرم راجا و دیگر وکلا کے ساتھ دھرنا دے دیا۔

اے آر وائی نیوز کے مطابق عمران خان کی بہن علیمہ خانم کا کہنا ہے کہ جب تک بھائی سے ملاقات نہیں کروائی جاتی یہاں سے نہیں جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان سے ملاقات کے لیے آئے تھے، ہمیں جیل سے 2 کلومیٹر دور روکا گیا، سلمان اکرم، ظہیر عباس اور نعیم پنجوتھا سمیت سب کو روکا گیا ہے۔ علیمہ خانم نے کہا کہ بانی سے ملاقات نہیں کروائی جا رہی، ہم جیل کے باہر بیٹھ جائیں گے۔ اس سے قبل شیر افضل نے کہا تھا کہ گزشتہ ایک سال میں علیمہ خانم نے تقریباً پارٹی کو مکمل طور پر اپنے کنٹرول میں لے لیا ہے۔ ''اڈیالہ جیل کب جانا ہے، کون جائے گا، کے پی ہاؤس میں اجلاس کب ہوگا، یہ تمام فیصلے علیمہ خانم کرتی ہیں۔

ان کا کہنا تھا علیمہ خانم پارٹی کے عہدوں پر لوگوں کو تبدیل کراتی ہیں اور ارکان کے خلاف سخت زبان استعمال کرتی ہیں۔

رکن قومی اسمبلی نے بتایا تھا کہ آج جنید اکبر نے بھی انکشاف کیا ہے کہ علیمہ خانم نے کہا کہ ''میں آپ کی اور ورکرز کی طلاق کراؤں گی۔'' انھوں نے جو آج میرے خلاف زبان استعمال کی ایسی گفتگو اور لوگوں کیلئے کرتی ہے۔

سابق رہنما نے کہا تھا کہ ''میری مقبولیت پارٹی میں کچھ لوگوں کو ہضم نہیں ہو رہی۔ میں پہلا رکن ہوں جسے تین بار پارٹی سے نکالا گیا، لیکن واحد شخص ہوں جس کے لیے ورکرز کھڑے ہو جاتے ہیں۔''

# سپریم کورٹ نے عمران خان کی ضمانت کی درخواستوں پر پنجاب حکومت کو نوٹس جاری کر دیے

اسلام آباد (یو این آئی) چیف جسٹس آف پاکستان (سی جے پی) یحییٰ آفریدی نے منگل کو لاہور ہائی کورٹ کی جانب سے سابق وزیر اعظم عمران خان کی 9 مئی کے 8 مقدمات میں ضمانت کی درخواستوں پر دی گئی آبزرویشن پر سوالات اٹھا دیے۔ چیف جسٹس آف پاکستان یحییٰ آفریدی کی سربراہی میں جسٹس محمد شفیع صدیقی اور میاں گل حسن اورنگزیب پر مشتمل 3 رکنی بینچ نے آج ضمانت کی درخواستوں کی سماعت کی۔

سماعت کے دوران عمران خان کے وکیل بیرسٹر سلمان صفدر پیش ہوئے، جب کہ پنجاب کے اسپیشل پراسیکیوٹر ذوالفقار نقوی نے ریاست کی نمائندگی کی۔

سماعت کے دوران چیف جسٹس آفریدی نے لاہور ہائی کورٹ کے تفصیلی فیصلے میں دیے گئے بعض 'نتائج' پر نوٹس لیا، جن کی بنیاد پر عمران خان کی ضمانت کی درخواستیں مسترد کی گئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس اصول کی بنیاد پر فی الحال ہم یہ بات نہیں کریں گے کہ اس کیس میں دیے گئے نتائج درست ہیں یا نہیں، ہم اس وقت قانونی نکات میں نہیں جائیں گے، اگر ہم قانونی نتائج کو چھیڑیں گے تو پھر دونوں میں سے کسی ایک فریق کا کیس متاثر ہو سکتا ہے۔

انہوں نے فریقین کے وکلا کو ہدایت کی کہ وہ قانونی سوالات پر عدالت کی معاونت کریں اور اگلی سماعت تک اپنی تیاری مکمل کریں۔ چیف جسٹس نے کہا کہ سپریم کورٹ کوئی ایسے نتائج نہیں دے گی جو کیس کو متاثر کریں۔ ایک موقع پر سلمان صفدر نے عدالت سے استدعا کی کہ انہیں روسٹرم پر بات کرنے کی اجازت دی جائے لیکن چیف جسٹس آفریدی نے یہ استدعا مسترد کر دی۔

بعد ازاں بینچ نے پنجاب حکومت کو نوٹس جاری کرتے ہوئے سماعت 19 اگست تک ملتوی کر دی۔

# ٹرمپ نے پوتن کیساتھ شیڈول ملاقات کو 'بِگ ڈیل' قرار دیا

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ رواں ہفتے الاسکا میں ہونے والی ملاقات کو 'بگ ڈیل' قرار دیا ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ولادیمیر پوتن سے ہونے والی ملاقات کے ابتدائی دو منٹ میں ہی معلوم ہو جائے گا کہ کوئی معاہدہ ممکن ہے یا نہیں۔

گزشتہ روز وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ مجھے امید ہے کہ امریکہ اور روس کے درمیان معمول کی تجارتی تعلقات قائم ہو سکتے ہیں، روس کے پاس قیمتی زمین ہے، اگر ولادیمیر پوتن جنگ کے بجائے کاروبار کی طرف آئیں تو یہ بہتر ہوگا، روس ایک ایسا ملک ہے جو اکثر جنگوں میں رہتا ہے۔ ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ میں پوتن سے ملاقات کے دوران یوکرین سے

جاری جنگ کے خاتمے کے امکانات پر بات کروں گا۔ میں چاہوں گا کہ فوری جنگ بندی ہو اور دونوں فریقین کے درمیان بہترین معاہدہ طے پا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ روس کی معیشت موجودہ تنازعے کے باعث مشکلات کا شکار ہے اور امریکہ کی جانب سے روسی تیل خریدنے والے ممالک پر 50 فیصد ٹیرف عائد کرنے کے فیصلے نے روس کو بڑا دھچکا دیا ہے، میں اس سے بھی بڑے اقدامات کرنے والا تھا لیکن پوتن کی جانب سے ملاقات کی درخواست آئی تو میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ وہ کیا بات کرنا چاہتے ہیں۔

امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ وہ یورپی رہنماؤں سے رابطہ کریں گے کیونکہ یورپی ممالک جنگ سے تنگ آ چکے ہیں اور اپنے وسائل اپنے ملکوں کی ترقی پر لگانا چاہتے ہیں۔ اگر میں نہ ہوتا تو یہ مسئلہ آخری شخص کی موت تک ختم نہ ہوتا، میں چاہتا ہوں کہ فوری طور پر جنگ بندی ہو۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین تنازع پر بات کرتے ہوئے کہا کہ یہ جنگ میرے دور میں کبھی نہ شروع ہوتی، یہ جنگ بائیڈن کی جنگ ہے، میری نہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں پوتن پر زور دوں گا کہ جنگ ختم کریں اور اس کے بعد میں یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی سے بھی ملاقات کروں گا۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News ) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

# سعودی ولی عہد کی کوششوں سے متعدد ممالک نے فلسطین کو تسلیم کرنے کا وعدہ کیا: محمود عباس

ریاض (یو این آئی) فلسطین کے صدر محمود عباس اور سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ ہوا ہے۔ سعودی میڈیا کے مطابق محمود عباس اور محمد بن سلمان نے فلسطینی کاز، فلسطینیوں کو درپیش حالیہ صورتحال اور چیلنجز پر بات چیت کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان غزہ کی پٹی کی صورتحال، اس کے سکیورٹی اور انسانی اثرات پر بھی بات چیت ہوئی جب کہ اس دوران سعودی ولی عہد نے فلسطینی عوام کے خلاف کیے جانے والے جرائم کی مذمت کا اعادہ کیا۔

صدر محمود عباس اور سعودی ولی عہد کے درمیان الاقوامی برادری پر انسانی بحران سے نمٹنے اور شہریوں کے تحفظ کی ضرورت پر زور دینے پر بات چیت ہوئی جب کہ صدر محمود عباس نے شاہ سلمان اور ولی عہد کی کوششوں کو سراہا۔

سعودی میڈیا کے مطابق ٹیلیفونک گفتگو میں 22 ستمبر کو نیویارک میں بین الاقوامی امن کانفرنس کی تیاریوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس حوالے سے فلسطینی صدر محمود عباس نے کہا کہ سعودی ولی عہد کی کوششوں سے متعدد ممالک نے فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے کا وعدہ کیا ہے۔

دوسری جانب سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان سے یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کا بھی ٹیلیفونک رابطہ ہوا جس دوران یوکرین جنگ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

سعودی میڈیا کے مطابق محمد بن سلمان نے روس، یوکرین تنازع کے حل اور مذاکرات کے لیے تمام کوششوں کی حمایت کا اعادہ کیا گیا جب کہ یوکرینی صدر نے امن کی حمایت کے حوالے سے سعودی عرب کے کردار کی تعریف کی۔

# آدھار اور ووٹر آئی ڈی شہریت کا ثبوت نہیں

## بہار میں ایس آئی آر پر سماعت کے دوران سپریم کورٹ کا بڑا فیصلہ، الیکشن کمیشن نے کہا ڈرافٹ لسٹ میں غلطی کو درست کریں گے

سماعت آج بھی جاری رہے گی، جس میں عدالت نے الیکشن کمیشن سے مکمل ڈیٹا تیار رکھنے کو کہا ہے

نئی دہلی، (ایجنسیاں): سپریم کورٹ نے واضح کردیا ہے کہ آدھار کارڈ کو رہائش کا حتمی اور یقینی ثبوت نہیں مانا جاسکتا۔ خاص طور پر بہار میں جاری ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی (ایس آئی آر) کے عمل کے دوران۔ سینئر وکیل کپل سبل، جو راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) لیڈر منوج جھا کی جانب سے سپریم کورٹ میں پیش ہوئے، نے کہا کہ لوگ آدھار، راشن اور ووٹر شناختی کارڈ (ای پی آئی سی) اپنے پاس رکھتے ہیں لیکن افسران اسے کسی بھی چیز کا پختہ ثبوت نہیں مان رہے ہیں۔ اس پر جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ یہ دستاویزات ظاہر کرسکتے ہیں کہ آپ کسی علاقے میں رہتے ہیں لیکن انہیں حتمی ثبوت نہیں کہا جاسکتا۔ سماعت کے دوران کپل سبل نے الزام لگایا کہ ووٹر لسٹ میں کئی تضادات ہیں، جیسے کہ جن لوگوں کو مردہ قرار دیا گیا تھا وہ زندہ ہیں اور جنہیں زندہ قرار دیا گیا تھا وہ بھی مردہ پائے گئے ہیں۔ بہار میں جاری ایس آئی آر کو لے کر سپریم کورٹ میں سماعت جاری ہے۔ اپوزیشن جماعتوں اور سماجی تنظیموں کا الزام ہے کہ اس عمل کے تحت کروڑوں ووٹروں کے نام حذف کیے جارہے ہیں، جب کہ الیکشن کمیشن کا دعویٰ ہے کہ یہ عمل ووٹر لسٹ کو شفاف اور درست رکھنے کے لیے ہے۔ منگل کو سماعت کے دوران سپریم کورٹ کے جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جویمالیہ باگچی کی بنچ نے کہا کہ یہ معاملہ زیادہ تر اعتمادی کی کمی کا ہے۔ الیکشن کمیشن نے عدالت کو بتایا کہ 7.9 کروڑ ووٹرز میں سے تقریباً 6.5 کروڑ لوگوں کو کوئی دستاویزات فراہم کرنے کی ضرورت نہیں تھی کیونکہ وہ یا ان کے والدین 2003 کی ووٹر لسٹ میں پہلے سے ہی رجسٹرڈ تھے۔ عدالت نے عرضی گزاروں سے کہا کہ اگر 7.9 کروڑ ووٹرز میں سے 7.24 کروڑ نے ایس آئی آر کا جواب دیا ہے، تو 1 کروڑ کے ووٹ غائب ہونے کی دلیل قائم نہیں رہتی۔ سپریم کورٹ نے الیکشن کمیشن کے اس فیصلے سے اتفاق کیا کہ صرف آدھار اور ووٹر شناختی کارڈ کو ہی شہریت کا مضبوط ثبوت نہیں مانا جا سکتا۔ اس کے ساتھ دیگر دستاویزات بھی ہونے چاہئیں۔ کپل سبل نے کہا کہ لوگوں کے پاس آدھار، راشن کارڈ اور ای پی آئی سی کارڈ ہونے کے باوجود افسران انہیں درست نہیں مان رہے ہیں۔ عدالت نے پوچھا کہ کیا آپ کا مطلب یہ ہے کہ جن کے پاس کوئی دستاویزات نہیں ہیں انہیں بھی ووٹر مانا جائے؟ ابھیشیک منو سنگھوی اور پرشانت بھوشن نے اس عمل کے وقت کی حد اور 65 لاکھ ووٹروں کو مردہ، ہجرت شدہ یا کہیں اور رجسٹرڈ قرار دینے کے اعداد و شمار پر سوالات اٹھائے ہیں۔ یوگیندر یادو نے کہا کہ بہار میں بالغ آبادی 8.18 کروڑ ہے، جب کہ ووٹروں کی تعداد 7.9 کروڑ بتائی گئی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایس آئی آر کا ڈیزائن ہی نام ہٹانے کے لئے ہے۔ مثالیں دی گئیں کہ کچھ علاقوں میں زندہ لوگوں کو مردہ اور مردہ لوگوں کو زندہ قرار دیا گیا۔ سینئر ایڈووکیٹ راکیش دویدی (الیکشن کمیشن کی جانب سے) نے کہا کہ یہ ایک مسودہ لسٹ ہے، اس میں کچھ غلطیاں قدرتی ہیں، جنہیں حتمی فہرست میں درست کردیا جائے گا۔ اس کا مقصد ووٹر لسٹ سے نااہل ناموں کو نکال کر انتخابات کی شفافیت کو بڑھانا ہے۔ بتاتے چلیں کہ ڈرافٹ رول یکم اگست کو شائع کیا گیا ہے اور حتمی رول 30 ستمبر کو جاری کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے پہلے ہی کہا تھا کہ اگر بڑے پیمانے پر ناموں کو حذف کرنے کی صورتحال پیدا ہوتی ہے تو وہ فوری مداخلت کرے گی۔ سماعت بدھ کو بھی جاری رہے گی، جس میں عدالت نے الیکشن کمیشن سے مکمل ڈیٹا تیار رکھنے کو کہا ہے۔

# فلسطین میں اسرائیلی حکومت نسل کشی کر رہی ہے: پرینکا گاندھی

## کانگریس جنرل سکریٹری نے صحافیوں کے قتل کو 'وحشیانہ جرم' قرار دیا، بھارتی حکومت کی خاموشی پر بھی اٹھائے سوال، پرینکا گاندھی کے الزام پر اسرائیلی سفیر سیخ پا، شہیدوں کو بتایا انتہا پسند

### شہید صحافی کو دہشت گرد ثابت کرنے کی صہیونی کوشش

فلسطینی سرزمین پر الجزیرہ کے صحافیوں کے 'وحشیانہ قتل' کے بارے میں محترمہ واڈرا کے بیان پر مسٹر ریوین آزر نے کہا کہ 'دہشت گرد دہشت گرد ہوتا ہے، چاہے الجزیرہ نے اسے پریس بیج دیا ہو۔ حماس کے پے رول ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ انس جمال محمود الشریف حماس کا انتہا پسند تھا۔ انس جمال ان پانچ صحافیوں میں سے ایک تھا جو غزہ میں الشفا اسپتال کے قریب ایک حملے میں مارا گیا تھا۔

نئی دہلی، (ایجنسی) کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے غزہ میں الجزیرہ کے پانچ صحافیوں کے 'وحشیانہ قتل' کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ فلسطینی سرزمین پر کیا گیا ایک اور گھناؤنا جرم ہے۔ سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں اسرائیلی حکومت پر 'نسل کشی' کا الزام لگاتے ہوئے محترمہ واڈرا نے کہا کہ غزہ میں 60,000 سے زیادہ لوگ مارے گئے ہیں، جن میں 18430 بچے ہیں۔ اسرائیلی حکومت وہاں نسل کشی کر رہی ہے۔ سینکڑوں لوگ بھوک سے مر چکے ہیں اور ان میں سے بہت سے بچے ہیں اور خبردار کیا لاکھوں لوگ اسی طرح کی صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔ اس معاملے پر حکومت ہند پر خاموشی کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خاموشی اور بے عملی سے ان جرائم کو فروغ دینا اپنے آپ میں ایک جرم ہے۔ یہ شرمناک ہے کہ جب اسرائیل فلسطینیوں پر ظلم ڈھا رہا ہے تب بھی ہم خاموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الجزیرہ کے پانچ صحافیوں کا وحشیانہ قتل فلسطینی سرزمین پر ایک اور گھناؤنا جرم ہے۔ مارے گئے صحافیوں میں 'ناقابل یقین جرات' اور سچائی سے وابستگی تھی۔ سچ کے لیے کھڑے ہونے کی ہمت کرنے والوں کی بے پناہ ہمت اسرائیلی حکومت کے تشدد اور نفرت سے کبھی نہیں ٹوٹے گی۔ آج میڈیا کا ایک حصہ اقتدار اور تجارت کا غلام ہے، ان بہادر صحافیوں نے سچی صحافت کی یاد دلائی۔ ان کی روح کو سکون ملے۔

ہندوستان میں اسرائیلی سفیر ریوین آزر نے محترمہ واڈرا کے دعوے کو خارج کرتے ہوئے ایکس پر ان کا ایک اقتباس ٹیگ کرتے ہوئے کہا کہ حماس کی ہلاکتوں کے اعداد و شمار پر یقین نہ کریں۔ شرمناک بات تو آپ کا دھوکہ ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا اسرائیل نے حماس کے 25000 انتہا پسندوں کو مار گرایا، حماس شہریوں کے عقب میں چھپنے کی گھنونی چال چل رہا تھا، ہجرت کرنے یا مدد کرنے کی کوشش کرنے والوں پر فائرنگ اور راکٹ حملے کر رہا تھا۔ اسرائیل نے غزہ میں 20 لاکھ ٹن کھانا پہنچایا ہے، جب کہ حماس اسے ضبط کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جس سے بھکمری پیدا ہو رہی ہے۔ گزشتہ 50 برسوں میں غزہ کی آبادی میں 450 فیصد اضافہ ہوا ہے، وہاں کوئی نسل کشی نہیں ہوئی ہے۔ حماس کے اعداد و شمار پر یقین نہ کریں۔

# غزہ میں 5 صحافیوں کی شہادت پر دنیا بھر میں اسرائیل کی شدید مذمت جاری

## عالمی برادری سے اسرائیل کو جوابدہ بنانے اور واقعہ کی آزاد تحقیقات کا مطالبہ

دوحہ رتہران، (ایجنسیاں): غزہ میں اسرائیلی فضائی حملے میں قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے معروف صحافی انس الشریف سمیت 5 صحافی شہید ہوگئے جس کی دنیا بھر میں مذمت جاری ہے۔ ایران، قطر، برطانیہ، پاکستان، اقوام متحدہ، ایمنسٹی انٹرنیشنل، ہیومن رائٹس واچ، رپورٹرز ود آؤٹ بارڈرز اور کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس نے اسے بین الاقوامی انسانی قوانین کی سنگین خلاف ورزی قرار دیا۔ اس دوران عالمی برادری سے مطالبہ کیا گیا کہ اسرائیل کو جوابدہ بنایا جائے اور شہریوں کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ قطر کے وزیر اعظم نے اسے 'ناقابل تصور جرم' کہا، جبکہ اقوام متحدہ نے بتایا کہ اکتوبر 2023 سے غزہ میں کم از کم 242 فلسطینی صحافی شہید ہوچکے ہیں۔ ایمنسٹی نے اسرائیلی الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے آزاد تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ الجزیرہ کے مطابق حملہ الشفا ہسپتال کے سامنے ایک خیمے پر کیا گیا جس میں دیگر صحافی محمد قریقع، ابراہیم زاہر، محمد نوفل اور ایک ساتھی بھی شہید ہوئے، جبکہ مقامی فری لانس رپورٹر محمد الخالدی بھی جان سے گئے۔

# لوک سبھا کی کارروائی دن بھر کے لیے ملتوی

## ہنگامہ کرنے والے ارکان نے بنچ کی طرف کاغذ پھینک کر ایوان کے اسپیکر کی توہین کی: پریزائیڈنگ آفیسر

نئی دہلی، (صحافت بیورو): لوک سبھا میں مسلسل ہنگامہ کرنے والے اپوزیشن ارکان نے منگل کو بھی زبردست ہنگامہ کیا جس کی وجہ سے ایوان کی کارروائی دن بھر کے لئے ملتوی کر دی گئی۔ پریزائیڈنگ آفیسر جگدمبیکا پال نے ہنگامہ آرائی کے درمیان کان اور کان کنی ترمیمی بل پاس کروا دیا لیکن الزام لگایا کہ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے ذریعہ دیے گئے کاغذ کو پھاڑ کر ہنگامہ کرنے والے ارکان نے بنچ کی طرف کاغذ پھینک کر ایوان کے اسپیکر کی توہین کی ہے۔ مسٹر گاندھی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپ ایوان کے وقار کو مجروح کر رہے ہیں اور لوگوں کو اکسا رہے ہیں۔ صبح سے اپوزیشن جماعتوں کی ہنگامہ آرائی کی وجہ سے ایوان کو تین بار ملتوی کیا گیا تھا اور چوتھی مرتبہ انہوں نے زبردست ہنگامہ پر ایوان کی کارروائی دن بھر کے لئے ملتوی کردی۔ اس سے قبل پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کاغذات پھینکے جانے پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی پارٹی بھی کئی سالوں سے اپوزیشن میں رہی ہے اور انہوں نے بھی حکومت کی پالیسیوں کی مخالفت کی ہے، لیکن جس طرح آج کاغذات پھینک کر ایوان کی توہین کی گئی ہے، ایسا پہلے کبھی نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ملک کا ایوان ہے، یہاں اپوزیشن کو من مانی کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، ہم بھی اپوزیشن میں رہے ہیں، ہم مسلسل کام کرتے رہے ہیں۔ ہم نے کبھی ایوان کے وقار کو کم نہیں کیا۔ میں اسپیکر پر کاغذ پھینکنے کی مذمت کرتا ہوں۔

# مودی اور ازبک صدر مرزی یوئیف نے مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کا جائزہ لیا

نئی دہلی، (ایجنسی) ازبکستان کے صدر شوکت مرزی یوئیف نے منگل کو وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی اور اس دوران دونوں رہنماؤں نے مختلف شعبوں میں دو طرفہ تعاون کا جائزہ لیا۔ وزیر اعظم کے دفتر نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کو صدر مرزی یوئیف کا ٹیلی فون آیا۔ انہوں نے کہا کہ ازبکستان کے صدر نے ہندوستان کے آنے والے 79 ویں یوم آزادی کے موقع پر وزیر اعظم اور ہندوستانی عوام کو اپنی دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ بات چیت کے دوران دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعاون کے کئی اہم شعبوں میں پیش رفت کا جائزہ لیا، جن میں تجارت، رابطے، صحت، ٹیکنالوجی اور عوام سے عوام کے تعلقات شامل ہیں۔ انہوں نے باہمی دلچسپی کے علاقائی اور عالمی مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا اور ہندوستان اور وسطی ایشیا کے درمیان صدیوں پرانے تعلقات کو مزید مستحکم کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ دونوں رہنماؤں نے رابطے میں رہنے پر اتفاق کیا۔ واضح رہے کہ مودی گزشتہ ہفتے سے مسلسل مختلف ممالک کے سربراہان سے بات کر رہے ہیں۔ انہوں نے برازیل، روس اور یوکرین کے سربراہان حکومت سے بات کی ہے۔

# سبزیوں کے دام کم ہونے سے خردہ مہنگائی آٹھ سال کی کم ترین سطح پر پہنچی

نئی دہلی، (یو این آئی) اشیائے خوردونوش، خاص طور پر سبزیوں اور دالوں کی قیمتوں میں کمی سے صارف قیمت اشاریہ پر مبنی مہنگائی کی شرح مسلسل نویں ماہ کم ہو کر اس سال جولائی میں 1.55 فیصد رہ گئی۔ شماریات کے قومی دفتر کے منگل کے روز جاری اعداد و شمار کے مطابق اس سال جولائی میں خوردہ مہنگائی کی شرح 1.55 فیصد رہی جو جون 2017 کے بعد کم ترین سطح ہے۔ اس سے پہلے جون 2025 میں یہ 2.10 فیصد اور جولائی 2024 میں 5.42 فیصد درج کی گئی تھی۔ مہنگائی کی کمی کی سب سے بڑی وجہ سبزیوں اور دالوں کی قیمتوں میں ایک سال پہلے کے مقابلے تیز گراوٹ ہے۔ ریزرو بینک نے اگست کی مالیاتی پالیسی کمیٹی کی میٹنگ کے بعد جاری کیے گئے بیان میں موجودہ مالی سال کی دوسری سہ ماہی (جولائی-ستمبر) میں خوردہ مہنگائی کی شرح 2.1 فیصد رہنے کا اندازہ ظاہر کیا ہے۔ اس کے مطابق، تیسری سہ ماہی میں 3.1 فیصد اور چوتھی سہ ماہی میں 4.4 فیصد مہنگائی کا امکان ہے۔

# جسٹس ورما کے مواخذے پر تین رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل

نئی دہلی، (ایجنسی) لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا نے منگل کو الہ آباد ہائی کورٹ کے جج یشونت ورما کے خلاف مواخذے کی تجویز پر تین رکنی کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا، جس میں سپریم کورٹ اور ہائی کورٹ کے ایک ایک جج شامل ہیں۔ لوک سبھا میں مواخذے کی تحریک کے بارے میں ایوان کو جانکاری دیتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ اس کمیٹی میں سپریم کورٹ کے جج اروند کمار، مدراس ہائی کورٹ کے چیف جسٹس منیندر موہن شریواستو اور کرناٹک ہائی کورٹ کے سینئر ایڈوکیٹ بی وی اچاریہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کمیٹی جلد از جلد اپنی رپورٹ پیش کرے گی۔ کمیٹی سے تحقیقاتی رپورٹ آنے تک یہ تجویز زیر التوا رہے گی۔ کمیٹی کے ارکان کے ناموں کا اعلان کرنے سے پہلے انہوں نے کہا کہ جسٹس ورما کے خلاف آئین کے آرٹیکل 124 (4) کے تحت انہیں ہائی کورٹ کے جج کے عہدے سے ہٹانے کی تجویز ہے۔

الہ آباد ہائی کورٹ کے جج ورما کو ان کی نامناسب فعل کی وجہ سے ہٹانے کی تجویز موصول ہوئی تھی۔ جسٹس ورما کے خلاف دہلی ہائی کورٹ میں ان کی مدت ملازمت سے متعلق شکایت سنگین نوعیت کی پائی گئی۔ ایسے میں اس کے خلاف کارروائی کی ضرورت ہے۔ جسٹس ورما کے معاملے میں کارروائی کی تجویز پیش کرتے ہوئے مسٹر برلا نے کہا کہ اس کیس سے متعلق حقائق جو بدعنوانی کی نشاندہی کرتے ہیں، آئین ہند کے آرٹیکل 124 کے ساتھ ساتھ آرٹیکل 217 اور آرٹیکل 218 کے تحت کارروائی اور عمل کے مستحق ہیں اور پارلیمنٹ کو اس موضوع پر ایک آواز میں بات کرنی چاہئے اور ملک کے ہر شہری کو یہ واضح پیغام دینا چاہئے کہ وہ بدعنوانی کے خاتمے کے لئے عوامی زندگی میں اپنا عزم ظاہر کرے۔

# 'پکچر ابھی باقی ہے'، اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ایس آئی آر کو لے کر الیکشن کمیشن پر پھر کیا حملہ

نئی دہلی: (ایجنسی) کانگریس کے رہنما اور رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے منگل کو بہار میں جاری ایس آئی آر (خصوصی گہری نظرثانی) اور 'ووٹ چوری' کے مسئلے پر الیکشن کمیشن پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ راہل گاندھی نے کہا کہ 'ایک شخص، ایک ووٹ' دستور کا بنیادی اصول ہے اور الیکشن کمیشن کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس اصول کو یقینی بنائے، لیکن کمیشن اس پر عمل درآمد نہیں کر رہا۔ راہل گاندھی نے خاص طور پر بہار کی 124 سالہ متنازعہ ووٹر منتا دیوی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انتخابی عمل میں بے شمار ایسے واقعات سامنے آئے ہیں جو شفافیت پر سوالیہ نشان ہیں۔ انہوں نے کہا، 'پکچر ابھی باقی ہے' یعنی معاملہ ابھی مکمل طور پر واضح نہیں ہوا ہے۔ پارلیمنٹ کی عمارت کے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا، "یہ مسئلہ صرف ایک یا دو حلقوں تک محدود نہیں بلکہ متعدد حلقوں میں جاری ہے اور یہ پورے ملک میں منظم طریقے سے ہو رہا ہے۔ الیکشن کمیشن جانتا ہے اور ہم بھی جانتے ہیں۔ پہلے ہمارے پاس ثبوت نہیں تھے، لیکن اب ہمارے پاس واضح ثبوت موجود ہیں۔ ہم دستور کی حفاظت کر رہے ہیں اور رکاوٹ نہیں ڈالیں گے۔" کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے بھی ووٹ چوری کے خلاف احتجاج میں حصہ لیا اور کہا کہ ووٹر لسٹ میں فرضی نام اور پتے شامل کیے جارہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم اس ناانصافی کے خلاف آواز بلند کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ بی جے پی کی حکومت کے زیر سرپرستی کیے گئے اس ایس آئی آر پر اپوزیشن جماعتوں نے سخت تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا بلاک' کے متعدد ارکان نے انتخابی عمل پر عدم اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے احتجاج کیا۔

# 'ووٹ چوروں کو تخت چھوڑ دینا چاہیے': کھڑگے

## پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں اپوزیشن کا احتجاج جاری

نئی دہلی، (ایجنسی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے وزیر اعظم نریندر مودی کا نام لیے بغیر ان پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ جو لوگ ووٹ چوری کرکے اقتدار میں ہیں، انہیں اپنی سیٹیں چھوڑ دینی چاہیے۔ بہار میں ووٹ چوری اور ووٹر لسٹ کی خصوصی نظرثانی کے خلاف پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں ممبران پارلیمنٹ کے احتجاج میں شامل ہونے کے بعد مسٹر کھڑگے نے سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو پوسٹ کیا اور مسٹر مودی پر سیدھا حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ووٹ چوروں کو تخت چھوڑ دینا چاہیے۔ کانگریس صدر نے کہا کہ ووٹ چوروں، تخت چھوڑ دو۔ کانگریس سمیت اپوزیشن کے ارکان پارلیمنٹ نے پارلیمنٹ کے احاطہ میں بھی شدید احتجاج کیا، جس میں کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی اور کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بھی شرکت کی۔ اس موقع پر اپوزیشن کے ارکان نے ایک منفرد انداز اپنایا۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی، سماج وادی پارٹی کی ایم پی ڈمپل یادو، اور انڈیا بلاک کے دیگر رہنما پارلیمنٹ کے مکر دروازے پر جمع ہوئے اور 124 سالہ منتا دیوی کی تصویر اور نام والی سفید ٹی شرٹس پہن کر نعرے لگائے۔ اپوزیشن کا کہنا تھا کہ منتا دیوی بہار کی ووٹر لسٹ میں پہلی مرتبہ درج ہوئی ہیں لیکن ان کی عمر 124 سال لکھی گئی ہے، جو مبینہ ووٹر دھاندلی کی علامت ہے۔ ڈمپل یادو نے کہا، "اگر ہم ابھی ان دھاندلیوں کے خلاف آواز نہیں اٹھائیں گے تو کب اٹھائیں گے؟ جمہوری نظام کی بقا کے لیے ضروری ہے کہ حکومت اور الیکشن کمیشن اس کا فوری نوٹس لیں۔" ان کے مطابق بی جے پی عوام کے اصل مسائل سے توجہ ہٹانے کے لیے ایسی سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ راجیہ سبھا میں بھی اس مسئلے پر شور ہوا اور کارروائی دو پہر دو بجے تک ملتوی کر دی گئی۔ مسلسل ہنگامے کی وجہ سے دونوں ایوانوں میں زیر بحث آنے والے کئی بلوں پر بات نہ ہو سکی۔ پیر کو بھی یہی صورتحال رہی تھی۔

# سزا کی مدت سے زیادہ جیل میں قید مجرموں کو رہا کریں: سپریم کورٹ

نئی دہلی، (ایجنسی) سپریم کورٹ نے منگل کو تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے کہا کہ اگر کوئی مجرم سزا کی مقررہ مدت پوری کرنے کے بعد بھی جیل میں ہے اور کسی دوسرے معاملے میں مطلوب نہیں ہے تو اسے فوری طور پر رہا کیا جانا چاہیے۔ جسٹس بی وی ناگارتنا اور جسٹس کے وی وشواناتھن کی بنچ نے 2002 کے نتیش کٹارا قتل کیس میں مجرم سکھ دیو یادو عرف پہلوان کی رہائی کا حکم دیتے ہوئے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کو یہ ہدایت دی ہے۔ عدالت نے کہا کہ یادو نے بغیر کسی معافی کے اس سال مارچ میں 20 سال کی سزا مکمل کرلی ہے۔ بنچ نے تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ہوم سکریٹریوں کو یہ بھی پتہ کرنے کی ہدایت دی کہ کیا کوئی مجرم سزا کی مقررہ مدت سے زیادہ جیل میں ہے، اگر کوئی سزا یافتہ شخص کسی دوسرے کیس میں مطلوب نہیں ہے اور مقررہ مدت سے زیادہ جیل میں ہے، تو ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد اسے جلد رہا کیا جانا چاہیے۔

# ہندوستان کی نائیجیریا کو دفاعی ضروریات کو پورا کرنے میں تعاون کی پیشکش

نئی دہلی، (ایجنسیاں) ہندوستان اور نائیجیریا نے بڑھتے ہوئے دوطرفہ دفاعی تعاون اور مختلف شعبوں میں فوجی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا ہے اور ہندوستان نے نائیجیریا کی دفاعی ضروریات کو پورا کرنے میں تعاون کی پیشکش بھی کی ہے۔ وزارت دفاع نے منگل کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے یہاں نائیجیریا کے وزیر مملکت برائے دفاع ڈاکٹر بیلو محمد متوالے کے ساتھ دوطرفہ میٹنگ کی۔ دونوں وزراء نے بڑھتے ہوئے دوطرفہ دفاعی تعاون اور مختلف شعبوں میں فوجی تعلقات کو مزید آگے بڑھانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے بحری تعاون اور دفاعی صنعت میں تعاون کے مواقع بشمول انسداد دہشت گردی کی تربیت، تحقیق و ترقی، ہائیڈروگرافی اور انسداد بحری قزاقی پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر سیٹھ نے ہندوستانی دفاعی صنعت کی اعلیٰ معیار کے دفاعی ساز و سامان جیسے ہلکے لڑاکا طیارے، ہلکے جنگی ہیلی کاپٹر اور آف شور گشتی جہاز تیار کرنے کی صلاحیت کو نوٹ کیا۔

# باہمی رضامندی کیساتھ مسلم طلاق قانونی

## گجرات ہائی کورٹ کا بڑا فیصلہ

احمد آباد: (ایجنسی) گجرات ہائی کورٹ نے مسلم خاندانوں کی طلاق سے متعلق ایک بڑا فیصلہ دیا ہے۔ اس سلسلے میں، عدالت نے کہا کہ مسلم شادی کو 'مبارت' کے ذریعے ختم کیا جاسکتا ہے۔ اس کے لئے کسی تحریری معاہدے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہائی کورٹ نے راجکوٹ فیملی کورٹ کے حکم کو ختم کردیا اور کہا کہ اس سلسلے میں حدیث اور قرآن مجید میں اس کا واضح ذکر ہے۔

**سارا معاملہ کیا ہے؟** معلومات کے مطابق، راجکوٹ کے ایک مسلمان جوڑے نے کچھ سال پہلے شادی کی تھی۔ شادی کے بعد، ان کے مابین اختلافات پیدا ہوئے۔ اس کے بعد، شوہر اور بیوی نے باہمی رضامندی کے ساتھ الگ ہونے کا فیصلہ کیا۔ اس جوڑے نے فیملی کورٹ میں طلاق کی درخواست دائر کی تاکہ شادی کو 'مبارت' کے ذریعے ختم کیا جاسکے۔ راجکوٹ کی فیملی کورٹ نے اس جوڑے کی اس درخواست کو مسترد کردیا۔ فیملی کورٹ نے کہا کہ یہ کیس فیملی کورٹ ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت نہیں آتا ہے۔ اسی وقت، عدالت نے یہ بھی کہا کہ طلاق کے لئے کوئی تحریری معاہدہ نہیں ہے، لہذا طلاق کی درخواست قبول نہیں کی جاسکتی ہے۔ گجرات ہائی کورٹ میں اس کے خلاف ایک درخواست دائر کی گئی تھی۔ جسٹس اے کو جے اور جسٹس این ایس سنجے گوڈا کے ڈویژن بنچ نے ہائی کورٹ میں معاملے کی سماعت کی۔

سماعت کے دوران، عدالت نے ایک بڑا فیصلہ دیا اور کہا کہ قرآن اور حدیث میں شادی ختم کرنے کے عمل کو واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔ مسلم شادی کو 'مبارت' کے ذریعے ختم کیا جاسکتا ہے، اور اس کے لئے تحریری معاہدے کی ضرورت نہیں ہے۔ 'مبارت' کو درست قرار دیتے ہوئے، ہائی کورٹ نے راجکوٹ فیملی کورٹ کے حکم کو ختم کردیا۔ واضح رہے کہ 'مبارت' کا مطلب باہمی رضامندی کے ساتھ لیا گیا فیصلہ ہے۔ عدالت کے مطابق، مسلمان جوڑے باہمی رضامندی سے طلاق دے سکتے ہیں۔

# لکھنؤ میٹرو کے فیز 1 بی کے لیے 5801 کروڑ روپے منظور

نئی دہلی، (ایجنسیاں) مرکزی حکومت نے اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ میں 12 میٹرو اسٹیشنوں کے ساتھ 11.165 کلومیٹر طویل لکھنؤ میٹرو ریل پروجیکٹ کے فیز-1 بی کے لیے 5801 کروڑ روپے کے اخراجات کو منظوری دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منگل کو یہاں ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں ایک تجویز کو منظوری دی گئی۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے کابینہ کی میٹنگ کے بعد یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ لکھنؤ میٹرو ریل پروجیکٹ کے فیز-1 بی کے شروع ہونے کے بعد لکھنؤ شہر کا میٹرو ریل نیٹ ورک 34 کلومیٹر کا ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سکیم کے تحت 11.165 کلومیٹر میٹرو لائنیں بچھائی جائیں گی جس سے شہر کے سب سے پرانے اور گنجان آباد علاقوں میں پبلک ٹرانسپورٹ میں نمایاں بہتری آئے گی جو رابطے سے محروم ہیں۔ اس مرحلے کا مقصد پرانے لکھنؤ کے بڑے علاقوں کو بغیر کسی رکاوٹ کے مربوط کرنا اور انہیں نئی نقل و حمل کی سہولیات سے جوڑنا ہے۔ مسٹر ویشنو کے مطابق، کابینہ کے اس فیصلے کا مقصد اس مرحلے میں پرانے لکھنؤ کے امین آباد، یحییٰ گنج، پانڈے گنج اور چوک جیسے تجارتی مراکز کو جوڑنے کے ساتھ ہی صحت خدمات فراہم کرنے میں اہم کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی (میڈیکل کالج)، اہم سیاحتی مقامات بڑا امام باڑہ، چھوٹا امام باڑہ، بھول بھولیا، گھنٹہ گھر اور رومی دروازہ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فیز 1 بی پر کام کی تکمیل سے نہ صرف رابطے بڑھیں گے بلکہ اقتصادی سرگرمیوں، سیاحت کو بھی فروغ ملے گا اور شہر کے رہائشیوں اور سیاحوں کو آسان رسائی ملے گی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ لکھنؤ میٹرو ریل پروجیکٹ کا پہلا مرحلہ شہر کے لیے ایک تبدیلی کی ترقی ثابت ہوگا۔ یہ شہر میں بہتر رابطہ فراہم کرے گا۔

روزنامہ
صحافت

# آوارہ کتوں سے نجات؟

دہلی-این سی آر میں لوگوں پر آوارہ کتوں کے بڑھتے ہوئے حملوں اور ریبیز انفیکشن کے معاملات کو دیکھتے ہوئے سپریم کورٹ نے سول انتظامیہ کو سخت ہدایات دی ہیں۔ سپریم کورٹ کے جسٹس جے بی پارڈی والا اور جسٹس آر مہادیون کی بنچ نے پیر کو کہا کہ آوارہ کتوں کو اٹھا کر کتوں کی پناہ گاہوں میں رکھا جائے۔ بنچ نے یہ بھی واضح کیا کہ اگر کوئی شخص یا ادارہ اس کام میں رکاوٹ ڈالتا ہے تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ بنچ نے کہا کہ ایسے لوگوں کے خلاف توہین عدالت کا مقدمہ بھی درج ہونا چاہیے۔ عدالت عظمیٰ کے اس حکم کا جہاں عام لوگوں نے خیر مقدم کیا ہے وہیں کتوں سے محبت کرنے والوں اور جانوروں کے لیے کام کرنے والی تنظیموں کی جانب سے بھی احتجاج کی آوازیں اٹھ رہی ہیں۔ غور طلب ہے کہ سپریم کورٹ نے ایک رپورٹ کی بنیاد پر اس معاملے کا ازخود نوٹس لیا ہے۔ مرکزی حکومت نے پارلیمنٹ کو بتایا تھا کہ گزشتہ سال ملک میں کتے کے کاٹنے کے واقعات کی کل تعداد 3717336 تھی جب کہ 54 افراد مشتبہ انسانی ریبیز سے ہلاک ہوئے۔ ایم سی ڈی کے اعداد وشمار کے مطابق، قومی راجدھانی میں اب تک ریبیز کے 49 معاملے سامنے آئے ہیں۔ ریبیز ایک بہت خطرناک بیماری ہے۔ اس کا شکار اذیت میں مرجاتا ہے۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے عدالت نے کہا کہ کیا ایسے لوگوں کو واپس لایا جاسکتا ہے جو ریبیز کا شکار ہو چکے ہیں؟ عدالت کے اس فیصلے کے خوشگوار نتائج سامنے آسکتے ہیں جب کہ ہمدردی کا سوال بھی سنجیدگی سے اٹھ سکتا ہے۔

کتوں سے محبت کرنے والے افراد اور جانوروں کے لیے کام کرنے والی تنظیموں کا کہنا ہے کہ یہ کتے گونگے ہیں۔ ان کو ظالمانہ طریقے سے ہٹانا ایک دور اندیشی والا قدم ہے اور یہ ہماری ہمدردی کو ختم کر دیتا ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ عوامی تحفظ اور جانوروں کی بہبود ساتھ ساتھ چلتی ہے۔ دراصل، عدالت نے دہلی-این سی آر کی تمام گلیوں سے آوارہ کتوں کو اٹھا کر آٹھ ہفتوں کے اندر پناہ گاہوں میں بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ اس فیصلے پر عمل درآمد آسان نہیں ہے۔ لیکن آوارہ کتوں کی تعداد کو دیکھتے ہوئے انہیں رکھنے کے لیے کافی شیلٹر ہومز نہیں ہیں۔ ایسے میں اگر چند ہفتوں میں تمام آوارہ کتوں کو شیلٹر ہومز میں بھیج دیا جائے تو اس کا نتیجہ ان کے ساتھ انتہائی غیر انسانی سلوک ہوگا۔ اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے ایک بہتر اور انسانی طریقہ تلاش کیا جاسکتا ہے تاکہ ان بے آواز جانوروں کی دیکھ بھال اور حفاظت کی جاسکے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ کچھ لوگ آوارہ کتوں کو کھلاتے ہیں اور ضرورت پڑنے پر ان کا علاج بھی کرواتے ہیں۔ انہیں ہر طرح سے بچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن وہ انہیں اپنے گھروں تک نہیں لے جاتے۔ وہ چاہتے ہیں کہ وہ گلیوں کی خوبصورتی کو برقرار رکھیں۔ لیکن غور طلب بات یہ ہے کہ گلیاں اب پہلے جیسی نہیں رہی ہیں۔ وہاں کے حالات کتوں کے لیے مشکل ہوتے جا رہے ہیں جس کی وجہ سے وہ جارحیت کا شکار ہو رہے ہیں۔ ایسے میں اگر ان کی آبادی سڑکوں پر بڑھتی رہی تو بچوں اور بوڑھوں کے لیے خطرہ بڑھ جائے گا۔ عدالت نے کتوں کی نس بندی اور ویکسینیشن کے لیے کافی تعداد میں ملازمین کی تعیناتی کی ضرورت کی بھی نشاندہی کی ہے۔ کسی بھی صورت میں، کتے کی آبادی کو کنٹرول کرنے کے لیے، ان کی جراثیم کشی کے ساتھ ساتھ اینٹی ریبیز ویکسین بھی دی جانی چاہیے۔ لیکن مقامی انتظامیہ اس میں ناکام ثابت رہی ہے۔ اب سپریم کورٹ کے حکم کے بعد انہیں بے رحمی سے پکڑ کر کسی نہ کسی پناہ گاہ میں بھیج دیا جائے گا۔ جبکہ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ انہیں صاف ستھری اور آرام دہ جگہوں پر رکھا جائے اور انہیں مناسب خوراک دی جائے۔

# امام حسین علیہ السلام کی جاودانی تحریک

ڈاکٹر شجاعت حسین

**حضرت امام حسین علیہ السلام کی تحریک کا ہدف رب ذوالجلال کی ذات تھی۔ آپ نے مدینے سے روانہ ہونے کے قبل اپنی تحریک کے ہدف کا اعلان کر دیا تھا۔ میں نے نہ خود خواہی اور خود پسندی کی وجہ سے خروج کیا اور نہ ہی میرا قیام ظالمانہ ومفسدانہ ہے بلکہ میں صرف اور صرف اپنے نانا رسول خدا کی امت کی اصلاح کے لیے باہر نکلا ہوں، میرا ارادہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔ دین اسلام ابدی اور قرآن حکیم دائمی ہے کیونکہ رب العالمین نے اس کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے۔ لہٰذا، امام حسین علیہ السلام کی تحریک ہمیشہ باقی رہنے والی اور دائمی ہے۔ دین اسلام اور قرآن کریم کی طرح قیامت تک محفوظ رہنے والی، لوگوں کو متاثر اور فروغ پانے والی ہے۔**

صرف یہ کہنا کافی نہیں ہے کہ:

تم کیا بتاؤ گے مجھے رتبہ حسینؑ کا
میں خود ہوں دل سے چاہنے والا حسینؑ کا

حسین علیہ السلام دائرہ صبر ورضا، اہل وفا، غازۂ رخسار یقین، محافظ دین مبین، سجود کی آبرو، مسجود کی آرزو، شہزادۂ گلگوں قبا، سید الشہداء، امام عالی مقام حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت اور آپ کے جاں نثاروں کی قربانی کا سانحہ تاریخ اسلام اور تاریخ انسانی میں ہمیشہ خون آلود حرفوں میں لکھا گیا، اشک بار آنکھوں سے پڑھا گیا اور خون جگر سے سماعت کیا گیا۔

محرم الحرام کے غم انگیز اور جرآت خیز لمحوں میں 61 ہجری کی دسویں محرم کے تصور سے لہو رنگ یادوں کے المناک دریچے کھل جاتے ہیں۔ کربلا کا میدان، فرات کا کنارہ اہل کوفہ کی بیوفائی، رسالت کا تاراجم گلشن، زہرا کے پھولوں کی پامالی، چمکتی ہوئی تلواریں، بجلیاں برساتے نیزے، جگر گداز سسکیاں، تڑپتی لاشیں، لہو کی آبشاریں، سیدانیوں کی عفت وعظمت نشاں سے بلند ہوتے آگ کے شعلے، دریا کی روانی، جنگل کی ویرانی، گرمی کی تپش، پیاس کی شدت، ماؤں بیٹوں کی الفت، بھائی بہن کی قربانی، رنج و غم، غیظ وغضب، جوش ومحبت، افسوس وحسرت، استعجاب وحیرت، ننھے ننھے بچوں کی صدائیں العطش العطش، ہے من کی صدا، اور دسویں محرم کا تصور لہو رلاتا ہے۔ ایثار وقربانی کا یہ بھی ایک عجیب داستان ہے جو صرف اور صرف سید الشہداء کا حصہ ہے۔

ایک سے ایک عظیم قربانی، حر علیہ السلام جیسے حق پرست وصاحب کردار کی قربانی، غازی عباس علمبردار سردار وفا کی قربانی، اسلام کو جگا کر خود سو جانے والے معصوم وننھے مجاہد علی اصغر علیہ السلام کی قربانی، شبیہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانی:

سرکار دو جہاں کے نواسے ہیں دوستو
پہچان لیجیے ذرا رتبہ حسینؑ کا

حسین علیہ السلام گلشن رحمت کی دلنواز کلی، نور علی، شیر جلی، حق کا ولی، شہید اعظم، فخر آدم، پناہ عالم، ماہ عرب، خون رسول، جگر بتول، اصل اصول، عقل عقول، صورت حیدر، سیرت رسولؐ، نازش زینب سلام اللہ علیہا، راکب دوش رسول، حسن ولایت، چراغ کرامت کے چاند کا ہالہ، دوش رسالت پر کھیلنے والا، خود کو قربان کر دیا، اسلام، انسانیت، نبوت، دین رسول اکرم کو تا قیامت تک محفوظ کر دیا اور 1386 سال قبل ایک تحریک کو جنم دیا جو اب تک اپنے آب وتاب سے زندہ جاوید ہے۔ دنیا کا کوئی ایسا حصہ نہیں ہے جہاں یا حسین، لبیک یا حسین کی صدائیں گونج رہی ہیں۔ یہ خراج عقیدت 900 سال قبل حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح نے تحریر کر دیا:

شاہ است حسین، بادشاہ است حسین
دین است حسین، دین پناہ است حسین
سرداد نہ داد دست در دست یزید
حقا کہ بنائے لا الہ است حسین

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا میں وہ شہید ہوں جسے رلا رلا کر مارا گیا ہے، کوئی بھی مومن مجھے یاد نہیں کرتا مگر یہ کہ اس کی آنکھوں سے اشک غم جاری ہوتے ہیں۔

امام حسین علیہ السلام کی تحریک دائمی تحریک کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ آپ کی ابدی تحریک کا آغاز 61 ہجری میں ہوا تھا اور 1386 سال سے مسلسل آب وتاب سے جاری وساری ہے۔ اتنا لمبا عرصہ اور مدت گزر جانے کے باوجود یزیدی کردار، مزاج و پیروکار آج تک فراموش نہیں کرسکا اور امام حسین علیہ السلام کی اس تحریک کو موت نہیں آئی بلکہ وقت کے ساتھ ساتھ اس تحریک میں تازگی پیدا ہو رہی ہے۔ باطل قوتیں، دشمن اسلام وانسانیت اسے فرسودہ افکار وشازشیں اور قدامت سے جاودانی تحریک میں جنبش بھی پیدا نہیں کرسکا۔ کیا شاعر نے خوب کہا ہے:

کذب الموت فالحسین مخلد
کلما اخلق الزمان تجدد

(ترجمہ: موت غلط ثابت ہوگئی اور حسین دائمی ہوگئے، زمانہ جتنا پرانا ہوتا گیا امام حسین علیہ السلام اتنے ہی نئے ہوتے گئے۔

14 صدی سے زمانہ نے مشاہدہ کیا کہ امام حسین علیہ السلام کی تحریک اپنی قوت، واقعات اور مصائب کی قوت، جوانمردی، ثابت قدمی اور اس عظیم واقعے میں موجود بعد دیگر اسباب وعناصر کی وجہ سے بذات خود جاودانی ہوگئی ہے۔ حالانکہ بنو امیہ اور بنو عباسیہ اپنی حکومت، دشمنی، ظلم، ستم، بغض، اور طرح طرح کی بربریت بازار گرم رکھا لیکن تحریک کو کمزور کر نہ سکے۔ بیشک حضرت امام حسین علیہ السلام کی اس ابدی اور جاودانی تحریک کے کچھ اسباب اور ظاہری علل بھی یقیناً ہیں جنھوں نے اس زندہ تحریک کو اس کیفیت میں آج تک اور قیامت تک کے لئے "زندہ جاوید" بنا دیا ہے۔ اس متبرک تحریک کے زندہ جاوید ہونے کے بعض اسباب قارئین کرام وعزاداران کربلا کے لئے وضاحت کے ساتھ تحریر کیا جا رہا ہے اور وہ ہیں: ہدف، قیادت وشخصیت، روضہ اقدس کی زیارت، شعر وشعراء، جوانوں کی شرکت، شہادت اور قربانی کا استقبال، امام حسین علیہ السلام کے اہل بیت علیہم السلام، اور مجالس سید الشہداء وغیرہ۔

(1)-ہدف: تمام مومنین ومومنات اپنے ذہن عالیہ میں نقش کریں کہ جب بھی کسی تحریک کا ہدف اور انسان کی جانب سے پانے والے ہر عمل کا مقصد خالق کائنات کی ذات ہو تو وہ تحریک نشوونما پاتی ہے اور ترقی کی منازل طے کرتی ہے۔ اس کے سامنے کوئی ایسی چیز ٹھہر نہیں سکتی جو اس کا راستہ روک سکے۔ جیسا کہ امیر المومنین نے ارشاد فرمایا ہے: "ماکان للہ ینمو" جو چیزیں خداوند متعال کے لئے ہوتی ہے اس میں نشوونما پائی جاتی ہے۔ (نہج البلاغہ، خطبہ 89) اور اگر ہدف پروردگار عالم کے علاوہ کوئی دوسری چیز ہو تو وہ تحریک اپنے انجام، نتیجے تک نہیں پہنچتی۔ تاریخ شاہد ہے کہ کئی تحریکیں چلائی گئیں لیکن وہ رو بہ زوال ہوگئیں، اس کے اثرات ختم اور اس کی تعلیمات فراموشی ونسیاں کا شکار ہوگئیں۔

حضرت امام حسین علیہ السلام کی تحریک کا ہدف رب ذوالجلال کی ذات تھی۔ آپ نے مدینے سے روانہ ہونے کے قبل اپنی تحریک کے ہدف کا اعلان کر دیا تھا۔ میں نے نہ خود خواہی اور خود پسندی کی وجہ سے خروج کیا اور نہ ہی میرا قیام ظالمانہ ومفسدانہ ہے بلکہ میں صرف اور صرف اپنے نانا رسول خدا کی امت کی اصلاح کے لیے باہر نکلا ہوں، میرا ارادہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ہے۔

دین اسلام ابدی اور قرآن حکیم دائمی ہے کیونکہ رب العالمین نے اس کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے۔ لہٰذا، امام حسین علیہ السلام کی تحریک ہمیشہ باقی رہنے والی اور دائمی ہے۔ دین اسلام اور قرآن کریم کی طرح قیامت تک محفوظ رہنے والی، لوگوں کو متاثر اور فروغ پانے والی ہے۔

2- قیادت وشخصیت: دنیا میں کوئی بھی تحریک یا انقلاب برپا ہوتی ہے تو اس کی روح اس کی قیادت میں ہوتی ہے۔ اگر قائد ورہبر اپنی شجاعت، جوانمردی، عقل، فہم اور ناقابل شکست ہونے کی صلاحیت، پاکیزگی، اعلی اخلاق، توکل، معرفت الٰہی اور پاکیزہ نسب میں معروف ہو تو اس کی تحریک بھی انہی صفات کی حامل ہوگی۔ سید الشہداء ابن شیر خدا اپنے اندر ان تمام صفات حمیدہ کو سموئے ہوئے ہیں۔ یہ تمام صفات آپ کی عصمت سے جلوہ افروز ہیں۔

3- قبر مطہر کی زیارت: کسی بھی قبر کی زیارت صاحب قبر کی فضیلت، عظمت وکمالات کی اظہر ومظہر ہے اور اس کے ابدی ہونے کی علامت ہے۔ معصومین علیہم السلام نے اکثر و بیشتر احادیث میں امام حسین علیہ السلام کی قبر مطہر کی زیارت کے لیے بہت زیادہ تاکید کی ہے۔ زیارات روضہ مبارک بھی ایک خاص وجہ ہے کہ واقعہ کربلا اور یہاں سے وجود میں آئی تحریک ابدی اور دائمی شکل اختیار کر چکی ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ دنیا کا ہر حصہ سوشل میڈیا پر دیکھتا ہے کہ ماہ محرم الحرام خصوصی طور پر اربعین میں، نجف اشرف سے لیکر حضرت امام حسین علیہ السلام کے روضہ اقدس، کربلا معلیٰ تک جس کی دوری تقریباً 85 کلومیٹر ہے، 5 کڑور زوار پیدل واک کر زیارت کرنے، خراج تحسین پیش کرنے جاتے ہیں۔ اس طرح کا جم غفیر زائرین دیکھ کر جذبہ وشوق پیدا ہوتا ہے کہ کاش! میں بھی زیارت کے لئے جاتا، زوار بنتا! امام حسین علیہ السلام کی تحریک کو جاویداں بننے میں زیارت کی وجہ سے کوئی انکار نہیں سکتا۔

4-شعر اور شعراء: یونانی فلسفی، ارسطو کا ماننا ہے کہ ادب کے اصناف میں شاعری سب سے اعلی مقام رکھتا ہے اور شاعری کے ایک ناقد کا کہنا ہے کہ شاعری میں اللہ کی آواز ہوتی ہے اور دل ودماغ پر بہت تیز اور گہرا اثر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ کسی واقعے، حادثے، تحریک وانقلاب کو یادگار بنانے اور اثر انداز یعنی مثبت نتائج کے لیے شعراء کا ایک خاص کردار ہوتا ہے۔ اشعار لوگوں کے دلوں اور ان کے ذوق پر ایک خاص اثرات مرتب کرتے ہیں اور لوگ کربلا کے واقعات اور اس کے تخیل کے حوالے سے ان اشعار کے کلمات سے بہت زیادہ اور جلد متاثر ہوتے ہیں۔ آئمہ معصومین کے حضور شاعروں نے واقعہ کربلا کو اصل واقعات اور اپنے تخیل دونوں طریقوں سے اپنے اشعار کے ذریعے بیان کیا ہے۔ دعبل خزاعی نے امام رضا علیہ السلام کے حضور اپنے معروف قصیدے میں یوں بیان کیا ہے "اگر فاطمہ زہرا اپنے لخت جگر، حسین علیہ السلام کو زمین پر پڑا دیکھ لیں جسے فرات کے کنارے پیاسا شہید کر دیا گیا تو اس وقت فاطمہ زہرا اپنا چہرہ پیٹنے لگیں گی اور ان کے رخساروں پر آنسو بہنے لگیں گے۔ ان اشعار پر امام رضا علیہ السلام گریہ کناں ہوئے۔ یہی وجہ ہے کہ ائمہ معصومین نے امام حسین علیہ السلام کے مصائب پر اشعار کہنے کی تاکید کی ہے۔

5-تحریک میں جوانوں کی شرکت: کربلا کی تحریک میں موجود لوگوں میں سے اکثریت جوانوں کی تھی کیونکہ جوانوں میں جوش اور ولولہ ہوتا ہے اور جوان پر مصیبت وبلا آتی ہے وہ ہر دل میں درد، رنج وغم پیدا کرتی ہے اور لوگوں کے دلوں میں ایک خاص سوزش پیدا ہوتی ہے۔ عرب میں یہ بات مشہور ہے کہ عرب کسی جوان کے غم کے مقابلے میں کسی دوسرے کے غم پر گریہ نہیں کرتے۔ بے شک فلسطینی حماس، یمنی حوثی، انصار اللہ، لبنانی حزب اللہ، عراقی حشد الشعابی و دیگر مقاومتی گروپ کربلا کی تحریک سے متاثر ہوئے ہیں۔

6- شہادت اور قربانی کا استقبال کرنا:* واقعہ کربلا میں جتنے لوگ شریک تھے ان کی نگاہ میں موت کی کوئی حیثیت نہیں تھی، انہیں موت سے کوئی خوف نہیں تھا۔ وہ موت پر ٹوٹ پڑے یا موت ان پر آئے کوئی فرق نہیں پڑتا بلکہ ان کے لئے موت تو شہد سے زیادہ شیریں ہے، تبسم نے موت کو شکست دی، لہو نے تلوار فتح پائی۔ کربلا کے شہداء میں موت کی پرواہ نہ ہونا کربلا والوں کی خصوصی وامتیازی کردار سے واضح اور عیاں ہے۔

(جاری)

# جیسی کرنی ویسی بھرنی نہ مانے تو کر کے دیکھ

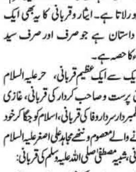

جاوید بھارتی

اکثر ضعیف العمر لوگوں کے ذریعے یہ سنا گیا ہے کہ بھلائی کر بھلا ہوگا، برائی کر برا ہوگا تو کسی نے کہا ہے کہ جیسی کرنی ویسی بھرنی نہ مانے تو کرکے دیکھ، جنت بھی ہے دوزخ بھی ہے نہ مانے تو مرکے دیکھ،، بعض لوگوں نے یہ بھی کہا ہے کہ کسی کے لئے گڈھا نہ کھود ورنہ تیرے لئے بھی گڈھا تیار ہوگا اور عام طور پر یہ بھی کہا جاتا ہے کہ ناحق کسی کے لئے گڈھا تیار کرنے والا خود ایک دن اسی گڈھے میں گرتا ہے کیونکہ یہ دنیا انتقام کی ہے یہاں انتقامی کارروائیاں ہوتی ہیں سماجی، معاشی، سیاسی، اقتصادی ہر اعتبار سے دیکھا جاتا ہے۔

دنیا میں جینے کے لئے بھی حوصلہ چاہئے اور کچھ کہنے کی صورت میں جواب کو برداشت کرنے کی طاقت بھی ہونا چاہئے اسی لئے کہا گیا ہے کہ جانکاری نہ ہونے کی صورت میں کسی سے سوال کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ ہماری معلومات میں اضافہ ہوجائے اور آزمائش کی صورت میں سوال کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ سامنے والے کا امتحان ہوجائے اور اس کی معلومات کا اظہار ہوجائے ،، لیکن یاد رکھنا چاہئے کہ خود اپنی معلومات کے لئے سوال کرنا بہت اچھی بات ہے لیکن آزمانے کے لئے سوال ہے تو پھر سوال کرنے والے کو خود جواب معلوم ہونا چاہئے ورنہ پھر ممتحن کو کسی کا امتحان لینے کا کوئی حق نہیں ہے۔

گداگری کا پیشہ اختیار کرنے والے بھی اکثر صدا لگاتے ہیں کہ کر بھلا تو ہو بھلا،، اے اللہ کے بندے تو دے اللہ کے نام پر اللہ تیرا بھلا کرے گا، تیرے بال بچے خوشحال ہوں گے، اللہ تجھے خوب دولت سے مالا مال کرے گا۔

ایک سائل جب کسی کے دروازے پر یہ صدائیں لگاتا ہے تو مکان مالک کے ذہن میں کبھی کبھی یہ بات ضرور آتی ہوگی کہ میرے لئے دولت کی فراوانی کے لئے دعا کرنے والا خود اپنے لئے کیوں نہیں کرتا لیکن مکان مالک اپنی زبان سے یہ بات نہیں کہتا ہے کہ کیونکہ اسے اندر سے احساس ہوتا ہے کہ میرا یہ جملہ کہیں مجھے تکبر کے زمرے میں شامل نہ کرادے،، دوسری طرف سائل کے ذہن میں بھی یہ بات ضرور آتی ہوگی کہ مجھے اس دروازے سے یا مکان سے پانچ دس روپے ہی تو ملیں گے اور میں لمبی لمبی دعائیں دے رہا ہوں کہیں مکان مالک کہہ نہ دے کہ او اللہ کے بندے یہ دعائیں تو اپنے لئے کیوں نہیں کرتا کیا تجھے مال ودولت کی ضرورت نہیں ہے مگر ہاں ایک سائل جب یہ سوچ لے گا تو پھر صدا لگا ہی نہیں پائے گا اس طرح بغیر کسی لاگت کے اسے جو آمدنی ہوتی ہے اس آمدنی سے وہ محروم ہو جائے گا اسی لئے اس طرح کی بات ذہن میں آنے کے بعد بھی وہ نظر انداز کرتا ہے اور گداگری کے پیسے پر قائم رہتا ہے۔

چھوٹی چھوٹی کتابوں میں کہانیاں پڑھی گئی ہیں کہ ایک عورت نے بلی پال رکھی تھی لیکن اسے بھر پیٹ کھانا نہیں دیتی تھی اور دھوپ میں اسے باندھ کر رکھتی تھی جبکہ بظاہر وہ نماز روزے کی پابند تھی لیکن جب اس کا آخری وقت آیا تو اسے بیحد تکلیف اٹھانی پڑی اور سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

دوسری عورت بظاہر بدچلن تھی لوگ بھی اسے نفرت وحقارت سے دیکھا کرتے تھے لیکن ایک دن اس نے دیکھا کہ راستے میں ایک جگہ کتا پیاسا ہے اور پیاس کی وجہ سے تڑپ رہا ہے اس عورت کو ترس آگیا اس نے ڈول کا انتظام کیا اور اس ڈول میں اپنا دوپٹہ تک استعمال کیا اور کنویں سے پانی نکالا اور کتے کو پلایا وہ پانی پینے کے بعد کچھ دیر تک اس عورت کے پاس ہی کھڑا رہا تو اس عورت نے کہا جاؤ تو وہ کتا چلا گیا اس کا جب آخری وقت آیا تو یوں آیا کہ بیٹھے بیٹھے طبیعت کچھ ناساز ہوئی اور وہ بستر پر لیٹی اور لیٹتے روح قفس عنصری سے پرواز کرگئی اور اس عورت کا انتقال ہوگیا تجہیز وتکفین کے بعد بہت سے لوگوں نے خواب دیکھا کہ وہ قبر میں بڑے آرام سے ہے اس کی قبر میں بڑی روشنی ہے،، یہ رہا بھلائی کرنے کا انجام جو کہ سبق آموز ہے۔

زید گھر سے باہر نکلتا ہے تو بکر اس کا گریبان پکڑ کر کہتا ہے کہ تو انتہائی گھٹیا انسان ہے مجھے تجھ سے نفرت ایک تو تیرے کپڑے بوسیدہ، پاؤں میں جوتے بھی نہیں یہ کہتے ہوئے اسے تھپڑ بھی مارا اور دھکا بھی دیا اب زید آنکھوں میں آنسو لئے مسجد پہنچتا ہے وضو بنا کر مسجد کے اندر داخل ہوتا ہے تو دیکھتا ہے کہ بکر پہلی صف میں بیٹھا ہوا وظیفہ پڑھ رہا ہے۔

بکر دوسرے صف میں بیٹھ کر دعائیں کرنے لگا کہ اے اللہ آج ایک شخص نے دولت کے گھمنڈ میں مجھے تھپڑ مارا میں تیرے دربار میں آیا تو وہ پہلی صف میں موجود ہے،، کیا تو دل دکھانے والے کو پسند کرتا ہے، کیا تو دل توڑنے والے کو پسند کرتا ہے؟ غیب سے صدا آئی کی نہیں میں کسی کا دل دکھانے والے کو پسند نہیں کرتا جو حقوق اللہ ہیں اسکی ادائیگی میں کوتاہی کو میں معاف کروں نہ کروں یہ میری مرضی لیکن جو حقوق العباد ہیں اس کی ادائیگی میں کوتاہی کو میں اس وقت تک معاف نہیں کرسکتا جب تک میرا بندہ خود معاف نہ کرے۔

جماعت کا وقت ہوگیا مؤذن نے اقامت کہی اور امام نے تکبیر تحریمہ کے ساتھ نیت باندھی زید نے بھی نیت باندھی نماز مکمل ہوئی تو زید وبکر دونوں مسجد کے باہر نکلے تو بکر نے کہا کہ میں نے جو تیرے ساتھ معاملہ کیا ہے مجھے اس پر کوئی پچھتاوا نہیں ہے بتا اب تو کیا کرے گا زید نے کہا کہ مجھے کچھ نہیں کرنا ہے اللہ تبارک وتعالی سے میری بات ہوئی ہے میں نے یہ معاملہ اسی کے سپرد کر دیا ہے اور وہی انصاف کرے گا۔

دروازے پر دستک ہوتی ہے جب دروازہ کھولا تو سامنے پولیس آفیسر کو کھڑا پایا آفیسر نے سوال کیا کہ تم نے شکایت کی تھی تو دروازہ کھولنے والے نے کہا ہاں میں نے شکایت کی تھی لے جائیے اس بڈھے کو جیل کی کوٹھری میں بند کر دیجیے آفیسر نے پوچھا کون ہے یہ تو جواب ملا کہ میرا باپ ہے آفیسر حیرت میں پڑ گیا کہ ایک بیٹا باپ کی شکایت کر رہا ہے اور جیل میں بند کرنے کی بات کر رہا ہے ادھر باپ ہے کہ ایک کونے میں بیٹھ کر گہری سوچ میں ڈوبا ہوا ہے، چہرے اور پیشانی پر پسینہ بھی ہے اور لکیریں بھی ابھری ہوئی ہیں۔

آفیسر اس ضعیف العمر کے پاس جاکر سوال کرتا ہے کہ چچا کیا بات ہے باپ جواب دیتا ہے کہ کوئی بات نہیں آپ مجھے لے چلو جیل میں بند کردو،، پولیس آفیسر پوچھتا ہے کہ آپ کس سوچ میں ڈوبے ہوئے ہیں مجھے بتائیے تو آنکھوں سے آنسو بہاتے ہوئے باپ کہتا ہے کہ ڈاکٹروں کے پاس گیا، حکیموں کے پاس گیا، سادھو سنتوں کے پاس گیا، پیروں اور فقیروں کے پاس گیا، جھاڑ پھونک کرنے والوں کی چوکھٹ پر گیا، مولوی مولانا سے دعا کروایا، راتوں میں جاگ جاگ کر گڑگڑایا اور اللہ سے فریاد کیا کہ مجھے بیٹا دیدے تب جاکر مجھے ایک بیٹا ملا۔

میں نے اسے گود میں لے کر کھلایا، سینے سے لگایا، انگلی پکڑ کر چلنا سکھایا، پال پوس کر بڑا کیا، پڑھایا لکھایا اور آج میرا بیٹا اس قابل ہوگیا کہ میری شکایت کر رہا ہے اور مجھے جیل میں بند کرانے کی بات کر رہا ہے بس یہی سر جھکائے سوچ رہا ہوں اتنا سنتے ہی پولیس آفیسر کھڑا ہوجاتا ہے اور بیٹے کو زوردار طمانچہ مارتے ہوئے کہتا ہے کہ تجھے شرم نہیں آتی ہے کہ اپنے باپ کی تو شکایت کر رہا ہے،، ارے تجھے نہیں معلوم کہ باپ اگر غلطی بھی کرے تو بیٹے کو شکایت کرنے کا حق نہیں، باپ ڈانٹے پھٹکارے تو بھی باپ سے اونچی آواز میں بات کرنے کا بھی حق نہیں،، آج تو جو کچھ ہے اپنے باپ کی وجہ سے ہے ان کے ساتھ تو جیسا سلوک کرے گا ویسا ہی کل تیرا بیٹا بھی تیرے ساتھ کرے گا،، باپ کے ساتھ اچھا سلوک کر وہ تجھے دعائیں دیں گے اور ایک بیٹے کے لئے باپ کی دعا ہر پیر فقیر کی دعا سے بڑھ کر ہے۔

□□□

# زندگانئ عبد اللہ بن جعفر علیہ السلام

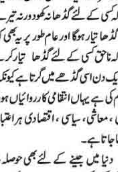

سید سرفراز عباس رضوی کراروی

**گزشتہ سے پیوستہ**

جناب عبد اللہ ابن جعفر بیان کرتے ہیں کہ جنگ سے واپسی کے بعد آنحضرت ﷺ میری مادر گرامی کے پاس ادائے تعزیت کے لئے تشریف لائے تو میرے سر پر دست شفقت اس عالم میں پھیرا کہ آپ کی دونوں آنکھیں آنسوؤں سے تر تھیں (تاریخ کامل) حضرت علامہ مجلسی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ جب آپ اپنے گھر تشریف لائے تو فاطمہؑ کو روتے پایا ان کو محو گریہ دیکھ کر حکم دیا کہ تین روز تک خانوادۂ جعفر کے لئے کھانا پکا کر بھیجیں (بحار الانوار و کبریت احمر) علامہ محمد باقر خراسانی المتوفی ۱۳۵۲ھ کا بیان ہے کہ اسی دن سے یہ سنت جاری ہوئی کہ ہر مرنے والے کے لئے تین دن تک کھانا بھیجا جائے، علامہ سبط ابن جوزی کا کہنا ہے کہ جنگ موتہ ۸ھ میں واقع ہوئی ہے (تذکرۂ خواص الامہ، ص ۱۹۱) ابن عبد البر اندلسی کا قول ہے کہ وقت شہادت آپ کی عمر مبارک ۴۱ سال کی تھی (استیعاب جلد ۲)، علامہ دمیری کا بیان ہے کہ شہادت کے بعد آپ نے تکلم فرمایا تھا (حیات الحیوان جلد اول ص ۸۰ مطبوعہ مصر)، علامہ نور الدین جعفر جزائری تحریر فرماتے ہیں کہ آپ نے اس آیۂ کریمہ کی تلاوت کی تھی "ولا تحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتاً بل احیاء عند ربھم یرزقون" (خصائص زینبیہ ص ۷۹ مطبوعہ نجف اشرف ۱۳۴۱ھ)، علامہ سید حسن صدر طاب ثراہ لکھتے ہیں کہ آپ کا مزار مقدس بمقام موتہ واقع ہے ملاحظہ کیجئے (تحیۃ اہل القبور بالماثور، ص ۴۰ طبع لکھنو)، علامہ سید عبد الرزاق مقرم بحوالہ علامہ ادیب سید عبد الجبار الوردی الکاظمی تحریر فرماتے ہیں کہ ایک طویل عرصہ کے بعد جب آپ کے مزار مبارک کی اصلاح وتعمیر کے لئے قبر کو کھودا گیا تو آپ کا جسد اطہر بالکل صحیح وسالم تھا آپ کے لباس پر تازہ خون موجود اور گلے میں تلوار حمائل تھی (مراقد المعارف جلد اول، ص ۲۲۵ مطبوعہ نجف ۱۳۸۹ھ)۔

آپ کی اولاد اور سلسلۂ نسل: نسابۂ عصر کا بیان ہے کہ جناب جعفر طیار علیہ السلام کے ۸ فرزند تھے۔ (۱) عون (۲) محمد اکبر (۳) محمد اصغر (۴) حمید (۵) حسین (۶) عبد اللہ اصغر (۷) عبد اللہ اکبر (۸) عبید اللہ وامھم اجمع اسماء بنت عمیس اور ان سب کی ماں اسماء بنت عمیس خثعمیہ تھیں (عمدۃ الطالب، ص ۳۶) یہی کچھ بطلۃ کربلا مصنفہ ڈاکٹر عائشہ بنت الشاطی مصری میں بھی ہے، خصائص زینبیہ، ص ۷۷ میں ہے کہ عبد اللہ بن جعفر تمام بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔ علماء انساب لکھتے ہیں کہ جناب جعفر طیار کی نسل جناب عبد اللہ اکبر (شوہر نامدار جناب زینب سلام اللہ علیہا) سے بڑھی ہے اور کسی فرزند سے اولادوں کا سراغ نہیں ملتا ہے (عمدۃ الطالب، ص ۳۷، غایۃ الاختصار، ص ۱۶۲، تہذیب الانساب، ص ۳۰۵، طبقات الکبریٰ جلد ۴ ص ۳۴، مروج الذہب جلد ۳، ص ۳۷ وغیرہ)

آپ کی والدۂ گرامی کے مختصر حالات: جناب اسماء بنت عمیس خثعمیہ کی ماں ہند بنت عوف بن حارث تھیں آپ میمونہ بنت حارث زوجہ حضرت رسول اکرم ﷺ کی مادری بہن تھیں آپ کا اسلام نہایت قدیم ہے "ھاجرت مع زوجھا الی الحبشہ" اپنے زوجہ نامدار جناب جعفر طیار کی معیت میں حبشہ کا سفر کیا تھا (در منثور فی طبقات ربات الخدور از زینب بنت فواز عاملی، ص ۳۵ مطبوعہ مصر ۱۳۰۴ھ)

آپ کے متعلق مورخین کا کہنا ہے کہ آپ عابدہ زاہدہ اور مطیع وفرمانبردار عورتوں میں سے تھیں۔ کتاب مراقد المعارف جلد اول، ص ۱۴۳ طبع نجف اشرف میں ہے کہ "ھی من المومنات الصالحات العاقلات" محترمہ، مومنہ، صالحہ اور عاقل وزیرک خواتین میں سے تھیں آپ کی شادی جناب جعفر طیار ابن ابی طالب سے ہوئی اور ان کی شہادت کے بعد خلیفہ اول حضرت ابوبکر نے آپ سے عقد کر لیا اور محمد بن ابی بکر متولد ہوئے خلیفہ صاحب کی رحلت کے بعد آپ حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السلام کی زوجیت میں آگئیں اور آپ سے یحیی بن علی اور محمد بن علی پیدا ہوئے (مقاتل الطالبین، ص ۳۷ و مروج الذہب جلد ۳، ص ۲۷ و اصابہ فی تمیز الصحابہ جلد ۲، ص ۲۸۰ و اسد الغابہ جلد ۳، ص ۱۳۳ و جنات الخلود از علامہ محمد رضا علیہ الرحمہ، ص ۷ طبع ایران)

محدث شہیر لکھتے ہیں کہ حضرت رسول اکرم ﷺ نے اسماء بنت عمیس سے یہ پیشینگوئی فرمائی تھی کہ اے اسماء تم ان صاحب زادے یعنی امیر المومنین علی علیہ سلام سے بیاہی جاؤ گی اور ان سے ایک فرزند کو جنم دوگی (سفینۃ البحار جلد اول، ص ۶۶۴) آپ جناب خدیجۃ الکبریٰ کے حسب وصیت جناب فاطمۃ الزہرا کے زفاف کی شب ان کی حوائج برآری کے لئے موجود تھیں چنانچہ اس موقع پر آنحضور ﷺ نے آپ کو ان الفاظ میں دعا دی تھی "قضی اللہ لھا حوائج الدنیا والآخرۃ" (دمعۃ ساکبہ جلد اول، ص ۶۶ طبع ایران) جناب سیدہ نے اپنی وفات سے قبل حضرت علی علیہ السلام سے اپنے غسل وکفن کے متعلق جو وصیت کی تھی اس میں جناب اسماء کا حوالہ بھی تھا (کشف الغمہ اربلی وجنات الخلود، ص ۱۶ و، وفاء الوفاء جلد ۲، ص ۹۳ طبع مصر، حلیۃ الاولیاء جلد ۲، ص ۴۳ و شذرات الذہب جلد اول، ص ۱۴) جناب سیدہؑ کی وفات کی ساری تفصیلات بھی آپکی زبانی کتب وتواریخ میں مندرج ہیں ملاحظہ ہو (ناسخ التواریخ وغیرہ) ابن اثیر جزری لکھتے ہیں کہ جناب اسماء بلحاظ دامادی بھی شریف ترین مردم تھیں آپ کے دامادوں میں رسول اکرم ﷺ وجناب حمزہ بن عبد المطلب اور جناب عباس وغیرہم ہیں (اسد الغابہ جلد ۵، ص ۳۹۶) آپ آنحضرت ﷺ، حضرت علیؑ، فاطمہ زہراؑ اور امام حسنؑ سے روایت کرتی ہیں (صحیح بخاری وصحیح مسلم)

نیز آپ سے بکثرت احادیث مروی ہیں اور جن اشخاص نے آپ سے شرف روایت حاصل کیا ہے ان میں آپ کے فرزند ارجمند جناب عبد اللہ بن جعفر کے علاوہ عمر بن خطاب، قاسم بن محمد بن ابی بکر، عبد اللہ بن عباس، عبد اللہ بن شداد، عروہ بن زبیر اور مسیب وغیرہ کا نام لیا جاسکتا ہے (اسد الغابہ جلد ۵، ص ۳۹۶)

□□□

# اڈیشہ، پنجاب، آندھرا پردیش کیلئے سیمی کنڈکٹر فیکٹری پروجیکٹ منظور

نئی دہلی: (یواین آئی) مرکز نے منگل کو چار نئے سیمی کنڈکٹر پلانٹس کے قیام کے لئے کل 4600 کروڑ روپے کے منصوبوں کو منظوری دی۔ انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن (آئی ایس ایم) کے تحت منظور شدہ یہ پروجیکٹس سکسیم، کانٹی نینٹل ڈیوائس انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ (سی ڈی آئی ایل)، 3ڈی گلاس سلوشنز انک، اور ایڈوانسڈ سسٹم ان پیکج (اے ایس آئی پی) ٹیکنالوجیز کی جانب سے رکھی گئی ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں آج کابینہ کے فیصلوں کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے اطلاعات ونشریات کے وزیر اشون ویشنو نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ ان میں دو سیمی کنڈکٹر کارخانے اڈیشہ اور ایک ایک پنجاب اور آندھرا پردیش میں قائم کیا جائیں گے۔ سکسیم اور گلاس 3ڈی اڈیشہ میں، سی ڈی آئی ایل کا پروجیکٹ پنجاب میں اور اے ایس آئی پی آندھرا پردیش میں قائم کیا جائے گا۔ مسٹر ویشنو نے کہا، "انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن: ہندوستان کے کمپاؤنڈ سیمی کنڈکٹر اور ایڈوانسڈ پیکیجنگ سیکٹر میں آگے بڑھنے کے ساتھ رفتار اور بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں سیمی کنڈکٹر ایکو سسٹم میں مومینٹم بڑھ رہا ہے اور چھ منظور شدہ پروجیکٹ پہلے سے ہی نفاذ کے مختلف مراحل میں ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان چار منظور شدہ پروجیکٹس میں تقریباً 4600 کروڑ روپے کی مجموعی سرمایہ کاری کے ساتھ سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ سہولیات قائم ہوں گی اور توقع ہے کہ اس سے 2034 ہنر مند پیشہ ور افراد کے لیے مجموعی روزگار پیدا ہوگا جس سے الیکٹرانک مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم کو تحریک ملے گی جس کے نتیجے میں بہت سے بالواسطہ روزگار بھی پیدا ہوں گے۔ آج ان چار مزید منظوریوں کے ساتھ، آئی ایس ایم کے تحت کل منظور شدہ پروجیکٹ 6 ریاستوں میں تقریباً 1.60 لاکھ کروڑ روپے کی مجموعی سرمایہ کاری کے ساتھ 10 تک پہنچ گئے ہیں۔ ٹیلی کام، آٹوموٹو، ڈیٹا سینٹرز، کنزیومر الیکٹرانکس اور انڈسٹریل الیکٹرانکس میں سیمی کنڈکٹرز کی بڑھتی ہوئی مانگ کو دیکھتے ہوئے، یہ چار نئے منظور شدہ سیمی کنڈکٹر پروجیکٹ آتم نربھر بھارت کی تعمیر میں نمایاں کردار ادا کریں گے۔ سک سیم پرائیویٹ لمیٹڈ اڈیشہ کے بھونیشور میں واقع انفو ویلی میں سلیکون کاربائیڈ (سک) پر مبنی کمپاؤنڈ سیمی کنڈکٹر کی ایک مربوط سہولت قائم کرنے کے برٹین کی کلاس - سک ویفر فیب لیمیٹڈ کے ساتھ تعاون کر رہا ہے۔ یہ ملک کا پہلا تجارتی کمپاؤنڈ فیب ہوگا۔ اس منصوبے میں سلکان کاربائیڈ ڈیوائسز تیار کرنے کی تجویز ہے۔ اس کمپاؤنڈ سیمی کنڈکٹر فیب کی سالانہ گنجائش 60,000 ویفرز اور پیکیجنگ کی گنجائش 960 لاکھ یونٹ ہوگی۔ مجوزہ مصنوعات کو میزائلوں، دفاعی آلات، الیکٹرک گاڑیوں (ای وی)، ریلوے، فاسٹ چارجرز، ڈیٹا سینٹر ریک، صارفین کے آلات اور شمسی توانائی کے انورٹرز میں استعمال کیا جائے گا۔ تھری ڈی گلاس سولیوشنز انک 3)ڈی جی ایس)، اڈیشہ کے بھونیشور کے انفو ویلی میں عمودی طور پر مربوط ایڈوانسڈ پیکیجنگ اور ایمبیڈڈ گلاس سبسٹریٹ یونٹ قائم کرے گا۔ یہ یونٹ دنیا کی جدید ترین پیکیجنگ ٹیکنالوجی ہندوستان میں لائے گا جو سیمی کنڈکٹر انڈسٹری میں اگلی نسل کی کارکردگی لاتا ہے۔ اس مرکز میں مختلف قسم کی جدید ٹیکنالوجیز ہوں گی جن میں پیسوز اور سلیکون برجز کے ساتھ گلاس انٹرپوزر اور تھری ڈی ہیٹروجینیکس انٹیگریشن (تھری ڈی ایچ آئی) ماڈیول شامل ہیں۔ اس یونٹ کی منصوبہ بند صلاحیت تقریبا 69600 گلاس پینل سبسٹریٹس، 50 ملین اسمبلڈ یونٹس اور 13200 تھری ڈی ایچ آئی ماڈیولز سالانہ ہوگی۔ مجوزہ مصنوعات میں دفاعی، اعلی کارکردگی والی کمپیوٹنگ، مصنوعی ذہانت، آر ایف اور آٹوموٹو، فوٹونکس اور کو-پیکیجڈ آپٹکس وغیرہ میں اہم ایپلی کیشنز ہوں گی۔ ایڈوانسڈ سسٹم ان پیکیج ٹیکنالوجیز (اے ایس آئی پی) 96 ملین اکائیوں کی سالانہ صلاحیت کے ساتھ اے پی اے سی ٹی کمپنی لمیٹڈ، جنوبی کوریا کے ساتھ ٹکنالوجی ٹائی اپ کے تحت آندھرا پردیش میں سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ یونٹ قائم کرے گی۔ تیار شدہ مصنوعات کو موبائل فونز، سیٹ-ٹاپ باکسز، آٹوموبائل ایپلی کیشنز اور دیگر الیکٹرانک مصنوعات میں استعمال کیا جائے گا۔ کانٹی نینٹل ڈیوائس (سی ڈی آئی ایل) پنجاب کے موہالی میں اپنی ڈسکریٹ سیمی کنڈکٹر مینوفیکچرنگ مرکز کو وسعت دے گی۔ مجوزہ مرکز سلیکون اور سلیکون کاربائڈ دونوں میں ہائی پاور ڈسکریٹ سیمی کنڈکٹر ڈیوائسز جیسے ایم او ایس ایف ای ٹی، آئی جی بی ٹی، شاٹکی بائی پاس ڈائیڈس اور ٹرانجسٹر تیار کرے گی۔ اس براؤن فیلڈ توسیع کی سالانہ صلاحیت 158.38 ملین یونٹ ہوگی۔ ان مجوزہ اکائیوں کے ذریعہ تیار کردہ آلات کا استعمال آٹوموٹو الیکٹرانکس جن میں ای وی اور اس کے چارجنگ انفرااسٹرکچر، قابل تجدید توانائی کے نظامات، پاور کنورژن ایپلی کیشنز، صنعتی ایپلی کیشنز اور کمیونی کیشن انفرااسٹرکچر میں کیا جائے گا۔ ان منصوبوں کی منظوری سے ملک میں سیمی کنڈکٹر ماحولیاتی نظام کو نمایاں فروغ ملے گا کیونکہ ان منصوبوں میں ملک کا پہلا تجارتی کمپاؤنڈ فیب کے ساتھ ساتھ انتہائی ایڈوانسڈ گلاس پر مبنی سبسٹریٹ سیمی کنڈکٹر پیکیجنگ یونٹ بھی شامل ہے۔ حکومت نے کہا کہ یہ صلاحیتیں ملک میں بڑھتی ہوئی عالمی معیار کی چپ ڈیزائن کی صلاحیتوں میں معاونت کریں گی، جو حکومت کی طرف سے 278 تعلیمی اداروں اور 72 اسٹارٹ اپس کو فراہم کردہ ڈیزائن انفرااسٹرکچر سپورٹ سے آگے بڑھتے ہیں۔ اس میں 60000 سے زیادہ طلباء ٹیلنٹ ڈیولپمنٹ پروگرام کے فوائد حاصل کر چکے ہیں۔

## سپریم کورٹ نے صحافی سدھارتھ وردراجن کو دی عبوری راحت

نئی دہلی: (یواین آئی) سپریم کورٹ نے منگل کو صحافی سدھارتھ وردراجن کو 'آپریشن سندور' سے متعلق خبروں کی بنیاد پر آسام فار انڈیپنڈنٹ جرنلزم اور وردراجن کی طرف سے دائر رٹ پٹیشن پر دیا۔ پٹیشن میں غداری کے قانون کی تعزیری دفعہ بھارتیہ نیائے سنہتا

پولیس کی جانب سے درج کیے گئے ایک معاملے میں عبوری راحت دی اور ان کے خلاف کسی بھی قسم کی تعزیری کارروائی پر روک لگا دی۔ اس کے ساتھ ہی عدالت نے اس معاملے میں مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا ہے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی کی بنچ نے یہ عبوری حکم فاؤنڈیشن (بی این ایس) کی دفعہ 152 کی آئینی حیثیت کو چیلنج کیا گیا ہے۔ بنچ نے ان کے وکیل کے دلائل سننے کے بعد راحت دی اور مرکزی حکومت کو نوٹس جاری کیا۔ عدالت نے اس معاملے کو ریٹائرڈ میجر جنرل ایس جی وومبٹکرے کی ایک دیگر درخواست کے ساتھ منسلک کیا، جس میں بی این ایس کی دفعہ 152 کے جواز کو چیلنج کیا گیا ہے۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے بنچ کے سامنے دلیل دی کہ میڈیا کے لوگوں کو الگ زمرے کے طور پر نہیں سمجھا جاسکتا۔ بنچ نے یہ بھی کہا کہ جب جرم کسی نیوز میڈیم کے ذریعہ شائع شدہ مضامین سے متعلق ہو تو حراست میں پوچھ گچھ ضروری نہیں ہوسکتی ہے کیونکہ یہ ایسے معاملات ہیں جن میں حراستی پوچھ گچھ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ درخواست گزار کی جانب سے سینئر ایڈوکیٹ نتیا رام کرشنن نے دلیل دی کہ نیا التزام غیر واضح اور وسیع ہے اور اس سے میڈیا کے رپورٹنگ کے حق پر منفی اثر پڑنے کا امکان ہے۔ عدالت نے یکم اگست کو بغاوت سے متعلق تعزیرات ہند کی دفعہ 152 (آئی پی سی کی دفعہ 124اے کی جگہ لینے والے التزام) کے آئینی جواز کی جانچ کرنے پر 8 اگست کو اتفاق کیا تھا۔

روہتک: لوہا تاجر کو لوٹنے والے تین بدمعاش گزشتہ پولیس مڈبھیڑ کے بعد گرفتار۔

## پہلگام حملے کا انتقام، سکیورٹی فورسز کی بڑی کامیابی: منوج سنہا

سری نگر: (یواین آئی) جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو سرینگر میں ترنگا یاترا کے دوران اپنے خطاب میں سکیورٹی فورسز کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ انہوں نے سکیورٹی فورسز کی جراتمندانہ کارروائیوں کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ پہلگام میں معصوم شہریوں کے قتل کا بدلہ فورسز نے پوری شدت سے لیا ہے، جو ملک کی سلامتی کے عزم کی عکاسی ہے۔ ایل جی سنہا نے کہا کہ قوم کی آزادی اور سلامتی کے لیے جان قربان کرنے والوں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے۔ انہوں نے کہا کہ میں ان سبھی شہداء کو سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے سامراجی غلامی سے نجات دلانے کے لیے اپنی جانیں قربان کیں، اور مسلح افواج و پولیس کو بھی خراجِ عقیدت پیش کرتا ہوں جنہوں نے

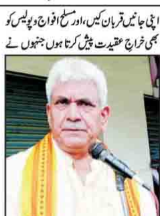

پہلگام حملے کا بدلہ لیا اور ملک کو محفوظ بنایا۔ ہمارا فرض ہے کہ ان کے خوابوں اور امیدوں کی حفاظت کریں۔ انہوں نے کہا: 'گزشتہ پانچ برسوں میں ترنگا یاترا کا جوش و خروش مزید بڑھا ہے اور اس کی اہمیت اس لیے بھی ہے کہ یہ وکست بھارت کے وژن سے جڑی ہوئی ہے'۔ ایل جی سنہا کے مطابق، 2 اگست سے شروع ہونے والی 'ہر گھر ترنگا' مہم میں جموں و کشمیر کے نوجوانوں کا جوش قابلِ دید رہا۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ہم نے یہ عہد کیا ہے کہ ترنگے کے لیے زندہ رہیں گے اور اس کی عزت کے لیے جان بھی قربان کرنے میں دریغ نہیں کریں گے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی کوششوں سے جموں و کشمیر کے نوجوانوں کے خوابوں کو حقیقت کا روپ دینے کی راہ ہموار ہو رہی ہے۔

## امریکی ٹیرف سے ہیرے، قالین، جھینگا و ٹیکسٹائل شعبہ کو نقصان

نئی دہلی: (یو این آئی) مارکیٹ اسٹڈی اور کریڈٹ ریٹنگ کمپنی کریسل نے ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ امریکہ کی جانب سے ہندوستان پر لگائے گئے اضافی درآمداتی محصولات کا سب سے زیادہ نقصان ہیرے، قالین، جھینگا اور گھروں کے لیے ٹیکسٹائل برآمد کرنے والے شعبوں کو ہوگا۔ کریسل نے منگل کو جاری کردہ اپنی رپورٹ میں بتایا کہ یکم اگست سے 25 فیصد اضافی درآمداتی محصولات اور 27 اگست سے نافذ ہونے والے محصولات کے بعد ہندوستان سے امریکہ کو برآمد کی جانے والی اشیاء کافی مہنگی ہو جائیں گی۔ سب سے زیادہ متاثر ہونے والے شعبوں میں ہیرے تراشنے کی صنعت، جھینگا، چادریں اور پردے، قالین وغیرہ کے برآمد کنندگان شامل ہیں۔ ان کے علاوہ تیار ملبوسات، کیمیکلز، زرعی کیمیکلز، سرمایہ جاتی اشیا اور شمسی پینل کی تیاری پر بھی اس کا برا اثر پڑے گا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کس شعبے پر کتنا اثر پڑے گا یہ اس بات پر منحصر ہے کہ اس کی امریکہ کو برآمدات کا حجم کتنا ہے اور وہ اضافی محصولات کا کتنا بوجھ گاہکوں پر ڈال سکتا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مختلف ممالک پر ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے لگائے گئے محصولات سے عالمی تجارت کا ڈھانچہ مکمل طور پر بدل جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق گزشتہ مالی سال میں بھارت کی کل برآمدات کا تقریباً 20 فیصد امریکہ کو کیا گیا۔ ہیرے تراشنے کی صنعت کی آمدنی کا 25 فیصد، جھینگا برآمد کرنے والی کمپنیوں کی آمدنی کا 48 فیصد، چادروں اور پردوں کی آمدنی کا 60 فیصد اور قالینوں کی آمدنی کا 50 فیصد امریکہ کو کی گئی برآمدات سے حاصل ہوا۔ کریسل نے کہا ہے کہ آنے والے وقت میں دونوں ممالک کے درمیان کسی ممکنہ معاہدے پر نظر رکھنی ہوگی۔ ساتھ ہی اگر حکومت متاثرہ شعبوں کی مدد کے لیے آگے آتی ہے تو درآمداتی محصولات کے اثرات کسی حد تک کم ہو سکتے ہیں۔

## بارہمولہ میں ایل او سی پر گہری کھائی میں گر جانے سے فوجی جوان ہلاک

سری نگر: (یواین آئی) شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر ایک فوجی جوان کی اچانک پھسل کر گہری کھائی میں گرنے سے موت واقع ہوئی ہے۔ افسران نے بتایا کہ ضلع بارہمولہ میں اوڑی سیکٹر کے بجہامہ علاقے میں ایل او سی پر ایک فوجی جوان اچانک پھسل کر گہری کھائی میں گر گیا جس کے نتیجے میں ان کی موت واقع ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ گذشتہ روز پیش آیا۔ متوفی جوان کی شناخت سپاہی بنوت انل کمار ساکن تلنگانہ کے طور پر ہوئی ہے۔ دریں فوج کی چنار کور نے اس واقعے پر افسوس کا اظہار کیا ہے اور سوگوار کنبے کے ساتھ ہمدردی ظاہر کی ہے۔ کور نے منگل کو 'ایکس' پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: 'چنار کور بارہمولہ ضلع میں لائن آف کنٹرول کے ساتھ آپریشنل ڈیوٹی انجام دیتے ہوئے بہادر سپاہی بنوت انیل کمار کی قیمتی جان کے زیاں پر گہرے افسوس کا اظہار کرتی ہے'۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا: 'چنار ویریزان کی بے پناہ بہادری اور قربانی کو سلام پیش کرتے ہیں اور سوگوار خاندان کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہیں'۔

## ہندوستان-سنگاپور گول میز کانفرنس کے تیسرے دور کا آغاز آج سے

نئی دہلی: (یو این آئی) ہندوستان اور سنگاپور کے مابین باہمی تعلقات کے دائرہ کار کو وسعت دینے کے لیے گول میز کانفرنس کا انعقاد ہو رہا ہے، دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے وزارتی گول میز کانفرنس کا تیسرا دور بدھ کو دارالحکومت دہلی میں منعقد ہوگا۔ وزارت خارجہ نے منگل کو جاری ایک بیان میں کہا کہ مالیات اور کارپوریٹ امور کی وزیر نرملا سیتارمن، وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر، کامرس اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل اور ریلوے، اطلاعات و نشریات اور الیکٹرانکس اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کے وزیر اشونی ویشنو اس میٹنگ میں ہندوستان کی نمائندگی کریں گے۔ سنگاپور کی نمائندگی نائب وزیر اعظم اور وزیر تجارت و صنعت گان کم یونگ، قومی سلامتی کے رابطہ کار اور وزیر داخلہ کے شنموگم، وزیر خارجہ ڈاکٹر ویوین بالا کرشنن، ڈیجیٹل ترقی اور اطلاعات کے وزیر جوزفین ٹیو، افرادی قوت کے وزیر ڈاکٹر ٹین سی لینگ اور قائم مقام وزیر ٹرانسپورٹ جیفری سیو کریں گے۔ یہ کانفرنس ہندوستان-سنگاپور تعاون کے لیے ایک نیا ایجنڈا طے کرنے کا ایک منفرد طریقہ کار ہے۔ اس کا افتتاحی اجلاس ستمبر 2022 دہلی میں ہوا تھا اور دوسری میٹنگ اگست 2024 سنگاپور میں ہوئی۔ ہندوستان اور سنگاپور کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری ہے۔ سربراہی اجلاس کے تیسرے دور میں دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید وسیع اور گہرا کرنے کے مواقع تلاش کرنے پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

## سیتامڑھی: باغیچے میں درخت سے لٹکی خاتون اور بچی کی لاش برآمد

سیتامڑھی: (یواین آئی) بہار میں سیتامڑھی ضلع کے باجپٹی تھانہ علاقے میں منگل کی صبح ایک باغیچے میں ایک خاتون اور ایک بچی کی لاش درخت سے لٹکی ہوئی ملی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کی بنیاد پر پٹ دورا گاؤں میں واقع باغیچے میں آم کے درخت سے لٹکی ایک خاتون اور ایک بچی کی لاش برآمد کی گئی ہے۔ متوفیوں کی شناخت نہیں ہوسکی۔ ذرائع نے بتایا کہ تحقیقات کے لیے فارنسک سائنس لیبارٹری (ایف ایس ایل) کی ٹیم کو بلایا گیا ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

## دھمتری میں تہرے قتل سے سنسنی، چھ ملزمان گرفتار

دھمتری: (یواین آئی) چھتیس گڑھ کے دھمتری ضلع کے ارجونی تھانہ علاقے کے متھرا موڑ پر واقع انا پورنا ڈھابہ میں پیر کی رات ایک معمولی سی تکرار اس وقت خونی تصادم میں تبدیل ہو گیا، جب نامعلوم حملہ آوروں نے پانچ نوجوانوں پر چاقو سے حملہ کر دیا جس میں تین نوجوانوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ دو افراد نے بھاگ کر اپنی جان بچائی۔ اس واقعہ میں رائے پور کے تین نوجوانوں سریش بیال، آلوک سنگھ ٹھاکر اور ت تانٹڈی کی موقع پر ہی موت ہو گئی جبکہ دھمتری سورم کے دو نوجوانوں نے کسی طرح اپنی جان بچا کر بھاگنے میں کامیاب رہے۔ ذرائع کے مطابق رائے پور اور دھمتری کے یہ پانچ نوجوان ڈھابے پر کھانا کھانے گئے تھے جہاں پہلے سے موجود کچھ نوجوانوں سے ان کا جھگڑا ہو گیا۔ ابتدائی تکرار چاقو زنی میں بدل گیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ارجونی پولیس اور سائبر سیل نے موقع پر پہنچ کر فوری کارروائی کرتے ہوئے چھ ملزمان کو حراست میں لے لیا۔ سب سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ جاں بحق افراد کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

گیا: ریونیو ملازم کو 20 ہزار رشوت لیتے ہوئے نگرانی بیورو کی ٹیم نے گرفتار کیا۔

## کانوں اور معدنیات کا ترمیمی بل لوک سبھا میں صوتی ووٹ سے منظور

نئی دہلی: (یواین آئی) لوک سبھا نے منگل کو 'مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ترمیمی بل 2025' کو صوتی ووٹ سے منظور کرلیا، جو عام لوگوں کو کانوں کی تقسیم، کان کنی کے شعبے کے فوائد فراہم کرتا ہے اور اس میں شفافیت لاتا ہے۔ مائنز کے وزیر جی کشن ریڈی نے بل کو ایوان میں پاس کرانے کے لیے پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں روزگار میں اضافے اور کان کنی کے شعبے سے وابستہ قبائلیوں اور لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے لیے بل میں ضروری ترامیم کی گئی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے آنے سے پہلے ہی یہ کان ایک سادہ دستخط سے الاٹ کر دیا جاتا تھا۔ مافیا مائنز پر قبضہ کیے رہتے تھے، یہی وجہ ہے کہ کرپشن کی وجہ سے سپریم کورٹ نے 104 کانوں کی الاٹمنٹ منسوخ کر دی تھی، لیکن اب صورتحال بدل چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے مائننگ سیکٹر پر سیاست سے جڑے لوگوں کا راج تھا اور اس شعبے میں لوٹ مار ہوتی تھی لیکن آج اس شعبے میں ترقی ہو رہی ہے اور ترقی کا فائدہ عام لوگوں کو مل رہا ہے۔ ہنگامہ برپا کرنے والے اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کچھ لوگوں کو عام لوگوں پر بھروسہ نہیں ہے اس لیے وہ اس بل کی مخالفت کر رہے ہیں۔ قبل ازیں بل پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مالویکا دیوی نے کہا کہ پہلے حکومت غیر اخلاقی طور پر کانوں کو الاٹ کرنے کا کام کرتی تھی لیکن اب صورتحال بدل گئی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اس بل سے غریبوں کو فائدہ پہنچے گا اور کان کنی کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات سے ملک کا وقار بڑھے گا۔ بی جے پی کے برج موہن اگروال نے اس قانون کو قبائلی علاقوں کی ترقی کے لیے اہم قرار دیا اور کہا کہ اس سے محروم افراد کو فائدہ ہوگا۔ وائی ایس آر کانگریس کے سی ایم گرو مورتی مدیلا اور تلگو دیشم پارٹی کے جی لکشمی نارائن نے بھی بحث میں حصہ لیا۔

## آوارہ کتوں کے ساتھ ظلم نہیں ہونا چاہیے: راہل-پرینکا

نئی دہلی: (یواین آئی) لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی واڈرا نے قومی دارالحکومت دہلی سے آوارہ کتوں کو ہٹانے کے سپریم کورٹ کی ہدایت کو بے زبانوں کے ساتھ بربریت اور ایک رجعتی قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ہماری دہائیوں پرانی انسانی اور سائنس پر مبنی جانوروں کی فلاح و بہبود کی پالیسی کو کمزور کرتا ہے۔ مسٹر گاندھی نے سوشل میڈیا ایکس پر ایک پوسٹ میں

کہا، "دہلی-این سی آر سے تمام آوارہ کتوں کو ہٹانے کی سپریم کورٹ کی ہدایت دہائیوں کی چلی آ رہی انسانی، سائنس کی حمایت یافتہ پالیسی سے ایک قدم پیچھے ہے۔ یہ بے زبان ہیں اور ان سے ایسا کوئی مسئلہ نہیں ہے جن کی وجہ سے ان کو ختم کیا جائے۔ انہوں نے کہا، "پناہ گاہ، نس بندی، ویکسینیشن اور کمیونٹی کیئر کے ذریعے سڑکوں کو بغیر کسی بربریت کے محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔ انہیں بے دردی سے ہٹانا دور اندیشی نہیں ہے اور ہماری ہمدردی کو ختم کر دیتا ہے۔ ہم اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ عوامی تحفظ اور جانوروں کی فلاح و بہبود ساتھ ساتھ چلیں۔" محترمہ واڈرا نے کہا "شہر کے تمام آوارہ کتوں کو چند ہفتوں میں پناہ گاہوں میں بھیجنے کا نتیجہ ان کے ساتھ انتہائی غیر انسانی سلوک کا نتیجہ ہوگا۔ انہیں رکھنے کے لیے خاطر خواہ شیلٹر ہوم نہیں ہیں۔ شہری ماحول میں جانوروں کے ساتھ زیادتی اور بربریت ہوتی ہے۔ یقیناً اس صورت حال سے نمٹنے کے لیے ایک بہتر اور زیادہ انسانی طریقہ تلاش کیا جا سکتا ہے تاکہ ان معصوم جانوروں کی دیکھ بھال کی جاسکے اور انہیں محفوظ بھی رکھا جا سکے۔ کتے سب سے خوبصورت اور نرم مزاج مخلوق ہیں، وہ اس طرح کے ظلم کا نشانہ بننے کے مستحق نہیں ہیں۔ سپریم کورٹ نے کل دہلی میونسپل کارپوریشن (ایم سی ڈی) اور نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) کو قومی دارالحکومت کے تمام علاقوں سے آوارہ کتوں کو فوری طور پر ہٹانے کی ہدایت دی، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ہر علاقے کو آوارہ کتوں سے پاک بنانے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے۔

## قومی پرچم ہماری شناخت، اس کی عظمت کا خیال رکھنا ہمارا فرض ہے: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

سری نگر: (یواین آئی) جموں و کشمیر کے وزیرِ اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو سرینگر میں منعقدہ ترنگا یاترا کے دوران اپنے خطاب میں قومی پرچم کو 'ہماری شناخت' قرار دیتے ہوئے شہریوں پر زور دیا کہ وہ اس کے وقار اور عظمت کا ہمیشہ خیال رکھیں اور اس کے لیے دی گئی قربانیوں کو یاد رکھیں۔ اپنے خطاب میں وزیرِ اعلیٰ نے کہا کہ اکثر ہم یا ہمارے اردگرد لوگ کہتے ہیں کہ 'میں اکیلا ہوں، میں کیا کر سکتا ہوں؟' لیکن ہمیں یاد رکھنا چاہیے وہ وقت جب ہم اپنے گھروں پر قومی پرچم لہرانے کے مجاز نہیں تھے۔ تب قانون صرف سرکاری دفاتر اور عمارتوں کو قومی پرچم لگانے کی اجازت دیتا تھا۔ انہوں نے ایک ایسے فرد کی کہانی سنائی جس نے امریکہ میں اپنے دوستوں کو اپنے قومی پرچم کو آزادی سے لہراتے دیکھا اور جب ہندوستان واپس آیا تو اس نے عدالتوں میں قانونی جنگ لڑ کر ملک کے حکمرانوں کو مجبور کیا کہ ہر شہری کو اپنے گھر پر ترنگا لہرانے کا حق دیا جائے۔ وزیرِ اعلیٰ نے کہا،

'وہ اپنے وسائل اور طریقے رکھتا تھا مگر سب سے اہم بات اس کا ارادہ تھا۔ جنہوں نے اس پرچم کے لیے اپنی جانیں قربان کیں، جنہوں نے اپنے کل کی پرواہ کیے بغیر اس کی حفاظت کی، وہ کبھی نہیں سوچا کہ 'میں اکیلا کیا کر سکتا ہوں؟' بلکہ انہوں نے کہا 'میں اکیلا ہی کافی ہوں۔' یہی جذبہ اور حوصلہ ہمیشہ ہمارے پرچم کی حفاظت کرتا آیا ہے۔' عمر عبداللہ نے شہریوں سے اپیل کی کہ قومی پرچم کے ساتھ تعلق صرف رسمی تقریبات تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ اس کی حرمت کو بلند رکھا جائے اور ان قربانیوں کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اسے عزت دی جائے۔ یہی اس پروگرام کا مقصد ہے اور یہی سبق ہے جو ہمیں آگے لے کر جانا ہے۔ ترنگا یاترا کے موقع پر دیے گئے اس اہم خطاب میں وزیرِ اعلیٰ نے نوجوانوں اور عوام کو قومی یکجہتی اور قومی فخر کے جذبات کو فروغ دینے کی ترغیب دی۔ انہوں نے کہا کہ قومی پرچم ہمارا اتحاد، وقار اور تہذیب کی علامت ہے، اور اس کی حرمت کی حفاظت ہم سب کی اولین ذمہ داری ہے۔

اندور: نامکمل پل سے گر کر نوجوان کی موت کے خلاف دوکانداروں نے اپنا کاروبار بند کر کے احتجاج کیا۔

# انڈیگو ممبئی سے دو نئی بین الاقوامی پروازیں شروع کرے گی

ممبئی: ہندوستان کی سب سے بڑی ایئر لائن انڈیگو نے ستمبر میں ممبئی سے وسط ایشیائی ممالک کے لیے دو نئی پروازوں کا اعلان کیا ہے۔ ایئر لائنز نے منگل کو کہا کہ وہ یکم ستمبر سے ممبئی سے ازبکستان کے دارالحکومت تاشقند اور 2 ستمبر سے قزاخستان کے الماتی کے لیے براہ راست پروازیں شروع کرے گی۔ دونوں پروازیں ہفتے میں چار دن ہوں گی۔ پرواز نمبر 6ای 1821 ممبئی سے تاشقند کے لیے صبح 9.55 بجے روانہ ہوگی۔ یہ پرواز پیر، بدھ، جمعرات اور ہفتہ کو ہوگی۔ واپسی کی پرواز 6ای 1822 اسی دن مقامی وقت کے مطابق شام 4.20 بجے تاشقند سے روانہ ہوگی اور رات 9.55 بجے ممبئی پہنچے گی۔ پرواز نمبر 6ای 1817 ممبئی سے الماتی کے لیے منگل، بدھ، جمعہ اور اتوار کو شام 7 بجے روانہ ہوگی۔ واپسی کی پرواز 6ای 1818 پیر، بدھ، جمعرات اور ہفتہ کو مقامی وقت کے مطابق صبح 1.25 بجے الماتی سے روانہ ہوگی اور صبح 8.20 بجے ممبئی پہنچے گی۔ دہلی سے ان دونوں شہروں کے لیے پہلے ہی انڈیگو کی پروازیں موجود ہیں۔ انڈیگو کے عالمی سیلز کے سربراہ ونے ملہوترا نے امید ظاہر کی کہ مسافر ممبئی سے دنیا کے مختلف حصوں کے لیے پروازوں سے لطف اندوز ہوں گے۔

# مہاراشٹر اور سنگاپور کے تعلقات کو ایک نئی جہت ملے گی

## دونوں ممالک کے مختلف شعبوں میں بڑھتے ہوئے تعاون اور کئی مفاہمت ناموں سے اقتصادی تعلقات مضبوط ہو رہے ہیں، ارن میں منعقدہ 'گرین اینڈ ڈیجیٹل میری ٹائم کوریڈور لیڈرس ڈائیلاگ' میں وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کا دعویٰ

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اس یقین کا اظہار کیا کہ ہندوستان اور سنگاپور کے درمیان سمندری تجارت، بنیادی ڈھانچے، ڈیجیٹائزیشن، ڈیٹا سینٹرز اور لاجسٹکس کے شعبوں میں بڑھتے ہوئے تعاون اور کئی مفاہمت ناموں سے اقتصادی تعلقات مضبوط ہو رہے ہیں اور اس سے مہاراشٹر اور سنگاپور کے تعلقات کو ایک نئی جہت ملے گی۔ انہوں نے بندرگاہ کی ترقی کے لیے تعاون کی توقع بھی ظاہر کی۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کی جواہر لعل نہرو پورٹ اتھارٹی اور انڈین پورٹس ایسوسی ایشن کی جانب سے جے این پی اے بزنس سینٹر، ارن میں گرین اور ڈیجیٹل میری ٹائم کوریڈور لیڈرس ڈائیلاگ کا انعقاد کیا گیا تھا، جس میں وزیر اعلیٰ گفتگو کر رہے تھے۔ اس موقع پر سنگاپور کے نائب وزیر اعظم گان کم یونگ، سنگاپور کے وزیر ٹرانسپورٹ جیفری سیو، جے این پی اے کے چیئرمین اُنمیش واگھ، بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کے سکریٹری ٹی کے رام چندرن موجود تھے۔

چیف منسٹر فڑنویس نے کہا کہ جواہر لعل نہرو پورٹ اتھارٹی (جے این پی اے) میں نئے پی ایس اے ٹرمینل کا جلد ہی افتتاح کیا جائے گا اور یہ جدید ترین سہولت جے این پی اے کی کنٹینر کی گنجائش کا 50 فیصد رکھے گی اور ہندوستان کی عالمی تجارت کو فروغ دے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس سہولت سے ہندوستان کی سمندری طاقت میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے اس منصوبے کی تکمیل میں سنگاپور کے تعاون پر خصوصی شکریہ ادا کیا۔ گرین اور ڈیجیٹل میری ٹائم کوریڈور کے قیام کے لیے ہندوستان اور سنگاپور کے درمیان تعاون پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ایک پائیدار بحری ماحولیاتی نظام کی ضرورت کو اجاگر کیا۔ دونوں ممالک نئی ٹکنالوجی، سبز ایندھن اور کارکردگی پر مل کر کام کر رہے ہیں اور ایسٹ سی اینیشیٹو ڈیجیٹل انفراسٹرکچر میں ہندوستان کی پیشرفت کے مطابق میری ٹائم خدمات کی کارکردگی میں اضافہ کرے گا۔

انہوں نے اس اعتماد کا بھی اظہار کیا کہ ریاست میں وادھوان پورٹ پروجیکٹ ہندوستان کا سب سے بڑا بندرگاہ پروجیکٹ ہے اور وقت پر مکمل ہوگا اور مہاراشٹر کے ساتھ ساتھ ہندوستان کو سمندری سپر پاور کے طور پر قائم کرے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ منصوبہ ہندوستان کے سمندری ڈھانچے کو ایک نئی سمت دے گا۔

# الیکشن کمیشن کے خلاف ممبرا میں احتجاجی مظاہرہ

## 'ووٹ چور، گدی چھوڑ' جیسے نعروں سے ڈاکٹر امبیڈکر اسمارک گونج اٹھا

انوار الحق خان

ممبرا: چیف جسٹس کو ووٹ چوری کے الزام میں الیکشن کمشنر مقرر کرنے والی کمیٹی سے باہر کر دیا گیا۔ اسکے بدلے میں الیکشن کمشنر بی جے پی کے لیے ووٹ کرانے اور چرانے کا کام کرتا رہا۔ اس طرح کا الزام عائد کرتے ہوئے ممبرا میں ڈاکٹر امبیڈکر اسمارک پر نیشنلسٹ کانگریس-شرد چندر پوار پارٹی کے لیڈر ڈاکٹر جتیندر اوہاڈ اور نیشنلسٹ اسٹوڈنٹ کانگریس-شرد چندر پوار پارٹی کی قومی ورکنگ صدر مرضیہ شانو پٹھان کی قیادت میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ جہاں مظاہرین نے الیکشن کمیشن کے خلاف جم کر نعرے بازی کی۔

ذرائع کے مطابق لوک سبھا میں حزب اختلاف کے لیڈر راہل گاندھی نے جس بیباکی سے سابقہ پارلیمانی انتخاب میں ووٹوں کے چوری کی بات کہی تھی، انھوں نے یہ بات دوسرے ہی دن ایک پریس کانفرنس میں ثابت بھی کر دکھایا کہ حکمراں جماعت نے لوک سبھا انتخابات میں الیکشن کمیشن کی مدد سے کس طرح سے ووٹ چوری کی ہے۔ اس کے علاوہ راہل گاندھی نے اس بات کو لیکر پیر کو نئی دہلی میں شرد پوار سمیت تمام اپوزیشن جماعتوں کے ساتھ احتجاج بھی کیا۔ انکی اس صدائے بلند کو لیکر ملک بھر میں جگہ جگہ احتجاجی مظاہرے ہو رہے ہیں، اس سلسلے میں آج ممبرا میں بھی ایم ایل اے جتیندر اوہاڈ کی ایما پر سینئر لیڈر سید علی اشرف، ممبرا کلوا کے صدر شمیم خان، ٹی ایم سی کے سابق اپوزیشن لیڈر و این سی پی یوتھ کے ممبرا کلوا کے صدر اشرف (شانو) پٹھان کی نگرانی میں احتجاج کیا گیا۔ مظاہرین نے اپنے ہاتھوں میں آئین کی کاپیاں اور الیکشن کمیشن کے خلاف پلے کارڈ لے کر احتجاج کیا۔ مظاہرین نے یہاں 'الیکشن کمیشن چور ہے'، 'ووٹ چور۔ گدی چھوڑ'، 'پہلے گوروں سے لڑے..... اب ووٹ چوروں سے لڑیں گے'، 'الیکشن کمیشن ہٹاو۔۔۔ ووٹ بچاؤ' جیسے نعرے لگائے گئے۔

اس موقع پر مرضیہ شانو پٹھان نے کہا کہ آئین نے الیکشن کمیشن کو خود مختاری دی ہے۔ تاہم اب الیکشن کمیشن ایک آمر کے دور میں کام کر رہا ہے۔ اس لیے الیکشن کمیشن نے ووٹ چوری کر کے حکمران جماعت کا انتخاب کیا ہے۔ راہل گاندھی نے ثبوتوں کے ساتھ پانچ ریاستوں کی ووٹر لسٹ پیش کی اس میں انھوں نے ایک گھر میں 80 افراد، ایک عمارت میں 7 ہزار ووٹر، 80 سالہ نئے ووٹر اس طرح کی کئی جعلسازیاں بے نقاب کی ہیں۔ اگر ایک حلقے میں ایک لاکھ ووٹ چوری ہوتے ہیں تو الیکشن کمیشن نے پورے ملک کی کل آبادی سے زیادہ ووٹروں کو دکھا کر بی جے پی کو الیکشن جیتتے ہوئے دکھایا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ یہ لوک سبھا الیکشن کمیشن کی چوری کے باعث بنی ہے جو کہ غیر قانونی ہے۔ اس احتجاجی مظاہرہ میں مرضیہ کے علاوہ سابق کارپوریٹر فرزانہ شاکر شیخ، شاکر شیخ، ثاقب داتے، ناظم خان بوبیرے، محشر شیخ، عمران شیخ، سمیر ملک سمیت درجنوں کارکنوں نے حصہ لیا۔

# نالے میں مہلک کیمیکل پھینکنے کا منصوبہ، 5 کیخلاف مقدمہ

تھانے: مہاراشٹر کے تھانے میں پولیس نے خطرناک کیمیکل سے لدے 2 ٹینکروں کو ضبط کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کیمیکل کمپنی کے ڈائریکٹر سمیت 5 لوگوں کے خلاف شکایت درج کرائی گئی ہے۔ ان ٹینکروں میں مہلک کیمیائی فضلہ موجود تھا جسے نالے میں پھینکنے کا منصوبہ بنایا گیا تھا۔ ممبئی پولیس کے سینئر پولیس انسپکٹر سیلیش سالوی کے مطابق پولیس گزشتہ روز صبح گشت کر رہی تھی۔ اس کے بعد بھیونڈی میں ایک کیمیکل کمپنی کے پاس 2 ٹینکر کھڑے پائے گئے، جنہیں ضبط کر لیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق دونوں ٹینکرز میں کیلشیم ہائپوکلورائٹ محلول (جو بلیچ میں استعمال ہوتا ہے) ملا۔ اس کا کل وزن 17 ہزار 720 کلوگرام تھا۔ ٹینکروں میں بھرا ملبہ پالگھر کے واڈا میں واقع ایک کیمیکل کمپنی کا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ٹینکر ڈرائیور اور ورکرز پہلے ہی 2000 کلوگرام کیمیکل فضلہ نالے میں پھینک چکے تھے جس سے پانی آلودہ ہو رہا تھا۔ یہ کیمیائی فضلہ مقامی باشندوں کے لیے کئی خطرناک بیماریوں کا باعث بن سکتا ہے۔ کمپنی کا فضلہ نالے میں ڈالنا نہ صرف ماحولیاتی قانون کی خلاف ورزی ہے بلکہ لوگوں کی صحت کے لیے بھی خطرہ ہے۔ پولیس نے کیمیکل کمپنی کے ڈائریکٹر، ڈرائیور اور ورکرز سمیت 5 لوگوں کے خلاف تعزیرات ہند کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

# ممبئی-پونے ایکسپریس وے پر اندوہناک حادثہ، اتر پردیش کی سوشل میڈیا انفلونسر آصفیہ بانو کی موت، چار افراد زخمی

ممبئی: اتر پردیش سے تعلق رکھنے والی معروف سوشل میڈیا انفلونسر آصفیہ بانو محمد فرید خان، جن کی عمر 22 برس تھی، اتوار کی آدھی رات کے کچھ دیر بعد ممبئی-پونے ایکسپریس وے پر پنویل کے قریب ایک تیز رفتار حادثے میں جاں بحق ہو گئیں۔ پولیس نے آج اس بات کی تصدیق کی ہے کہ، ڈرائیور سمیت چار دیگر افراد شدید زخمی ہوئے ہیں اور انہیں ممبئی کے کوپر اسپتال میں زیر علاج رکھا گیا ہے۔ آصفیہ بانو، جن کے سوشل میڈیا پر 10 لاکھ سے زیادہ فالوورز تھے، تقریباً 15 دن قبل اپنے دوستوں کے ساتھ ٹویوٹا کروزر میں ممبئی پہنچی تھیں۔ یہ گروپ ممبئی سے لوناوالا جا رہا تھا کہ رات تقریباً 12 بجے پالاسپے ہائی وے پولیس چوکی کے قریب ڈرائیور نور عالم خان، عمر 34 سال، مبینہ طور پر تیز رفتاری کے باعث گاڑی پر قابو کھو بیٹھے۔ گاڑی سڑک کنارے موجود کنکریٹ بلاک سے ٹکرا کر الٹ گئی۔ ڈرائیور کے پیچھے بیٹھی آصفیہ بانو کو سر پر شدید چوٹیں آئیں، جبکہ ساتھی محمد ارباز محمد احمد (24)، محمد عارف محمد اعظم (24) اور رضوان خان (26) بھی بری طرح زخمی ہوئے۔

پنویل تعلقہ پولیس نے تمام متاثرین کو ایم جی ایم اسپتال، کاموٹھے منتقل کیا، جہاں ڈاکٹروں نے آصفیہ بانو کو مردہ قرار دے دیا۔ اسسٹنٹ پولیس انسپکٹر سبھاش ڈیگے کے مطابق حادثہ ڈرائیور کی لاپرواہی اور تیز رفتاری کا نتیجہ تھا۔ ڈرائیور کیخلاف متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ حادثے میں ایس یو وی مکمل طور پر تباہ ہو گئی، تاہم دیگر سوار افراد ایئر بیگز کی وجہ سے بچ گئے۔

# پرچم کشائی کے پروگرام میں شیوسینا کے لیڈران کا نام نہیں

## یوم آزادی کے موقع پر مہاراشٹر میں دیویندر فڑنویس اور اجیت پوار کے دھڑے لہرائیں گے جھنڈا

ممبئی: ملک کے 79 ویں یوم آزادی پر ریاست میں اقتدار کی کشمکش دیکھنے کو ملی۔ پیر کو جاری کردہ حکم نامے کے تحت ادیتی تٹکرے ضلع رائے گڑھ اور گریش مہاجن ناسک میں پرچم لہرائیں گی۔ اسے شندے سینا کے لیے بڑا دھچکا قرار دیا جا رہا ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ شندے دھڑے کو سرپرست وزیر کے عہدے کے لیے جاری جدوجہد میں متوقع کامیابی نہیں ملی ہے۔ شندے سینا کابینہ کی میٹنگ میں یہ مسئلہ اٹھا سکتی ہے۔ مہاگٹھ بندھن میں سرد جنگ ایک بار پھر سرپرست وزیر کے عہدے کو لے کر کھل کر سامنے آئی ہے۔ رائے گڑھ کے سرپرست وزیر کا عہدہ حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے شندے دھڑے کے وزیر بھرت گوگاوالے کو یوم آزادی پر پرچم لہرانے کا موقع نہیں ملا۔ اس سے شندے دھڑے کے ایم ایل اے میں شدید ناراضگی ہے۔ شندے نے حال ہی میں اپنے دہلی کے دورے کے ذریعے سیاسی دباؤ بنانے کی کوشش کی تھی، لیکن وزیر اعلیٰ کے تحت جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کی طرف سے پرچم کشائی کی جو فہرست کا اعلان کیا گیا ہے، اس نے شندے کے دھڑے کو بڑا دھچکا پہنچایا ہے۔ پرچم کشائی کے پروگرام میں بی جے پی، شندے سینا اور اجیت پوار دھڑے کے ایک ایک کابینہ وزیر کو کسی بھی ضلع کا پرچم

لہرانے کا موقع نہیں ملا۔ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کی طرف سے جاری کردہ فہرست کے مطابق بی جے پی کے کابینہ وزیر منگل پربھات لودھا، اجیت پوار دھڑے کے بابا صاحب پاٹل اور شندے دھڑے کے بھرت گوگاوالے کا نام فہرست میں نہیں ہے۔

اس کے ساتھ ہی مہایوتی میں شامل تینوں پارٹیوں میں سے ہر ایک کے ایک ایک وزیر مملکت کو یہ موقع نہیں ملا۔ ان میں بی جے پی کی مادھوری میسل، شندے دھڑے کے یوگیش کدم اور اجیت پوار دھڑے کے اندرنیل نائک شامل ہیں۔ اس فیصلے نے سیاسی حلقوں میں کئی چرچوں کو جنم دیا ہے۔

# آر پی آئی کی جانب سے کے ڈی ایم سی کمشنر کو الٹی میٹم

## 15 اگست کو مٹن اور مچھلی کی فروخت پر عائد پابندی کو واپس لینے کا مطالبہ

کلیم شیخ

کلیان: کلیان ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن کمشنر ابھینو گوئل نے 15 اگست کو میونسپل علاقے میں مٹن اور مچھلی کی فروخت پر پابندی عائد کرنے کا اعلان کیا ہے، جس کے خلاف کلیان کے لوگوں میں غصہ ہے۔ اس واقعہ میں ریپبلکن پارٹی آف انڈیا اٹھاولے گروپ نے میونسپل کمشنر کو الٹی میٹم دیا ہے اور پابندی ہٹانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس دوران آر پی آئی کے لیڈروں نے کمشنر ابھینو گوئل کو ایک میمورنڈم پیش کیا اور کہا کہ اگر میونسپل انتظامیہ نے 15 اگست کو گوشت اور مچھلی پر پابندی کا فیصلہ واپس نہ لیا تو میونسپل کارپوریشن کے خلاف احتجاج کا انتباہ دیا ہے۔ اس موقع پر وفد میں آر پی آئی لیڈر انا روکڑے، سٹی صدر سنجے جادھو، سنیل واگھمارے، سنتوش جادھو، توصیف بلیک، پدماکر جادھو، قادر بھائی شیخ وغیرہ موجود تھے۔ عیاں رہے کہ میونسپل کارپوریشن کے اس حکم کی شیوسینا نے مخالفت کی ہے۔ یوتھ لیڈر آدتیہ ٹھاکرے، ممبرا ایم ایل اے جتیندر اوہاڈ نے بھی اس فیصلے کے خلاف احتجاج کیا ہے۔

# ریاستی ملازمین کے لیے مہنگائی بھتہ میں 2 فیصد اضافے کی منظوری

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے ریاستی ملازمین کے لیے مہنگائی بھتہ میں 2 فیصد اضافے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ شرح یکم جنوری 2025 سے لاگو ہوگی، جس کے تحت بنیادی تنخواہ پر مہنگائی الاؤنس 53 فیصد سے بڑھا کر 55 فیصد کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام سے ریاست کے تمام سرکاری ملازمین اور مستحق کل وقتی کارکنوں کو، جو ساتویں تنخواہ کمیشن کے ڈھانچے کے تحت آتے ہیں، براہ راست فائدہ حاصل ہوگا۔ حکومت کے اس فیصلے کے مطابق ملازمین کو ان کی اگست کی تنخواہوں کے ساتھ ہی جنوری سے جولائی 2025 تک کے جمع شدہ بقایاجات کی ادائیگی کی جائے گی، جس سے مہنگائی اور روزمرہ اخراجات کے بوجھ میں نمایاں کمی واقع ہوگی۔ ستمبر سے نظرثانی شدہ مہنگائی بھتہ معمول کے تنخواہ کے نظام کے تحت ہر ماہ ادا کیا جائے گا۔ اس فیصلے کے مالی اثرات موجودہ تنخواہی بجٹ کی گنجائش سے پورے کیے جائیں گے۔ امداد یافتہ اداروں اور ضلع پریشد کے ملازمین کے لیے اخراجات ان کے مقررہ فنڈنگ نظام کے مطابق برداشت کیے جائیں گے۔

# الہاس نگر میں شیوسینا دھڑے کے لیڈر پر جان لیوا حملہ

## چار ملزمین کے خلاف مقدمہ درج کر کے پولیس تفتیش میں مصروف

الہاس نگر: پیر کی رات جسلوک اسکول، او ٹی سیکشن، سنتوش نگر، الہاس نگر 3 کے قریب سالگرہ کی تقریب کے دوران جھگڑے میں کچھ لوگوں نے شیوسینا شندے دھڑے کے سب ڈویژن سربراہ سنتوش میسل پر ڈنڈوں اور لاٹھیوں سے حملہ کیا اور انہیں شدید زخمی کر دیا۔ انہیں فوری طور پر میڈیمک اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ معلومات کے مطابق کچھ لوگوں نے جان بوجھ کر تنازعہ پیدا کر کے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش کی، حالات کو پرسکون کرنے کے لیے آئے میسل پر حملہ کر دیا گیا۔ مدھیمک پولیس نے چار ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ واقعہ کے بعد مہانگر پرمکھ راجندر چودھری کی رہنمائی میں ضلع پرمکھ دلیپ گائیکواڑ اور ضلع پرمکھ سندیپ گائیکواڑ اسپتال پہنچے اور پولیس سے ملزم کو فوری گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا اور خبردار کیا کہ اگر کارروائی نہیں کی گئی تو شیوسینا اپنے طریقے سے جواب دے گی۔

# مراٹھواڑہ کے تمام 8 اضلاع میں اس ہفتے شدید بارش کا امکان

## لاتور اور ناندیڑ میں اثر سب سے زیادہ رہے گا: محکمہ موسمیات کا دعویٰ

اورنگ آباد: مراٹھواڑہ کے تمام آٹھ اضلاع میں اس ہفتے معتدل سے شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 12 اگست سے بارش کا سلسلہ شروع ہوگا، جس میں لاتور اور ناندیڑ سب سے زیادہ متاثر ہوں گے۔ لاتور میں 12 اگست کو بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی، جبکہ 13 اگست کو وقفے وقفے سے بارش کا امکان ہے۔ 15 اور 16 اگست کو بارش کی شدت اپنے عروج پر ہوگی، جب روزانہ 37 سے 47 ملی میٹر بارش متوقع ہے۔

ناندیڑ میں اوسط 63 فیصد بارش کے امکان، 91 فیصد نمی اور 30.5 ڈگری زیادہ سے زیادہ و 22 ڈگری کم سے کم درجہ حرارت کے ساتھ، فی دن 15 ملی میٹر بارش ہونے کا امکان ہے۔ اورنگ آباد میں ہلکی ہواؤں اور جزوی ابر آلود آسمان کے ساتھ گرج چمک کی پیش گوئی کی گئی ہے، زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28 سے 31 ڈگری اور کم سے کم 23 سے 25 ڈگری رہنے کا امکان ہے۔ پربھنی میں 12 اگست کو بادل چھائے رہنے کے بعد 13 اگست کو 38 فیصد امکان کے ساتھ دیر سے بارش اور 14 اگست کو 69 فیصد امکان کے ساتھ گرج چمک اور 9 ملی میٹر بارش کا امکان ہے۔ دھاراشیو میں جزوی ابر آلود موسم کے ساتھ درجہ حرارت زیادہ سے زیادہ 28 ڈگری اور کم سے کم 18 ڈگری کے درمیان ہلکی بارش یا گرج چمک متوقع ہے۔ بیڑ، جالنہ اور ہنگولی میں درمیانی سے شدید بارش ہوگی، جالنہ میں ہلکی گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے جبکہ بیڑ اپنے 43 فیصد موسمی خسارے کو پورا کرنے کی کوشش کرے گا۔ زرعی ماہرین کے مطابق 15 اور 16 اگست کی بارش درجہ حرارت کو پری مانسون کے مقابلے میں 5 سے 8 ڈگری تک کم کر دے گی اور کپاس، سویابین، گنا اور تور کی فصلوں کو فائدہ پہنچائے گی۔ یہ بارش بیڑ اور ہنگولی میں موجودہ بارش کے خسارے کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوگی۔

# بیٹی سے دوستی ہونے پر جیولر نے نوکری سے نکال دیا

## بدلہ لینے کے لیے نوجوان نے جیولری کی دکان سے 57 لاکھ مالیت کے سونے چاندی کے زیورات چوری کر لیے، ملزم گرفتار

ممبئی: نئی ممبئی کے دیوا میں رہنے والے سوربھ ساٹھے یوپی کے میرٹھ میں جیولری کی دکان میں کام کرتے تھے۔ وہاں اس کی دوستی جوہری کی بیٹی سے ہو گئی۔ باپ نے بیٹی کو سوربھ سے دور رہنے کو کہا جسے بیٹی نے نظر انداز کر دیا۔ جوہری نے سوربھ کو اپنی بیٹی سے دور رہنے کا مشورہ بھی دیا، لیکن وہ سمجھنے کو تیار نہیں تھا۔ اس سے تنگ آکر جوہری نے اسے نوکری سے نکال دیا۔ جس کے بعد سوربھ نئی ممبئی آ گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ جوہری کو صرف شبہ تھا کہ اس کی بیٹی کا سوربھ کے ساتھ معاشقہ ہے۔ کیونکہ، سوربھ نے نوکری سے نکالے جانے کا بدلہ لینے کے لیے چوری کرنا قبول کیا تاکہ وہ سنار کو سبق سکھا سکے۔

ممبئی کرائم برانچ کے ذرائع کے مطابق اس کا بدلہ لینے کے لیے سوربھ نے اپنے دوست موہن پوار کی مدد سے جیولر کو سبق سکھانے کا فیصلہ کیا اور اس کی جیولری شاپ لوٹنے کے لیے پھر میرٹھ پہنچ گیا۔ اندھیرا ہوتے ہی دونوں جیولری شاپ پر پہنچے، شٹر توڑ کر بوری میں سونا اور چاندی بھرے اور وہاں سے فرار ہو گئے۔ جیسے ہی جیولر کو صبح چوری کا علم ہوا، اس نے میرٹھ پولیس سے رابطہ کیا۔ پولیس نے دکان میں لگے سی سی ٹی وی میں دو لوگوں کو دیکھا، جس میں سنار نے سوربھ کو پہچان لیا۔ میرٹھ پولیس نے ممبئی پولیس کو اس کی اطلاع دی، جس کے بعد سی پی دیون بھارتی نے تحقیقات کی ذمہ داری ایڈیشنل سی پی شیلیش بلکاوڑے کو سونپی۔

ڈی سی پی وشال ٹھاکر نے کرائم برانچ یونٹ 11 کے سینئر پی آئی منوہر اہواد، یونٹ 12 کے سچن گواس اور یونٹ 6 کے بھرت گھونے کی مدد سے تکنیکی تجزیہ کی بنیاد پر بوریولی میں ان دونوں کے مقام کا پتہ لگایا۔ وہ گولڈن ٹیمپل ٹرین سے ممبئی آ رہے تھے۔ لیکن جیسے ہی وہ بوریولی میں ٹرین سے اترے، وہ بھیڑ کا فائدہ اٹھا کر فرار ہو گئے۔ تاہم لوکیشن ٹریس کرنے پر دونوں کو اسٹیشن سے 1.5 کلومیٹر دور فٹ پاتھ پر رکشہ کے لیے کھڑے دیکھا گیا، جہاں سے دونوں کو پکڑ لیا گیا۔ تلاشی کے دوران ان کے پاس سے 48 لاکھ روپے مالیت کے سونے کے زیورات، 4.50 لاکھ روپے کی چاندی، 4.76 لاکھ روپے کی 8 کلو خام چاندی اور 20 ہزار روپے کی نقدی برآمد ہوئی۔ ان ضبط شدہ سامان کی کل مالیت 57.46 لاکھ روپے بتائی گئی ہے۔

Anjuman-I-Islam's
ALLANA INSTITUTE OF MANAGEMENT STUDIES
(Approved by A.I.C.T.E., Recognised by Govt. of Maharashtra & Affiliated to University of Mumbai)
Anjuman-I-Islam Complex, Badruddin Tyabji Marg, 92, Dr. D. N. Road, Opp. CSMT, Mumbai - 400 001.
Mob.: +91 9699348406 / +91 9987145836 / +91 9819719713 Email: director@aiaims.edu.in Web: www.aiaims.edu.in
ADMISSION NOTIFICATION 2025-26
DIRECT SECOND YEAR LATERAL ENTRY OF FULL TIME
POST GRADUATE DEGREE PROGRAM IN MANAGEMENT
DTE CODE MB 3115
MMS
MASTER OF MANAGEMENT STUDIES
MMS Program Accredited by National Board for Accreditation (NBA)
Eligibility: i) Should be a citizen of India
ii) Should have passed B.E. or B. Tech or BBA or BMS (4 Years)
For Institute level seats (14 vacant seats) apply online at
www.aiaims.edu.in
Last date of submission for I.L. seats is
14-08-2025, 5.00 pm
Choice Code 311510210
- Strategically located opp. C.S.T. Station
- State-of-the-art Computer Lab
- Latest pedagogical measures: Seminars, Workshops, Guest Lectures, Study Visits, Conferences, Syndicate Discussions etc.
- Regular Counseling
- Experienced Faculty from Industry & Academia
- Library equipped with latest books and e-journals
- Annual Research Journal on contemporary issues
- Active Placement Cell
- Hostel facilities provided
- Consistent track record of Academic and Placements.
DR. ZAHIR I. KAZI
Hon. President (Padma Awardee 2024)

# مالیگاؤں اور چھترپتی سمبھاجی نگر میں 15 اگست کو گوشت کی دکانیں بند رہیں گی

مالیگاؤں: مہاراشٹر کے مختلف اضلاع میں متعدد ہندو تنظیموں اور برادری کے افراد نے آنے والے مذہبی تہواروں کے دوران مذبح خانوں اور گوشت کی دکانوں کو بند کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے مقامی انتظامیہ کو میمورنڈم پیش کیا ہے۔ اس کے جواب میں مالیگاؤں اور چھترپتی سمبھاجی نگر میں حکام نے کارروائی کی ہے۔ اطلاع کے مطابق، مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن نے ایک حکم نامہ جاری کیا ہے جس میں تمام نجی مذبح خانوں، مٹن کی دکانوں اور چکن گوشت بیچنے والوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ 15 اگست (یوم آزادی)، 20 اگست (جین پریوشن پرو) اور 27 اگست (جین سموتساری) کے موقع پر اپنی دکانیں مکمل طور پر بند رکھیں۔ یہ مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی ہدایات کے مطابق ہے۔

# کوئی شخص آدھار کارڈ اور پین کارڈ رکھنے سے ہندوستان کا شہری نہیں بن جاتا

## غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہونے والے شخص کی ضمانت مسترد کرتے ہوئے بامبے ہائی کورٹ کا تبصرہ

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ نے منگل کو ایک اہم کیس کی سماعت کرتے ہوئے کہا کہ صرف آدھار کارڈ، پین کارڈ یا ووٹر آئی ڈی جیسے دستاویزات رکھنے سے کوئی ہندوستانی شہری نہیں بن جاتا۔ عدالت نے یہ تبصرہ ایک ایسے شخص کو ضمانت دینے سے انکار کرتے ہوئے کیا جو مبینہ طور پر بنگلہ دیش سے غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوا تھا۔ ضمانت کی درخواست دائر کرنے والے مذکورہ شخص پر جعلی دستاویزات کی بنیاد پر ایک دہائی سے زائد عرصے سے ہندوستان میں رہنے کا الزام ہے۔ جسٹس امیت بورکر کی بنچ نے کہا کہ شہریت قانون کی دفعات یہ طے کرتی ہیں کہ کون ہندوستان کا شہری ہو سکتا ہے اور شہریت کیسے حاصل کی جاسکتی ہے اور آدھار کارڈ، پین کارڈ اور ووٹر شناختی کارڈ جیسے دستاویزات صرف شناخت یا خدمات حاصل کرنے کے لیے ہیں۔ عدالت نے مبینہ بنگلہ دیشی شہری بابو عبدالروف سردار کی ضمانت منظور کرنے سے انکار کر دیا۔ جو بغیر کسی درست پاسپورٹ یا سفری دستاویزات کے غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوئے تھے۔ اس نے مبینہ طور پر دھوکہ دہی کے ذریعے آدھار کارڈ، پین کارڈ، ووٹر شناختی کارڈ اور ہندوستانی پاسپورٹ جیسے دستاویزات حاصل کیے تھے۔

جسٹس بورکر نے اس بات پر زور دیا کہ 1955 میں پارلیمنٹ نے سٹیزن شپ ایکٹ پاس کیا، جس نے شہریت کے حصول کے لیے ایک مستقل اور مکمل نظام بنایا۔ انہوں نے کہا کہ میری رائے میں 1955 کا شہریت قانون آج ہندوستان میں قومیت سے متعلق سوالات کا فیصلہ کرنے کے لیے اہم اور کنٹرول کرنے والا قانون ہے۔ یہ قانون ہی طے کرتا ہے کہ کون شہری ہو سکتا ہے، شہریت کیسے حاصل کی جاسکتی ہے اور کن حالات میں اسے ضائع کیا جاسکتا ہے۔

ہائی کورٹ نے کہا کہ محض آدھار کارڈ، پین کارڈ یا ووٹر شناختی کارڈ جیسے دستاویزات رکھنے سے ہی کوئی شخص ہندوستان کا شہری نہیں بنتا۔ یہ دستاویزات شناخت یا خدمات حاصل کرنے کے لیے ہیں، لیکن وہ شہریت کے قانون میں درج شہریت کے بنیادی قانونی تقاضوں کو ختم نہیں کرتی ہیں۔ بنچ نے کہا کہ یہ قانون واضح طور پر جائز شہریوں اور غیر قانونی تارکین وطن کے درمیان فرق کرتا ہے۔ عدالت نے کہا کہ غیر قانونی تارکین وطن کے زمرے میں آنے والے لوگوں کو شہریت قانون میں مذکور زیادہ تر قانونی راستوں سے شہریت حاصل کرنے سے روک دیا گیا ہے۔

بنچ نے کہا کہ یہ فرق اہم ہے، کیونکہ یہ ملک کی خود مختاری کی حفاظت کرتا ہے اور اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ شہریوں کے لیے جو فوائد اور حقوق ہیں وہ غلط طریقے سے ان لوگوں کو حاصل نہ ہوں جن کی ہندوستان میں رہنے کی کوئی قانونی حیثیت نہیں ہے۔

# لکھنؤ میٹرو کے ایسٹ ویسٹ کاریڈور کو منظوری

## چارباغ سے بسنت کنج تک بنائے جائیں گے 12 اسٹیشن

لکھنؤ: (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ میں میٹرو ریل سروس کی توسیع کی سمت میں منگل کو ایک بڑا کام کیا گیا ہے۔ فیز 1B کے تحت مرکزی کابینہ نے چارباغ کو وسنت کنج سے جوڑنے والے ایسٹ ویسٹ کوریڈور کے آخری مرحلے کی منظوری کے لیے پروجیکٹ کے ڈی پی آر کو منظوری دے دی ہے۔ اب ایسٹ ویسٹ کوریڈور کا کام لکھنؤ میں 5801 کروڑ روپے سے شروع ہوگا۔ لکھنؤ میٹرو کے اس مجوزہ ایسٹ ویسٹ کوریڈور (چارباغ سے وسنت کنج) کے ڈی پی آر کو مارچ 2024 میں ریاستی حکومت کی سفارش ملی اور 9 جولائی کو نیٹ ورک پلاننگ گروپ یعنی این پی جی نے اس کی سفارش کی۔ اب مرکزی کابینہ نے بھی اسے منظوری دے دی ہے جس سے دوسرے مرحلے کی تعمیر کا راستہ صاف ہو گیا ہے۔ لکھنؤ میٹرو ریل کارپوریشن نے اس روٹ پر مٹی کی جانچ کا کام پہلے ہی مکمل کر لیا ہے۔ چارباغ سے وسنت کنج تک مجوزہ مشرقی مغربی کوریڈور کے

راستے کی کل لمبائی 11.165 کلومیٹر ہوگی۔ جس میں ایلیویٹڈ سیکشن 4.286 کلومیٹر اور زیر زمین سیکشن 6.879 کلومیٹر ہوگا۔ اس کوریڈور میں 12 اسٹیشن ہیں جن میں سے سات زیر زمین اور پانچ ایلیویٹڈ اسٹیشن ہیں۔ اس پروجیکٹ کی تخمینہ لاگت 5801 کروڑ روپے ہے۔ یہ کاریڈور لکھنؤ میٹرو کے موجودہ نارتھ-ساؤتھ کوریڈور کے چارباغ میٹرو اسٹیشن سے منسلک ہوگا۔ چارباغ میٹرو اسٹیشن ایک انٹرچینج اسٹیشن کے طور پر کام کرے گا جہاں سے مسافر کسی دوسرے کوریڈور پر جانے کے لیے میٹرو کو تبدیل کر سکیں گے۔ لکھنؤ میں میٹرو ریل سروس کی توسیع کے ساتھ، مسافروں کو گنجان آباد علاقوں میں بھی آسان، محفوظ اور سہل ٹرانسپورٹ سروس مل سکے گی۔ میٹرو کی توسیع کے ساتھ پھیلتے لکھنؤ کو پرانے شہر کی ثقافت، خوراک، سیاحت، روزگار جیسے شعبوں میں آسانی کا فائدہ ملے گا۔ جس طرح لکھنؤ میٹرو مقررہ وقت سے پہلے بنی تھی۔ ایسٹ ویسٹ کوریڈور کو وقت سے پہلے لکھنؤ کے لوگوں کے حوالے کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے گی۔ چارباغ اور وسنت کنج کے درمیان ایسٹ ویسٹ پروجیکٹ کو مکمل ہونے میں تین سے چار سال لگنے کا تخمینہ ہے۔ UPMRC نے پہلے ہی اس کوریڈور سے متعلق بہت سے بنیادی کام اور تحقیقی ڈیٹا تیار کر لیا ہے۔

# ایس پی کے عہد میں مافیا کا بول بالا تھا: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ سال 2017 سے پہلے اتر پردیش میں مجرمین، مافیا کا بول بالا تھا۔ ایس پی کے میعاد کار میں مجرمین کے خلاف کارروائی نہیں ہوتی تھی۔ موجودہ وقت میں اتر پردیش کا نظم و نسق چست درست ہے۔ جرم ہوتا ہے تو اس کے خلاف کارروائی بھی ہوتی ہے۔ جب قانون ساز کونسل میں ایس پی کی طرف سے امن و امان کا مسئلہ اٹھایا گیا تو نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ پہلے مجرموں کو سیاسی تحفظ حاصل ہوتا تھا۔ وزیر اعلیٰ کی رہائش گاہ تک مجرموں کی رسائی تھی۔ ایس پی کے دور حکومت میں یوپی میں خوف کا ماحول تھا۔ 2017 کے انتخابات سے پہلے سماج وادی پارٹی تکبر کے آسمانوں پر پہنچ گئی تھی۔ عوام کو لگا کہ اگر ایس پی کی حکومت آئی تو پھر وہی صورتحال پیدا ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایس پی ایک ڈوبتی کشتی ہے۔ جو کچھ 2017 میں ایس پی کے ساتھ ہوا وہی 2027 میں ہوگا۔ بدعنوانی، مجرمین کو سیاست میں آگے لانے کا کام ایس پی نے کیا۔ ایس پی کے میعاد کار میں کوئی بھی تیوہار امن و امان کے ساتھ نہیں ہوتا تھا۔ سال

2027 میں غریبوں کے بہبود کے لئے پھر سے بی جے پی کی حکومت بنے گی۔ اس سے پہلے اپوزیشن لیڈر لال بہاری یادو نے کہا کہ یوپی میں محافظ ہی لٹیرے بن گئے ہیں۔ یوپی میں جرائم کا گراف دیگر ریاستوں سے آگے ہے۔ اتر پردیش میں خواتین کو ہراساں کرنے کے واقعات میں اضافہ ہوا ہے۔ اتر پردیش میں خواتین محفوظ نہیں ہیں۔ سب سے زیادہ مجرمانہ واقعات دارالحکومت لکھنؤ میں ہو رہے ہیں۔ کہاں ہے زیرو ٹالرینس کی پالیسی؟ کاغذ پر اتر پردیش میں لاء اینڈ آرڈر اچھا ہے۔ تھانے اور تحصیلیں کرپشن کے مراکز بن چکی ہیں۔ ایس پی ممبر کرن پال کشیپ نے کہا کہ افسران بے لگام ہیں۔ نظم و نسق فیل ہے۔ غریب اپنی زمینوں پر قبضہ کر رہے ہیں۔ مغربی اتر پردیش میں ٹیوب ویلوں کے کیبل اور ٹرانسفر چوری ہو رہے ہیں۔ ریاست میں او بی سی کے حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ ریاستی حکومت سو رہی ہے اور پوری انتظامیہ کرپشن میں ملوث ہے۔ کونسل ممبر منگل یادو نے کہا کہ یوپی میں لاء اینڈ آرڈر تباہ ہو گیا ہے۔ جرائم کی وارداتوں میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ روزانہ 10 قتل اور 9 عصمت دری کے واقعات ہو رہے ہیں۔ دلتوں پر مظالم، حراست میں قتل اور گھریلو تشدد میں اتر پردیش پہلے نمبر پر ہے۔ امن و امان جنگل راج میں بدل رہا ہے۔

# وزیر ہتھ کرگھا کو بنکروں سے متعلق میمورنڈم پیش

**لکھنؤ: میرٹھ سٹی کے ممبر اسمبلی رفیق انصاری کی قیادت میں ممبران اسمبلی اکھلیش یادو (مبارکپور)، راجیندر کمار مئو، پنکج پٹیل جونپور، فہیم عرفان مرادآباد، شہ ظل اسلام بریلی، تسلیم احمد نجیب آباد، رام اوتار سینی نور پور بجنور اور بنکر لیڈر ظفر جمیل، معراج احمد و حفیظ پر مبنی وفد نے ہتھ کرگھا کے وزیر راکیش سچان کو بنکروں کے مسائل پر مبنی میمورنڈم سونپا**

# معاشقے میں ہوا خواجہ سرا کاجل کا قتل

کانپور: (پی این ایس) جب کاجل پیدا ہوئی تو وہ لڑکا تھا۔ گھر والوں نے اس کا نام آکاش رکھا۔ جب وہ بڑا ہوا تو آکاش لڑکی کی طرح برتاؤ کرنے لگا۔ اس سے گھر والے پریشان ہو گئے۔ جب اس کا معائنہ کیا گیا تو پتہ چلا کہ وہ ایک ٹرانس جینڈر ہے۔ اس کے بعد اہل خانہ نے اسے خواجہ سراؤں کے حوالے کر دیا۔ جہاں اس کا نام کاجل ہو گیا۔ کاجل نے لڑکی بننے کے لیے چہرے کی سرجری کروائی تھی۔ یہ جانکاری کنر کاجل کی ماں گڈی دیوی نے میڈیا کو دی۔ روتے ہوئے اس نے بتایا کہ 25 سالہ کاجل نے اپنی زندگی میں بہت جدوجہد کی۔ کسی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ وہ اور اس کے کزن بھائی دیو (12) کو اس طرح قتل کر دیا جائے گا۔ دوہرے قتل کیس میں پولیس کو ماں گڈی دیوی سے کئی اہم معلومات ملی ہیں۔ خواجہ سرا کاجل اور اس کے بھائی دیو کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم بھی کر لیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں کو گلا دبا کر قتل کیا گیا۔ یہ بھی شبہ ہے کہ اس جرم میں کئی لوگ ملوث ہو سکتے ہیں۔ پہلے ان دونوں کے ہاتھ پاؤں پکڑے گئے۔ اس کے بعد دونوں کا تیزی سے گلا گھونٹ دیا گیا۔ کمشنریٹ کے اعلیٰ افسران کا دعویٰ ہے کہ کاجل کو عشق کی وجہ سے قتل کیا گیا۔ اس سلسلہ میں ڈی سی پی ساؤتھ کی ٹیم کو کئی ثبوت ملے ہیں۔ ڈی سی پی ساؤتھ دیپندر ناتھ چودھری نے کہا کہ اب تک کی تحقیقات میں یہ پتہ چلا ہے کہ کاجل کو اس کے پرانے عاشق آکاش نے دھوکہ دیا تھا۔ اس کی وجہ سے وہ ٹوٹ گئی تھی۔ اہل خانہ نے الزام لگایا ہے کہ آکاش نے کاجل کے لاکھوں روپے ہڑپ کیے تھے۔ حال ہی میں کاجل کا دوست گولو بھی اس کے ساتھ رہ رہا تھا۔ پولیس کے مطابق کاجل نے آکاش کو جیل بھیج دیا تھا۔ جیل سے رہا ہونے کے بعد آکاش نے کئی بار کاجل سے معافی بھی مانگی تھی۔ چند روز قبل گولو نے بھی کاجل سے پلاٹ کے نام پر لاکھوں روپے ہتھیائے تھے۔ پولیس کو ملنے والے شواہد کے مطابق گولو، آکاش اور ایک اور نوجوان نے کاجل اور دیو کو قتل کیا ہے۔ واقعہ کے بعد سے تینوں نوجوان فرار ہیں۔

# طالبعلم کی خودکشی کے خلاف احتجاجی دھرنا

مظفر نگر: (پی این ایس) ضلع میں 12ویں کلاس کے طالبعلم نے ہراسانی سے تنگ آکر خودکشی کر لی۔ الزام ہے کہ طالب علم کی فیس جمع نہیں کرائی گئی۔ جس کی وجہ سے نہ صرف اسے مارا پیٹا گیا بلکہ اس کی چوٹی بھی کاٹ دی گئی اور ماتھے پر لگے تلک کو بھی مٹا دیا گیا۔ اس سے پریشان ہو کر طالبعلم نے خودکشی کر لی۔ اس واقعہ سے ناراض سینکڑوں لوگ اسکول کے سامنے دھرنے پر بیٹھ گئے ہیں۔ یہ معاملہ بدھنا کوتوالی علاقے کے درگن پور کھیڑا گاؤں میں واقع جے کے اکیڈمی اسکول کا ہے۔ مہلوک طالبعلم کا نام بھیم (17) تھا۔ وہ سکول میں 12ویں کلاس کا طالب علم تھا۔ الزام ہے کہ فیس ادا نہ کرنے پر اسکول کے پرنسپل اور وائس پرنسپل نے بھیم کو مارا پیٹا۔ اس کے بعد اس کے ہاتھ پاؤں باندھ کر اس کی چوٹی کاٹ دی گئی۔ اس کے ماتھے کا تلک بھی اتار دیا گیا۔ اس سے پریشان بھیم نے 7 اگست کو خودکشی کر لی۔

# سیفئی کی طرح وزیر اعلیٰ کے گاؤں کو فروغ دیں گے: شیو پال

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش اسمبلی کے مانسون سیشن کے دوسرے دن منگل کو اسمبلی کی کارروائی شروع ہونے سے پہلے سماج وادی پارٹی (ایس پی) جنرل سکریٹری شیو پال یادو نے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ پر نشانہ سادھتے ہوئے کہا کہ سیفئی کو جس طرح ہم نے فروغ دیا ہے۔ آنے والے دنوں میں اسی طرح یوگی کے گاؤں میں بھی ترقیاتی کام کرائیں گے۔ انہوں نے کہا یوگی اپنے گاؤں کا موازنہ ہمارے گاؤں سے نہ کریں۔ ہم نے اپنے گاؤں کی ترقی کی ہے۔ سیفئی خاندان پورے ملک میں مشہور ہے۔ سیفئی کا نام نیتا جی اور اکھلیش جی کی وجہ سے پڑا ہے۔ ہماری حکومت 2012 سے 2017 تک اقتدار میں رہی۔ جس طرح سے ترقی ہوئی ہے۔ پوری ریاست میں اقتدار میں آنے کے بعد ان کے گاؤں محلے کی ترقی ہمیں ہی کرنی ہے۔

شیو پال نے کہا کہ بی جے پی کے لوگوں کو اپنے بزرگوں سے سیکھنا چاہیے۔ یہ لوگ کریں گے تو کچھ نہیں یہ اپنے بزرگوں سے سیکھ لے کر حال کو اچھا کر لیں۔ حال اچھا ہوگا تو مستقبل اچھا ہوگا۔

# ممبر پارلیمنٹ برق پر 1.35 لاکھ جرمانہ

## غیر قانونی مکان کی تعمیر، 30 دن میں گرانے کا حکم

لکھنؤ: (پی این ایس) ایس ڈی ایم سنبھل کی عدالت نے سماج وادی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمٰن برق کے گھر تعمیر کیس میں بڑا حکم جاری کیا ہے۔ عمارت کی تعمیر کے ضمنی قوانین کی خلاف ورزی کا معاملہ درست پائے جانے کے بعد رکن پارلیمنٹ پر 1.35 لاکھ روپے کا بھاری جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی غیر قانونی تعمیرات کو 30 دن میں گرانے کا حکم دیا گیا ہے۔

میعاد ختم ہونے کے بعد انتظامیہ غیر قانونی تعمیرات کو گرا دے گی۔ آپ کو بتا دیں کہ ایم پی برق پر نقشہ پاس کرائے بغیر مکان بنانے کا الزام ہے۔ جس کی سماعت ایس ڈی ایم کی عدالت میں جاری ہے۔ منگل کو ایس ڈی ایم وکاس چندر کی عدالت نے اس معاملے میں فیصلہ سنایا۔ ایس ڈی ایم نے برک پر اتر پردیش ریگولیشن آف بلڈنگ آپریشن ایکٹ 1958 کے سیکشن-9 کے تحت 10,000 روپے کا مستقل جرمانہ اور 5 دسمبر 2024 سے 250 دنوں کے لیے 1,25,000 روپے یومیہ کی شرح سے 1,25,000 روپے کا اضافی جرمانہ عائد کیا تاہم انتظامیہ نے آخری موقع دیتے ہوئے 12 اگست کو 12 اگست تک ایک موقع دیا ہے۔ 2 اگست کو جمع کرائے گئے اپنے نظرثانی شدہ نقشے میں عمارت کی تعمیر کے معیارات کے مطابق تخفیف کی منظوری۔ حکم نامے کے مطابق، یہ منظوری اسی وقت موثر ہوگی جب مدعا علیہ نامزد اتھارٹی کے اکاؤنٹ میں 5,707 روپے کی تخفیف فیس جمع کرائیں گے۔ اس کے علاوہ انتظامیہ نے ہدایت کی ہے کہ 30 دنوں کے اندر تمام منزلوں سے نقشے میں دکھائے گئے سامنے والے سیٹ بیک (1.0 میٹر x 14.30 میٹر) میں بنی دیوار، کالم اور چھت کو گرانا اور ہٹانا لازمی ہوگا۔ اگر مقررہ وقت کے اندر شرائط پر عمل نہیں کیا گیا تو تخفیف کا نقشہ خود بخود منسوخ ہو جائے گا۔

# فتح پور مقبرہ تنازعہ: مایاوتی کی اپیل معاملے کو سنجیدگی سے لے حکومت

لکھنؤ: (پی این ایس) فتح پور میں مقبرے کو مندر ہونے کے دعوے پر ہنگامہ آرائی پر بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے یوگی حکومت سے اپیل کی ہے کہ حکومت اس معاملے کو سنجیدگی سے لے اور ضرورت پڑنے پر سخت کارروائی کرے۔ انہوں نے ٹویٹر پر ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ یوپی کے فتح پور ضلع میں مقبرے اور مندر کو لے کر جاری تنازعہ اور ہنگامے پر حکومت کو کسی بھی برادری کو ایسا کوئی قدم اٹھانے کی اجازت نہیں دینی چاہئے جس سے وہاں فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہو اور باہمی بھائی چارہ اور ہم آہنگی خراب ہو۔ حکومت کو اس معاملے کو سنجیدگی سے لینا چاہیے اور ضرورت پڑنے پر سخت ایکشن لینا چاہیے۔ فتح پور میں مندر اور مقبرے کے تنازع میں پیر کو بی جے پی ضلع صدر کی کال پر ہندو تنظیموں کے لوگ مقبرے پر پہنچ گئے اور رکاوٹیں توڑ کر تقریباً 20 منٹ تک مقبرے پر قبضہ کیا اور اس دوران مقبرے اور قبروں میں توڑ پھوڑ بھی کی۔ ہندو تنظیموں کا دعویٰ ہے کہ

یہ مقبرہ ٹھاکر دوارہ مندر ہے۔ انہوں نے بھگوا جھنڈے لہرائے۔ اگربتیاں روشن کیں اور نعرے لگائے۔ اطلاع ملتے ہی دیگر برادریوں کے لوگ بھی وہاں پہنچ گئے اور پتھراؤ اور لڑائی شروع ہو گئی۔ اس معاملے میں 160 لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔

# ڈی ایم کی ای-چوپال میں فحش فلم کی نمائش

## جانچ سائبر سیل کے سپرد، مقدمہ درج

مہراج گنج: (پی این ایس) اتر پردیش کے مہاراج گنج میں ڈی ایم سنتوش کمار شرما کے ای-چوپال میں فحش ویڈیو چلائی گئی۔ بیسک ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے تمام افسران بشمول خواتین بی ایس اے کے علاوہ عام لوگ بھی اس چوپال سے جڑے ہوئے تھے۔ ڈی ایم نے معاملے کو سنجیدگی سے لیا ہے۔ تفتیش سائبر پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دی گئی ہے۔ 2 ملزمان کے خلاف مقدمہ بھی درج کر لیا گیا ہے۔ ڈی ایم پیر کو ای-چوپال کا اہتمام کر کے بنیادی تعلیم کے محکمے سے متعلق مسائل سن رہے تھے۔ اس آن لائن عوامی سماعت میں بی ایس اے ردھی پانڈے، تمام بلاک ایجوکیشن آفیسرز، انفارمیشن آفیسرز کے ساتھ ساتھ بہت سے اساتذہ اور عام لوگ بھی شامل تھے۔ پروگرام کا مقصد یہ تھا کہ اساتذہ اور عام لوگ اپنے مسائل براہ راست ضلع مجسٹریٹ کے ساتھ شیئر کر سکیں۔ لوگوں کو آن لائن اور واٹس ایپ کے ذریعے شکایات درج کرنے کی سہولت دی گئی۔ ڈی ایم نے تقریباً 50 منٹ تک سنا۔ اس کے بعد وہ اور ان کی آن لائن ٹیم نے کچھ دیر کے لیے ای-چوپال چھوڑ دیا۔ جبکہ دوسرے لوگ جڑے ہوئے تھے۔ اسی دوران اچانک ایک فحش ویڈیو چلنے لگی۔ اس پر ڈی ایم نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے فوری طور پر سخت کارروائی کرتے ہوئے مقدمہ درج کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے پولیس سپرنٹنڈنٹ کو فون کیا اور کیس کی تحقیقات سائبر پولیس اسٹیشن کو سونپنے کو کہا۔ صدر کوتوال ستیندر کمار رائے نے بتایا کہ بلاک ایجوکیشن آفیسر کی شکایت پر جیسن اور ارجن کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ جیسن نے فحش ویڈیوز آن لائن چلائیں۔ جبکہ ارجن نے گالی گلوچ کا استعمال کیا۔ ان کے خلاف بی این ایس کی دفعہ 352،221 اور 67 (A) کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ پولیس اور سائبر سیل کی مشترکہ ٹیم ملزمان کی شناخت اور تکنیکی شواہد اکٹھے کرنے میں مصروف ہیں۔

لکھنؤ: اسمبلی کے مانسون اجلاس کے دوسرے دن ایوان میں موجود وزیر اعلیٰ یوگی ودیگر۔

# بدایوں: کار ستون سے ٹکرائی، تین کی موت

بدایوں: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بدایوں کے سول لائنس علاقے میں گذشتہ رات تقریباً ایک بجے ایک تیز رفتار کار کے ہورڈنگ کے کھمبے سے ٹکرانے سے اس میں سوار تین افراد کی موت ہو گئی جبکہ دیگر ایک شدید طور سے زخمی ہو گیا۔ سبھی مہلوکین دوست کی یوم پیدائش پارٹی منا کر لوٹ رہے تھے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ اے آر ٹی او چوراہے کے نزدیک کار میں سوار چار دوست ہرشت سکسینا (24)، روبل گپتا (25)، ہرشت گپتا (24) اور انکت یوم پیدائش پارٹی منا کر کار سے گھر لوٹ رہے تھے۔ رات تقریباً 10 بجے ان کی کار بے قابو ہو کر ہورڈنگ کے کھمبے سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں اکاؤنٹنٹ ہرشیت سکسینہ عرف راجہ، روبل گپتا اور ہرشیت گپتا (24) کی موقع پر ہی موت ہو گئی، جبکہ کلیان نگر کا رہنے والا انکت شدید زخمی ہو گیا جسے ابتدائی طبی امداد کے بعد بریلی ریفر کر دیا گیا۔

# مزدوری کے لئے گئے سہارنپور کے تین نوجوان اب بھی لاپتہ

سہارنپور: (یو این آئی) اتراکھنڈ کے اترکاشی کے دھرالی میں سہارنپور کے تین مزدوروں کے لاپتہ ہونے سے ان کے اہل خانہ متفکر ہیں۔ اہل خانہ نے دھرالی جا کر اپنے پیاروں کو تلاش کیا لیکن انہیں ان کا کوئی سراغ نہیں لگا۔ آخر تھک ہار کر اور مایوس ہو کر وہ اس امید میں واپس لوٹ آئے کہ جلد ہی ان کے کھوئے ہوئے عزیزوں کی واپسی ہوگی۔ معلومات کے مطابق، 22 سالہ مکیش کمار اور اس کا 19 سالہ کزن سہارنپور گاؤں کے دیپانشو اور ان کا 18 سالہ دوست آفتاب دھرالی میں ویلڈر کا کام کرتے تھے۔ 5 اگست کو دوپہر ایک بجے کے قریب دھرالی میں بادل پھٹ گیا اور پانی کا سیلاب آیا جس نے ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ مکیش کے بڑے بھائی کپل نے آج بتایا کہ واقعہ کی صبح ان کے والد رام سنگھ نے مکیش سے فون پر بات کی تھی۔ جس نے انہیں بتایا تھا کہ دھرالی میں بہت بارش ہو رہی ہے اور وہ تینوں کام پر نہیں جا رہے ہیں اور گھر پر ہیں۔ ہولناک حادثے کے بعد اسی دن جب گھر والوں نے تینوں نوجوانوں سے فون پر رابطہ کرنے کی کوشش کی تو ان کے فون بند پائے گئے۔ یہ تینوں نوجوان دو ماہ قبل ہی روزگار کے سلسلے میں دھرالی گئے تھے۔ رام سنگھ نے بتایا کہ ان کا بھتیجا دیپانشو ان کے خاندان میں اکلوتا بیٹا ہے۔ اس کی ایک بڑی بہن ہے جبکہ مکیش کمار دو بھائیوں میں سب سے چھوٹا ہے۔

# گرل فرینڈ سے ملنے گئے بی جے پی لیڈر کا قتل

امبیڈکر نگر: (پی این ایس) اتر پردیش کے امبیڈکر نگر میں محبت میں قتل کا معاملہ پیش آیا۔ جہاں اپنی گرل فرینڈ سے ملنے گئے بی جے پی لیڈر کو مار مار کر ہلاک کر دیا گیا۔ اسے اس وقت تک مارا پیٹا گیا جب تک کہ وہ مر نہیں گیا۔ وہ اپنے گھر سے 7 کلومیٹر دور اس کے گاؤں میں اپنی گرل فرینڈ سے ملنے گیا تھا۔ اس دوران گھر والوں نے دونوں کو پکڑ لیا۔ اس کے بعد انہیں قتل کر دیا۔ پولیس نے اہل خانہ کی شکایت پر اس کی گرل فرینڈ سمیت 6 افراد کے خلاف مقدمہ درج کر لیا ہے۔ یہ واقعہ جہانگیر گنج تھانہ علاقہ کے مگن پور مہما پور گاؤں میں پیش آیا۔ آلا پور علاقے کے چاہوڑا شاہ پور گاؤں کے رہنے والے آنند کنوجیا بی جے پی شیڈولڈ فرنٹ کا سربراہ تھا۔ اس کی مگن پور مہما پور کی رہنے والی انجلی سے کئی سالوں سے محبت چل رہی تھی۔ اتوار کی رات تقریباً 11 بجے، وہ اس سے ملنے 7 کلومیٹر دور اپنی گرل فرینڈ کے گاؤں پہنچا۔ اس دوران گھر والوں کو اس کی خبر لگ گئی۔ گھر والوں نے لڑکے اور لڑکی کو پکڑ لیا۔ اس کے بعد انہوں نے آنند کو لاٹھیوں سے مارنا شروع کر دیا۔ انہوں نے اسے اتنا مارا پیٹا یہاں تک کہ وہ مر گیا۔ چیخیں سن کر پڑوسیوں نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس اسٹیشن کے انسپکٹر اجے پرتاپ اور ڈپٹی ایس پی پردیپ چندیل نے جائے حادثہ کا معائنہ کیا۔ آنند کنوجیا کی ماں سشیلا دیوی نے بتایا کہ بیٹا رات کو چلا گیا تھا، اس کے بعد وہ گھر واپس نہیں آیا۔ اسے مسلسل کال کی جا رہی تھی لیکن اس کا موبائل نمبر بند جا رہا تھا۔ بیٹے کو دھوکے سے بلایا اور قتل کر دیا۔ اسی معاملے میں ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس شیام دیو نے کہا کہ گرل فرینڈ سمیت 3 نامزد اور تین نامعلوم لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ نامزد ملزمین کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولس پورے معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔

# سپاہی نے بیوی کا کیا قتل

بستی: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بستی کے کوتوالی تھانہ علاقے میں ایک پولیس ہیڈ کانسٹیبل نے پیر کی دیر رات کو اپنی بیوی کا چاقو سے گود کر قتل کر دیا۔ ایس پی ابھینندن نے منگل کو بتایا کہ ڈی سی آر بی میں تعینات کانسٹیبل گاما نشاد نے کوتوالی تھانہ علاقے کے ضلع جیل کے مین گیٹ (جیل چوکی) کے نزدیک اپنی بیوی سے لڑائی۔ جھگڑا کرنے کے بعد دیر رات کو سبزی والے چاقو سے گود کر قتل کر دیا ہے۔ پولیس نے ملزم کو گرفتار کر لیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حال ہی میں دونوں لوگوں سے پیار کی شادی کی تھی۔ شادی کے بعد دونوں میں اکثر لڑائی۔ جھگڑا ہوتا رہتا تھا۔

لکھنؤ: میونسپل کمشنر گورو کمار نے شہر کے مختلف زون میں مجوزہ وینڈنگ مقامات کا معائنہ کیا۔

# 17 اضلاع میں شدید بارش کا الرٹ، 37 اضلاع سیلاب سے متاثر

لکھنؤ: (پی این ایس) یوپی میں بارش کا سلسلہ جاری ہے۔ اتر پردیش میں مانسون کی بارش نے پیر کو پھر سے رفتار پکڑی۔ پیر کو ریاست کے مغربی ترائی اور جنوبی علاقوں میں اچھی بارش ہوئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق خلیج بنگال میں بننے والے نئے موسمی نظام کے اثر سے اتر پردیش کے مختلف علاقوں میں آئندہ تین سے چار دنوں میں درمیانی سے بھاری بارش کے آثار ہیں۔ پیر کے روز سہارنپور، مظفر نگر، بجنور، مرادآباد، رامپور، بریلی، پیلی بھیت وغیرہ جیسے ترائی کے کچھ علاقوں میں درمیانی اور بھاری بارش دیکھی گئی۔ سہارنپور میں سب سے زیادہ 140 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ اسی دوران گورکھپور میں 75.2 ملی میٹر اور بلیا میں 73.3 ملی میٹر بارش ہوئی۔ علاقائی موسمیاتی مرکز AMASI کے سینئر سائنسدان اتل کمار سنگھ کے مطابق خلیج بنگال میں بننے والے نئے موسمی نظام کی سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ گرت لائن بھی مضبوط ہو گئی ہے۔ اسی وقت، مشرقی ہوائیں خلیج سے کافی مقدار میں نمی لا رہی ہیں۔ اس موسمی تبدیلی کے اثر کی وجہ سے اگلے تین چار دنوں میں پوری ریاست میں مشرق سے مغرب تک اچھی بارش کے حالات پیدا ہوں گے۔ غازی پور، اعظم گڑھ، ماؤ، بلیا، دیوریا، گورکھپور، سنت کبیر نگر، بستی، کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، گونڈا، بلرام پور، شراوستی، امبیڈکر نگر، سہارنپور، بجنور اور آس پاس کے علاقے۔ پہاڑوں اور میدانی علاقوں میں مسلسل طوفانی بارشوں کی وجہ سے ریاست کے کئی اضلاع سیلاب سے متاثر ہیں۔ سی ایم یوگی کی ہدایت پر ان علاقوں میں راحت کا کام مسلسل جاری ہے۔ سی ایم یوگی کی ہدایت پر افسروں سے لے کر وزراء تک سبھی سیلاب متاثرہ علاقوں کا مسلسل دورہ کر رہے ہیں۔ اس دوران وہ متاثرین کو یوگی حکومت کی ہر ممکن مدد فراہم کر رہے ہیں۔ ریلیف کمشنر بھانو چندر گوسوامی نے کہا کہ اس وقت ریاست کے 37 اضلاع کی 95 تحصیلیں اور 1929 گاؤں سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ ان علاقوں میں سیلاب سے 695362 افراد متاثر ہوئے ہیں جنہیں امداد فراہم کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی سیلاب کے باعث 84777 مویشیوں کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔

# غزہ میں معصوم فلسطینیوں پر صہیونی مظالم دیکھ کر امریکی ڈاکٹر بھی چلا اٹھی

نیویارک: امریکہ کی بچوں کی معالج اور ''ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز'' کے بورڈ کی رکن اقصیٰ درانی نے غزہ میں اپنے حالیہ انسانی مشن سے واپسی کے بعد ایک دردناک بیان دیا، جس میں انہوں نے قابض اسرائیل کے جاری ظلم کو''ایک ایسی نسل کشی قرار دیا جس میں قابض اسرائیل جان بوجھ کر سختی اور تشدد کا استعمال کرتا ہے''۔

اپنے بلاگ''ہیومنز آف نیویارک'' میں ڈاکٹر درانی نے دو ماہ کے غزہ کے قیام کے مشاہدات قلم بند کیے۔ انہوں نے بتایا کہ قابض اسرائیلی فوج نے مسلسل بمباری کے ساتھ ساتھ ہر ایک کو حتیٰ کہ طبی عملے کو بھی کمر توڑ دینے والی بھوک کی جنگ میں جھونک دیا۔

انہوں نے کہا کہ قابض فوج نے انسانی ہمدردی کے کارکنوں پر بھی سخت پابندیاں لگائیں۔ انہیں صرف سات پاؤنڈ سے زیادہ کھانے کی اجازت نہیں ملی۔ وہ حیران ہو کر کہتی ہیں کہ''میں ایک انسانی ڈاکٹر ہوں، پھر کھانے پر بھی حد کیوں؟ میں نے ایسے مقامات پر کام کیا ہے جہاں قحط تھا، مگر غزہ میں قابض اسرائیل دانستہ یہ ساری سختی اور شر کرتا ہے''۔ انہوں نے کہا کہ''میں نے دو مہینے غزہ میں گزارے اور جو دیکھا اسے بیان کرنے کے لیے الفاظ نہیں۔ میں بہ طور ایک بچوں کی آئی سی یو کی ڈاکٹر یہ کہتی ہوں کہ میرے کام کا حصہ بچوں کی موت کا مشاہدہ کرنا بن گیا''۔

انہوں نے اپنے ساتھ کام کرنے والے ڈاکٹروں اور نرسوں کی حالت بیان کرتے ہوئے کہا''وہ بھوکے اور تھکے ہوئے مریضوں کا علاج کرنے کی کوشش کرتے ہیں، کچھ خیموں میں رہ رہے ہیں، کچھ نے اپنے خاندان کے پندرہ یا بیس افراد کھو دیے''۔

ہسپتال کے مناظر کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا''وہاں معذور بچے علاج کے لیے لائے جاتے ہیں، جن کے اعضا کٹے ہوئے ہیں یا تیسرے درجے کے شدید جلنے کے زخم ہیں۔ اکثر درد کم کرنے والی دوائیں دستیاب نہیں ہوتیں، مگر بچے درد سے نہیں بلکہ بھوک سے چیختے ہیں: میں بھوکا ہوں! میں بھوکا ہوں!''۔

انہوں نے کہا''مجھے صرف بچوں پر بات کرنا اچھا نہیں لگتا کیونکہ کسی کو بھوکا نہیں ہونا چاہیے، مگر بچوں کی بھوک کا منظر آپ کو کبھی نہیں چھوڑتا''۔ مشن مکمل ہونے کے بعد ان کے دل میں غزہ چھوڑنے پر گہرا دکھ اور واپس رکنے کی خواہش پیدا ہوئی۔ انہوں نے اس تجربے کو ''تقریباً بیس سال کے انسانی مشنز میں کبھی نہ محسوس ہونے والا جذبہ'' قرار دیا اور کہا''میں بطور ایک امریکی اور ایک انسان شرمندہ تھی کہ ہم اس نسل کشی کو روک نہ سکے''۔

جنوبی غزہ سے روانگی کے وقت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا''بس کی کھڑکی سے باہر دیکھا تو رفح ملبے کا ڈھیر بن چکی تھی، اور دوسری طرف قابض اسرائیل کی زندگی رواں تھی۔ جیسے ہی گیٹ سے نکلے تو پہلے منظر میں قابض فوجی ایک میز پر بیٹھے دوپہر کا کھانا کھا رہے تھے۔ زندگی میں کبھی اتنی متلی محسوس نہیں ہوئی جتنی اس کھانے سے بھری میز کو دیکھ کر ہوئی''۔ سات اکتوبر سنہ 2023ء سے قابض اسرائیل، امریکہ کی پشت پناہی میں، غزہ میں ایسی نسل کشی کر رہا ہے جس میں قتل عام، بھوک، تباہی اور جبری بے دخلی شامل ہیں۔ عالمی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو نظر انداز کرتے ہوئے جاری اس وحشیانہ مہم میں اب تک 61 ہزار 499 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، 1 لاکھ 53 ہزار 575 زخمی ہیں، 9 ہزار سے زائد لاپتہ ہیں، لاکھوں بے گھر ہیں اور قحط نے درجنوں بچوں سمیت بے شمار جانیں لے لی ہیں۔

## غزہ میں 500 شیر خوار بچوں کی زندگیاں بھوک کے شکنجے میں ہیں: محکمہ صحت

غزہ: غزہ کی وزارتِ صحت کے ڈائریکٹر جنرل منیر البرش نے انکشاف کیا ہے کہ اس وقت

500 معصوم شیر خوار بچے غزہ کے ہسپتالوں میں بھوک اور غذائی قلت کے علاج کے لیے پڑے ہیں۔ یہ ننھے پھول زندگی کے ابتدائی ایام ہی میں قابض اسرائیل کی مسلط کردہ بھوک کی جنگ کے باعث موت اور زندگی کے درمیان جدوجہد کر رہے ہیں۔ منیر البرش نے بتایا کہ اب تک 1750 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جو صرف اس امید پر زندگی کی ڈور تھامے ہوئے تھے کہ شاید امداد کا ایک قافلہ ان تک پہنچ جائے لیکن قابض اسرائیل نے اس امید کو بھی خون میں نہلا دیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ محاصرے کے سائے میں رواں سال کے آغاز سے اب تک غزہ میں 28 ہزار سے زائد افراد غذائی قلت کے شکار ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار انسانی ضمیر کو جھنجھوڑ دینے کے لیے کافی ہیں، مگر عالمی طاقتوں کی خاموشی اس درد کو مزید گہرا کر رہی ہے۔ قابض اسرائیل نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ پر نسل کشی کی یلغار مسلط کر رکھی ہے اور فلسطینی عوام کو بھوک کے ذریعے جھکانے کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔ 2 مارچ کو اس نے اپنی درندگی کو نئی انتہا تک پہنچاتے ہوئے تمام بارڈر کراسنگز کو بند کر دیا، تاکہ غذائی، طبی اور انسانی امداد نہ پہنچ سکے۔ اس سفاک پابندی نے غزہ کو قحط کے اس موڑ پر لا کھڑا کیا ہے جہاں صورتحال کو ماہرین نے''تباہ کن'' قرار دیا ہے۔

## یوکرین کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کی آزادی ہونی چاہیے: رہنما یورپی یونین

برسیلز (یو این آئی) یورپی یونین کے 26 رہنماؤں نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ یوکرین کو اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کی آزادی ہونی چاہیے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یورپی ممالک کے 26 رہنماؤں نے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ مذاکرات سے جو بھی سفارتی حل نکالا جائے وہ یوکرین اور یورپی ممالک کے مفادات میں ہونا چاہیے۔ یورپی رہنماؤں نے اس بات پر زور دیا کہ بامعنی مذاکرات صرف جنگ بندی یا تنازع میں کمی کی صورت میں ہو سکتے ہیں۔ اعلامیے میں مزید بتایا گیا کہ یہ ہنگری کے علاوہ یورپی یونین کے تمام رکن ممالک کا مشترکہ بیان ہے۔

## غزہ میں اسرائیلی کی جانب سے صحافیوں کے قتلِ عام کی مذمت کرتے ہیں: ایران

تہران (یو این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیل کی جانب سے صحافیوں کے قتلِ عام کی مذمت کرتے ہیں۔ ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی وزیرِ خارجہ عباس عراقچی کا کہنا تھا کہ ہائی پروفائل صحافیوں کو قتل کر کے اسرائیلی حکومت کوئی اچھا کام نہیں کر رہی ہے۔ عباس عراقچی نے کہا کہ خلیجی ممالک کے 5 صحافیوں کو غزہ میں شہید کیے جانے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ صحافیوں کو اس انداز میں شہید کرنا اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ اسرائیلی حکومت اب اپنے زوال کی جانب جا رہی ہے۔

## قابض اسرائیلی فوج نے غزہ سے جبری طور پر لاپتا کیے 10 فلسطینی بچے عقوبت خانوں سے رہا

غزہ: قابض اسرائیلی ریاست نے منگل کے روز غزہ کی پٹی کے 10 فلسطینی اسیران کو رہا کر دیا، جنہیں سات اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری فلسطینی نسل کشی کی جنگ کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔ دیر البلح شہر کے شہداء الاقصیٰ ہسپتال میں اسیران کو پہنچایا گیا جہاں ان کا طبی معائنہ جاری ہے تاکہ دورانِ قید انہیں پیش آنے والی سخت اور اذیت ناک صورتحال کے اثرات کا جائزہ لیا جا سکے۔ انسانی حقوق کے ذرائع کے مطابق یہ رہائی مختلف ادوار کی قید کے بعد عمل میں آئی۔

ایک کم سن اسیر بچے نے رہائی کے بعد کپکپاتی آواز میں بس اتنا کہا کہ''انہوں نے ہمیں اذیت دی، میں بول نہیں سکتا، نہ جانتا ہوں کیا کہوں''۔ یہ معصوم بچہ نو دیگر کم سن بچوں کے ہمراہ کرم ابو سالم چوکی کے راستے رہا کیا گیا، جنہیں رفح شہر کے شمال میں امدادی مرکز کے قریب سے گرفتار کیا گیا تھا۔

اسیران کے حقوق کی تنظیموں کے مطابق، مغربی کنارے بشمول مقبوضہ بیت المقدس میں، غزہ پر اسرائیلی نسل کشی کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک تقریباً 18 ہزار 500 فلسطینی گرفتار کیے جا چکے ہیں۔

قابض اسرائیل نے غزہ کے تقریباً 1747 اسیران کو''غیر قانونی جنگجو'' قرار دے رکھا ہے۔ یہ ایک نہایت خطرناک اصطلاح ہے جو انہیں بین الاقوامی قانونی تحفظ سے محروم کرنے اور بند فوجی کیمپوں میں بغیر کسی نگرانی کے قید رکھنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

رہائی پانے والے اسیران کی گواہیوں سے واضح ہے کہ انہیں جسمانی و ذہنی تشدد، دانستہ طبی غفلت، انفرادی قید اور خوراک و علاج سے محرومی جیسے سنگین مظالم کا سامنا رہا۔ یہ سب کچھ قابض اسرائیلی حکومت کی اعلیٰ قیادت، خاص طور پر انتہا پسند وزیر برائے قومی سلامتی ایتمار بن غویر کی نگرانی میں ایک منظم سزا دینے کی پالیسی کے تحت کیا گیا۔

مرکز فلسطینی برائے دفاع اسیران کے مطابق، عوفر جیل میں فلسطینی قیدیوں کو منظم نفسیاتی ٹارچر کا نشانہ بنایا جا رہا ہے، جس کا مقصد ان کا حوصلہ توڑنا اور اندرونی اتحاد کو کچلنا ہے، جبکہ عالمی برادری کی خاموشی اس ظلم کو مزید تقویت دے رہی ہے۔

ماہرینِ قانونِ بین الاقوام کے مطابق یہ تمام مظالم جنیوا کنونشن چہارم کی کھلی خلاف ورزی ہیں اور جنگی جرائم و انسانیت کے خلاف جرائم کے زمرے میں آتے ہیں۔

سات اکتوبر سے اب تک قابض اسرائیلی جیلوں میں کم از کم 75 فلسطینی اسیران شہید ہو چکے ہیں، جن میں سے 46 کا تعلق غزہ سے ہے۔ مزید درجنوں اسیران کی شہادت کے بارے میں قابض اسرائیل نے نہ تو ان کی شناخت ظاہر کی ہے اور نہ ہی ان کے حالاتِ شہادت، یہ سب جبری گمشدگی کا شکار ہیں۔ اس کے علاوہ متعدد اسیران کو موقع پر ہی فیلڈ ایکزیکیوشن میں شہید کر دیا گیا۔

## پوتن کا مسلح افواج کے غیر ملکی تیار کردہ یونیفارم پر پابندی لگانے کا حکم

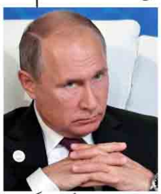

ماسکو (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن نے مسلح افواج کے بیرون ملک تیار کردہ یونیفارم سے متعلق اہم حکم نامہ جاری کر دیا۔ اے پی پی کی رپورٹ کے مطابق پوتن نے ایک حکم نامے پر دستخط کیے جس کے تحت یکم جنوری 2026 سے ملک کی مسلح افواج کیلئے غیر ملکی تیار کردہ یونیفارم اور متعلقہ سامان کی خریداری پر پابندی عائد کر دی گئی۔

حکم نامے میں کہا گیا کہ یکم جنوری 2026 سے روسی مسلح افواج کے تمام یونیفارم اور دیگر ملبوسات صرف اُن روسی کمپنیوں سے حاصل کیے جائیں گے جن کی پیداواری تنصیبات روس کے اندر واقع ہیں۔

2027 تک یہ شرط کپڑوں اور ہاتھ سے بنے ہوئے دیگر مواد پر بھی لاگو ہوگی، یعنی ان اشیاء کو بھی مکمل طور پر روس میں تیار کیا جانا لازم ہوگا۔ حکم نامے میں کہا گیا کہ اس اقدام کا مقصد فوجی ضروریات کیلئے غیر ملکی ساختہ ملبوسات اور مواد کی خریداری کو مکمل طور پر ختم کرنا ہے۔

فوجی لباس اور ساز و سامان میں یونیفارم، بیجز، بستر، خصوصی ملبوسات، جوتے، آلات و دیگر سامان اور حفظان صحت کی اشیا شامل ہیں جن کی خریداری روسی ریاستی دفاعی آرڈر کے نظام کے تحت کی جاتی ہے۔

## القسام بریگیڈز کی طرف سے مشرقی شجاعیہ میں سلسلہ وار آپریشنز کا اعلان

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز اعلان کیا کہ اس کے مجاہدین نے جولائی سنہ 2025ء کے دوران مشرقی غزہ میں قابض اسرائیلی فوج کے خلاف کئی کامیاب کارروائیاں انجام دیں۔

فوجی بیانات کے مطابق 4 جولائی کو القسام مجاہدین نے بیارہ الحاج عادل الشوا کے علاقے میں ایک قابض اسرائیلی 'میرکافا' ٹینک کو 'یاسین 105' راکٹ سے نشانہ بنایا۔

5 جولائی کو مجاہدین نے ایک ایسے مکان کو تین اینٹی پرسنل گولوں سے نشانہ بنایا جہاں متعدد قابض فوجی مورچہ زن تھے، جس کے نتیجے میں ان میں ہلاکتیں اور زخمی ہوئے۔

9 جولائی کو القسام کے نشانہ بازوں نے بیارہ الحاج عادل کے علاقے میں تین قابض اسرائیلی فوجیوں کو گولی مار کر ہلاک یا زخمی کیا۔

16 جولائی کو مجاہدین نے شارع المنصورہ میں قابض اسرائیلی فوج کے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کو بھاری مشین گنوں، اینٹی پرسنل ہتھیار اور ''رجوم'' راکٹ سے نشانہ بنایا۔

یہ تمام کارروائیاں القسام بریگیڈز کی جاری آپریشنل مہم''حجارہ داوود'' کا حصہ ہیں، جو قابض اسرائیل کے مسلسل غزہ پر حملوں کے جواب میں کی جا رہی ہیں۔

فلسطینی مزاحمت کی ان کارروائیوں سے قابض اسرائیلی فوج کے جانی نقصان میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ قابض فوج کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق سات اکتوبر سنہ 2023ء سے شروع ہونے والی نسل کشی کی جنگ میں اب تک 895 قابض فوجی مارے جا چکے ہیں، جن میں 451 کی ہلاکتیں غزہ کے اندر زمینی جھڑپوں میں ہوئیں۔ اسی مدت میں 6108 فوجی زخمی ہوئے، جن میں 2803 زمینی معرکوں میں زخمی ہوئے۔

قابض اسرائیل اپنے فوجیوں کے حقیقی جانی نقصان کو چھپانے کے لیے سخت سنسر شپ نافذ کرتا ہے، اس لیے اعلان کردہ ہلاکتوں اور زخمیوں کی اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہونے کا امکان ہے۔

## قابض صہیونی ریاست بے قابو بھیڑیے کا روپ دھار چکی: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل دو ملین سے زائد مظلوم فلسطینیوں پر غزہ میں بھوک اور افراتفری مسلط کرنے کی سفاک منصوبہ بندی جاری رکھے ہوئے ہے، جس کے ذریعے انہیں زندگی کے بنیادی ترین حق، یعنی خوراک سے بھی محروم کیا جا رہا ہے۔

حماس نے اپنے جاری کردہ بیان میں واضح کیا کہ قابض اسرائیل امداد کی قاتلانہ تقسیم کے طریقہ کار پر ڈٹا ہوا ہے اور اقوام متحدہ و عالمی انسانی تنظیموں کو اپنے فرائض ادا کرنے سے روک رہا ہے، تاکہ وہ امداد کو محفوظ انداز میں عوام تک نہ پہنچا سکیں۔

بیان میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل غزہ کے مختلف علاقوں پر اندھا دھند اور وحشیانہ بمباری جاری رکھے ہوئے ہے، جس کا ہدف شہریوں کے گھر اور بے گھر فلسطینیوں کے خیمے ہیں۔ حماس نے خبردار کیا کہ یہ مسلسل بھوکا رکھنے کی پالیسی اور روزانہ کی بنیاد پر قتل عام، عالمی برادری کے لیے ایک کھلا چیلنج اور نسل کشی کے منظم منصوبے کو جاری رکھنے کا صاف اشارہ ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ مجرمِ جنگ بنجمن نیتن یاہو اس تباہ کن اور بے مقصد جنگ کو صرف اپنی سیاسی اور ذاتی مفادات کے لیے طول دے رہا ہے، اپنے قیدی فوجیوں کی زندگیوں یا انجام کی پروا کیے بغیر، اور اپنی ہوسِ اقتدار کے لیے فلسطینی خون کا بہاؤ جاری رکھنے کو ترجیح دے رہا ہے۔ حماس نے دنیا بھر میں فلسطینی کاز کے لیے جاری عوامی یکجہتی کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس یکجہتی کو مزید بڑھایا اور تیز کیا جائے، تاکہ غزہ میں قتل عام اور بھوک کے ہتھیار کے ذریعے کی جانے والی نسل کشی کو روکا جا سکے۔ حماس نے عرب اور اسلامی ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ امریکی حکومت پر دباؤ ڈالیں اور اپنے اثر و رسوخ کا استعمال کر کے قابض اسرائیل کی فاشسٹ پالیسیوں کو روکیں، بھوک کے ہتھیار کو ناکام بنائیں اور فلسطینی عوام کو جبری ہجرت پر مجبور کرنے کے منصوبے کو دفن کر دیں۔

# قابض اسرائیلی عقوبت خانوں میں 10 ہزار فلسطینی اسیران امراض اور اذیت ناک حالات کا شکار

رام اللہ: کلب برائے اسیران فلسطین نے انکشاف کیا ہے کہ قابض اسرائیل کی جیلوں میں قید فلسطینی اور گرفتار شہری خطرناک اور تیزی سے پھیلنے والی بیماریوں کی زد میں ہیں اور یہ حالات دس ہزار سے زائد قیدیوں کی زندگیوں کے لیے سنگین خطرہ بن چکے ہیں۔

اسیران کلب کی تازہ رپورٹ جو جولائی سنہ 2025ء کے آخر اور اگست کے آغاز میں وکلاء کے دوروں پر مبنی ہے میں بتایا گیا ہے کہ بیشتر قیدی شدید بیماریوں کا شکار ہیں، جن میں کئی مہلک اور دائمی ہیں۔ خاص طور پر خارش کی وبا ہزاروں قیدیوں میں پھیل چکی ہے اور یہ سلسلہ تاحال جاری ہے جو ایک طویل المیہ کی شکل اختیار کر رہا ہے۔

رپورٹ کے مطابق قابض اسرائیلی جیل انتظامیہ منظم منصوبے کے تحت قیدیوں کو ایسے حالات میں رکھتی ہے جو ان کی انسانیت سلب کر لیں، ان کے جسمانی و ذہنی اعصاب کو توڑ دیں اور انہیں ایسی بیماریوں میں مبتلا کر دیں جن کا علاج ممکن نہ رہے، حتیٰ کہ کئی قیدی اسی اذیت میں شہید ہو جاتے ہیں۔

کلب نے جیلوں کے حالات کو تین بڑے جرائم میں سمیٹا ہے: اذیت ناک تشدد، بھوک پر مجبور کرنا اور علاج سے محروم رکھنا۔ ان پالیسیوں کے نتیجے میں غزہ پر جاری نسل کشی کے آغاز سے اب تک 76 قیدی اور گرفتار فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، جو اسیری کی تاریخ کا سب سے خونریز دور ہے۔

جیلوں میں ظلم کی شدت ہر جگہ ہے مگر اس کی نوعیت مختلف ہے۔ مثال کے طور پر جلبوع جیل میں حالیہ دنوں میں کریک ڈاؤن میں شدت آئی ہے، جس میں وحشیانہ مار پیٹ، برقی جھٹکے، کھانے میں مزید کمی اور پولیس کتوں کے ذریعے حملے شامل ہیں۔ ایک قیدی کے مطابق ہفتے میں اوسطاً ایک بار یہ کریک ڈاؤن ہوتا ہے، جس میں گالی گلوچ اور تذلیل بھی شامل ہے۔

عوفر جیل میں خارش کا پھیلاؤ تیز ترین سطح پر ہے، حالانکہ پہلے یہ جیل اس مرض سے نسبتاً محفوظ تھی۔ جیل انتظامیہ جان بوجھ کر مریض قیدیوں کو صحت مند قیدیوں کے ساتھ رکھتی ہے۔ قیدیوں کو ایک ہی کمبل، برتن اور بیت الخلاء استعمال کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ بارہ قیدیوں کے لیے ایک صابن جاتا ہے جو تین افراد کے لیے بھی کافی نہیں، نہانے کی اجازت روزانہ نہیں ملتی اور وقت ایک منٹ سے زیادہ نہیں ہوتا۔

اس کے علاوہ کئی جیلوں میں قیدیوں کو کھلی ہوا اور دھوپ سے محروم کر دیا گیا ہے۔ بعض حصوں میں ایک ماہ سے زائد عرصے سے قیدیوں کو صحن میں جانے نہیں دیا گیا، بیماری کے بہانے گرمی کی شدت اور ہوا کی کمی سے سیل''بھٹیوں'' میں بدل گئے ہیں، جبکہ کپڑوں کی کمی اور بدترین گنجائش کا مسئلہ مزید اذیت دے رہا ہے۔

النقب اور مجد جیلوں میں بھی خارش اور دیگر نامعلوم بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ الدامون جیل میں خواتین قیدی بھی ایسے ہی حالات کا سامنا کر رہی ہیں۔ رملہ کے کلینک میں 22 قیدی بدترین حالت میں پڑے ہیں، جن میں زخمی، گردوں کے مریض جو باقاعدہ ڈائیلاسز کے محتاج ہیں اور مفلوج قیدی شامل ہیں جو مسلسل دیکھ بھال چاہتے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق اگست سنہ 2025ء کے آغاز تک قابض اسرائیلی جیلوں میں 10 ہزار 800 اسیران ہیں، جن میں غزہ کے وہ قیدی شامل نہیں جو قابض فوج کے زیر انتظام خفیہ کیمپوں میں رکھے گئے ہیں۔ یہ تعداد سنہ 2000ء میں انتفاضہ الاقصیٰ کے بعد سب سے زیادہ ہے۔

ان میں 49 خواتین، 450 بچے، اور 3 ہزار 613 انتظامی قیدی شامل ہیں، جو بغیر کسی فرد جرم یا مقدمے کے قید ہیں۔ ''غیر قانونی جنگجو'' قرار دے کر قید کیے گئے قیدیوں کی تعداد 2 ہزار 378 ہے، اور اس میں بھی غزہ کے تمام قیدی شامل نہیں ہیں جو فوجی کیمپوں میں قید ہیں۔

## سعودی عرب سے مذاکرات ناکام: بیرک مائننگ کمپنی نے پاکستان کا پراجیکٹ کیلئے قرض دہندگان سے 5.3 بلین ڈالر مانگ لیے

اسلام آباد (یو این آئی) سعودی عرب کے ساتھ طویل عرصے سے جاری سرمایہ کاری مذاکرات کی ناکامی کے بعد اب عالمی کمپنی بیرک مائننگ پاکستان میں تانبے کی کان کنی کے لیے امریکا اور دیگر بین الاقوامی قرض دہندگان سے ساڑھے تین ارب ڈالر تک کی فنڈنگ حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق کمپنی کے چیف ایگزیکٹو مارک بیرسٹو نے بتایا کہ بلوچستان میں اس منصوبے کے لیے جی-7 ممالک پر مشتمل فنانسنگ پیکیج تیار کیا جا رہا ہے جس میں عالمی بینک، امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک اور ڈویلپمنٹ فنانس کارپوریشن، ایشیائی ترقیاتی بینک، جرمنی، کینیڈا اور جاپان کے قرض دہندگان شامل ہوں گے۔ برسٹو نے کہا کہ 9 ارب ڈالر کے اس ریکوڈیک منصوبے میں عالمی دلچسپی پائی جاتی ہے، اِس کے پہلے مرحلے کی لاگت کا تخمینہ 6.6 ارب ڈالر لگایا گیا ہے۔ یہ منصوبہ 50 فیصد بیریک مائننگ کی ملکیت ہے اور بقیہ حصہ پاکستان کی وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے پاس ہے۔ بیرسٹو کے مطابق بیریک مائننگ کمپنی اور پاکستان دونوں 5.1 سے 8.1 ارب ڈالر تک سرمایہ لگائیں گے جبکہ باقی 3 سے 5.3 ارب ڈالر بین الاقوامی قرض دہندگان سے حاصل کیے جائیں گے۔ ریکوڈیک کی پیداوار 2028 میں شروع ہونے کا امکان ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔ کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔ کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: ''صحافت'' میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔